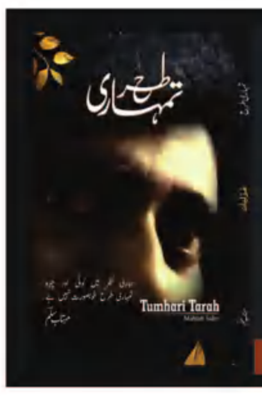

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna

Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney

अवामी न्यूज़

روزنامہ
عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com

بے باک صحافت کا علمبردار

₹5/- only

کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

LEC
لشکر سپر پنکھے
تیار کردہ LEC سوپر پنکھے
LASKAR ELECTRIC
ڈسٹری بیوٹر کی ضرورت ہے
7980598336

کلکتہ • منگل ۲۴ رجون ۲۰۲۵ء • بمطابق ۲۷ رذی الحجہ ۱۴۴۶ھ • E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 • RNI No. WBURD/2014/56804 • Tuesday, 24th June 2025 • KOLKATA • جلد:12 • شمارہ:169 • Pages-12

مساجد، مدارس، خانقاہوں، عیدگاہوں، امام باڑوں، قبرستانوں اور نبیؐ کی حرمت کو بچانے کے لیے پٹنہ کے گاندھی میدان میں پہنچ کر اپنی ایمانی غیرت، اسلامی حمیت، پیارے نبیؐ کی شریعت اور اپنے ملک سے محبت کا عملی ثبوت دیجئے۔

ایمانی بصیرت اور بلند حوصلگی کے ساتھ آگے بڑھئے اور

امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی دامت برکاتہم

کی مضبوط قیادت میں علماء، ائمہ اور مذہبی و ملی رہنماؤں کی اپیل پر ریاست کے گوشے گوشے سے جمع ہو کر اپنے حقوق کی بازیابی کے لیے ملی اتحاد کا مظاہرہ کیجئے۔

جمہوریت میں کثرت تعداد کے ساتھ اپنے گھروں سے نکلنا وقت کا تقاضہ ہے۔

Mob.: 08069645095, 08062180778, 03369029241

آؤ پٹنہ چلیں — گاندھی میدان بھریں

وقف بچاؤ، دستور بچاؤ کانفرنس

آیئے جمہوری طریقہ سے اپنے دین اور نبی سے محبت کا ثبوت پیش کریں۔

29 رجون 2025 — 11 بجے دن — زیر اہتمام امارت شرعیہ پھلواری شریف، پٹنہ — گاندھی میدان پٹنہ

ایران-اسرائیل جنگ: 'صرف بیان دینے سے کام نہیں چلے گا، کھل کر ساتھ دیجیے'، خامنہ ای نے پوتن کو لکھا خط

تہران، 23 رجون: ایران اور اسرائیل کی جنگ ہر گزرتے وقت کے ساتھ شدت اختیار کرتی جا رہی ہے۔ اب اس جنگ میں ایران نے روس سے مکمل حمایت کا مطالبہ کیا ہے۔ خبر رساں ایجنسی 'رائٹرس' کی ایک رپورٹ کے مطابق ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای نے اپنے وزیر خارجہ عباس اراگھچی کو ایک خط پوتن کے حوالے کرنے کے لیے کہا ہے۔ اس میں روس سے کھل کر حمایت کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ روس ابھی تک جس طرح سے حمایت کر رہا ہے، وہ ایران کو پسند نہیں آ رہا۔ بتایا جا رہا ہے کہ خامنہ ای نے جو خط روسی صدر پوتن کو لکھا ہے، اس میں کہا گیا ہے کہ وہ اسرائیل اور امریکہ کے خلاف مزید کھل کر آگے آئیں اور حمایت کریں۔ حالانکہ تہران کس طرح کی مدد چاہتا ہے، یہ اب بھی واضح نہیں ہو سکا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ایران کے وزیر خارجہ عباس اراگھچی (باقی صفحہ 4 پر)

ایران کا اسرائیل پر جوابی میزائل حملہ، کئی شہروں میں دھماکوں کی گونج

تہران، 23 جون (یو این آئی) ایران نے صہیونی حملوں کے بعد جوابی کارروائی کرتے ہوئے اسرائیل پر میزائل داغے ہیں جس کے بعد کئی اسرائیلی شہروں میں سائرن بج اٹھے جبکہ مقبوضہ بیت المقدس کی فضا میں میزائل دیکھا گیا ہے، جس کے بعد متعدد دھماکوں کی آوازیں سنی گئی ہیں۔ (باقی صفحہ 4 پر)

کالی گنج سیٹ پر ترنمول کانگریس کا دبدبہ برقرار

الیفہ احمد نے 50 ہزار سے زیادہ ووٹوں سے جیت حاصل کی

23 رجون: گزشتہ 19 جون کو 4 ریاستوں پنجاب، گجرات، مغربی بنگال اور کیرالہ کی 5 اسمبلی سیٹوں پر ضمنی انتخابات کرائے گئے تھے۔ آج ووٹوں کی گنتی ہوئی اور سبھی سیٹوں کے نتائج برآمد ہو گئے ہیں۔ عآپ کے لیے خوشخبری یہ ہے کہ اس نے پنجاب کی لدھیانہ ویسٹ اسمبلی سیٹ پر جیت حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ گجرات کی وساودر اسمبلی سیٹ کو (باقی صفحہ 4 پر)

امریکی حملوں کے بعد ایران جوابی کارروائی کر سکتا ہے: اقوام متحدہ

اقوام متحدہ، 23 جون (یو این آئی) اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انٹونیو گوٹیریس نے ایران کی جوہری تنصیبات پر امریکی حملوں کے بعد اتوار کے روز خبردار کیا ہے کہ ایران ان حملوں کا جواب دے سکتا ہے۔ مسٹر گوٹیرس نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے ہنگامی اجلاس میں کہا کہ ایران کے جوہری تنصیبات پر امریکی حملے نے پہلے سے ہی شورش زدہ خطے کو مزید خطرناک موڑ پر پہنچا دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "میں نے اسرائیل ایران تنازع کے آغاز سے ہی مغربی ایشیا میں فوجی کشیدگی میں اضافے کی بارہا مذمت کی ہے، کیونکہ وہاں کے لوگ مزید تباہی کو برداشت نہیں کر سکتے۔ اب جوابی کارروائیوں کا ایک نہ ختم ہونے والا سلسلہ شروع ہونے کا خطرہ ہے"۔ مسٹر گوٹیرس نے کہا کہ حالات کو خراب ہونے سے روکنے کے لیے سفارت کاری کو ترجیح دینی ہوگی، عام شہریوں کے تحفظ اور سمندری راستوں (باقی صفحہ 4 پر)

سلامتی کونسل میں چین اور روس کی ایران پر امریکی حملے کی شدید مذمت

نیویارک، 23 جون (یو این آئی) اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں چین اور روس نے ایران پر امریکی حملے کی شدید مذمت کی ہے۔

غیر ملکی خبر رساں ایجنسی روئٹرز کے مطابق اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے اتوار کو ایران کی جوہری تنصیبات پر امریکی حملوں پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے میٹنگ بلائی، جس کے لیے روس، چین اور پاکستان نے مشرق وسطیٰ میں فوری اور غیر مشروط جنگ بندی کا مطالبہ کرتے ہوئے ایک قرارداد منظور کرنے کی تجویز پیش کی تھی۔ اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے اتوار کو سلامتی کونسل کو بتایا کہ امریکہ کی طرف سے ایرانی جوہری تنصیبات پر بمباری ایک خطرناک موڑ کی نشان دہی کرتی ہے، ہمیں فوری اور فیصلہ کن طور پر لڑائی کو روکنے اور ایران کے جوہری پروگرام پر سنجیدہ، (باقی صفحہ 4 پر)

ایران نے موساد سے وابستہ سائبر ٹیم کے سربراہ کو پھانسی دے دی

تہران، 23 جون (یو این آئی) ایران نے اسرائیل کی خفیہ تنظیم 'موساد' سے وابستہ سائبر ٹیم کے سربراہ کو پھانسی دے دی، مجرم محمد امین شایستہ کو 2023 میں گرفتار کیا گیا تھا۔

برطانوی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' نے ایران کے نیم سرکاری خبر رساں 'تسنیم نیوز' کے حوالے سے رپورٹ کیا کہ ایران نے محمد امین شایستہ نامی ایک قیدی کو پھانسی دے دی ہے، جسے اسرائیلی خفیہ ایجنسی 'موساد' کے ساتھ تعاون کے الزام میں سزائے موت سنائی گئی تھی۔

تسنیم کے مطابق محمد امین شایستہ کو 2023 کے آخر میں گرفتار کیا گیا تھا اور اسے موساد سے وابستہ (باقی صفحہ 4 پر)

آیئے اپنی تقریبات یہاں منعقد کیجئے

شادی بیاہ • پیدائش کی سالگرہ • ریسپشن • شادی بیاہ و دیگر مواقع کی سالگرہ • تھیم پارٹیاں • منگنی کی تقریبات • کارپوریٹ فنکشنز

Wedding • Birthday • Reception • Anniversaries • Theme Parties • Engagement • Corporate

دستیاب سہولتیں

شہر کے مرکز میں واقع • 45 کمرے • 100 سے 2000 تک لوگوں کی گنجائش والے متعدد بینکوئٹ • سنٹرلائزڈ اے سی بینکوئٹ • سرسبز لان والے بینکوئٹ • پول سائڈ ٹیریس بینکوئٹ • پارکنگ کیلئے وافر جگہ • ویلیٹ سروسیں • اسکالیٹر • جدید ترین لفٹ کی سہولت • کیٹرنگ کی تمام خدمات • میوزک سسٹم • خوبصورت آرائش و سجاوٹ کیلئے پروفیشنل ٹیم • جنریٹر کی سہولت

Facilities Available

Centrally Located • 45 Rooms • Multiple Banquets with capacity of 100 - 2000 People. • Centralized AC Banquets • Lush Green Lawn Banquet • Pool side Terrace Banquet • Ample Parking Space • Valet Services • Escalators Facility. • Elevators Facility • All Catering Services • Music Systems • Professional Decoration Team • Power Backup Facility.

HOTEL IVORY GRAND
Rooms & Banquets
8336050114 / 9123080114
Address : 179, Acharya Jagadish Chandra Bose Road, Near Nona Pukur Tram Depo, Kolkata-700014
Email : ivorygrand2022@gmail.com • website : www.hotelivorygrand.com

البراق ٹورس اینڈ ٹراویلس
AL-BOURAQUE TOURS & TRAVELS
ہند و سعودی عرب حکومتوں سے منظور شدہ
حج پیکج • زیارت پیکج • عمرہ پیکج

حج و عمرہ کے معاملے میں کولکاتا کا مقام دوسرا ہے
ٹور آپریٹر حج آفر پیکیج
اکیونومکس کلاس اور بزنس کلاس
(رابطہ جلد کریں آفر محدود وقت کے لئے ہے)
شفٹنگ پیکیج بیت اللہ کے بالکل ہی قریب

Reg No.- WB03655425
تجربہ کار گائیڈ کے ذریعہ زیارت کروایا جائے گا اور زم زم بھی دیا جائے گا
خصوصی- جو 2025 سال کے پرائیوٹ حج میں جانے کا ارادہ رکھتے ہیں وہ ہمارے ساتھ رابطہ کریں
Ph:- 033 22817700
Mob:- 9051428825 (S. Ali)
Mob:- 9681640472 (M. Hossain)
Email:albouraque@gmail.com

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
24 رجون 2025

فجر	3 بج کر 20 منٹ
طلوعِ آفتاب	4 بج کر 52 منٹ
ظہر	11 بج کر 38 منٹ
عصر	4 بج کر 18 منٹ
مغرب	6 بج کر 29 منٹ
عشاء	7 بج کر 50 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ ۔

کالی گنج بم دھماکے میں بچی کی موت پر وزیر اعلیٰ برہم

قصورواروں کو فوراً سزا دینے کا حکم دیا

کولکاتا:23 جون (عوامی نیوز سروس) ندیا کے کالی گنج میں دوپہر کے وقت ایک بم دھماکہ ہوا۔ اس میں ایک بچہ جاں بحق ہوگیا۔ خبر پھیلتے ہی مقامی لوگوں میں خوف وہراس پھیل گیا۔ کالی گنج کے مولانڈی علاقے میں بم دھماکے میں ہلاکت پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے ریاست کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے پولیس کو مجرموں کی شناخت کرنے اور انہیں جلد سے جلد سزا دینے کا حکم دیا ہے۔ اس نے اسے اپنے X ہینڈل پر پوسٹ کیا۔ کالی گنج ضمنی انتخاب کے نتائج کا اعلان پیر کو ہوا۔ ادھر الیکشن کمیشن نے ایسے واقعات پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ ضلعی انتظامیہ سے رپورٹ طلب کر لی گئی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ پیر کو دوپہر کے قریب مولانڈی میں سی پی ایم کے ایک حامی کے گھر کو نشانہ بنایا گیا بم دھماکہ۔ اس میں چوتھی جماعت کا ایک طالب علم شدید زخمی ہوگیا۔ اطلاعات کے مطابق تھوڑی ہی دیر میں اس کی موت ہوگئی۔ بم دھماکے کے بعد علاقے میں خوف وہراس پھیل گیا۔ ایسے ناخوشگوار واقعہ کی خبر وزیر اعلیٰ تک بھی پہنچ گئی۔ اس نے اسے فوری طور پر اپنے ایکس ہینڈل پر پوسٹ کیا۔ انہوں نے کہا، " کرشن نگر پولس ضلع کے تحت بارو چند گڑھ علاقے میں ایک کمسن لڑکی کی بم دھماکے میں موت ہوگئی۔ مجھے صدمہ اور گہرا دکھ ہوا ہے۔ میں اس کے اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کرتا ہوں۔ پولس یقینی طور پر اس سلسلے میں سخت قانونی کارروائی کرے گی۔ مجرموں کو جلد از جلد سزا ملنی چاہیے۔
کالی گنج میں پیش آئے اس واقعہ کو ریاستی پولیس نے بھی سوشل میڈیا پر پوسٹ کیا اور کہا کہ اس طرح کے واقعہ کے ذمہ داروں کو کسی بھی طرح بخشا نہیں جائے گا۔ ان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جارہے ہیں۔ بچے کی موت سے علاقہ میں سوگ کی کیفیت ہے۔

☆

اسمبلی میں اسپورٹس یونیورسٹی بل پاس

ریاست کے کھیلوں کے شعبے میں نئے قدم

کولکاتا: 23 جون (عوامی نیوز سروس): اپوزیشن کی جانب سے ہنگامہ آرائی کے باوجود سپورٹس یونیورسٹی بل اسمبلی میں منظور کرلیا گیا۔ پیر کو سیشن شروع ہوتے ہی بی جے پی ایم ایل اے نے افراتفری مچانا شروع کردی۔ انہیں مارشل میں بلایا گیا اور سیشن روم سے باہر پھینک دیا گیا۔ اس کے بعد اسپیکر کی ہدایت پر سیشن میں نیتا جی سبھاس اسپورٹس یونیورسٹی سے متعلق بل پر بحث شروع ہوئی۔ جسے صوتی ووٹ سے منظور کرلیا گیا۔ اس کا پہلا کیمپس چچورا، ہگلی میں ہوگا۔
یہ یونیورسٹی بنگال کے کھیلوں کے شعبے میں ایک نئی راہ دکھا سکتی ہے۔ جدید ترین تربیتی نظام سے لے کر بین الاقوامی معیار کی تحقیق تک تمام نظام اس یونیورسٹی میں ہوں گے۔ آج اس بل کو پیش کیے جانے سے پہلے، بھنگڑھ آئی ایس ایف کے ایم ایل اے نوشاد صدیقی نے الزام لگایا کہ کھلاڑیوں کو مناسب الاؤنس نہیں مل رہا ہے۔ اس کے جواب میں، کھیل کے وزیر اروپ بسواس نے اسپیکر کی اجازت سے کہا، " پہلے 2 فیصد نوکریاں تھیں، لیکن اب، وزیر اعلیٰ کی پہل پر، کھلاڑیوں کو نوکری دی جارہی ہے اگر وہ اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں یا فیڈریشن کے ٹورنامنٹس سمیت تمام قسم کے کھیلوں میں تمغے جیتتے ہیں، سابق فٹ بالرز جیسے بدلیش باسو اور اسمبلی میں اب اعزاز حاصل کیا جاتا ہے"۔ اس کے بعد وزیر تعلیم برتیا باسو نے "نیتا جی سبھاس یونیورسٹی آف اسپورٹس اینڈ انٹر پرینیورشپ بل 2025" پیش کیا۔ اس وقت بی جے پی نے اجلاس کا بائیکاٹ کیا تھا لیکن نوشاد اپوزیشن میں شامل تھے۔ اس پر بحث کے بعد بل کو صوتی ووٹ سے منظور کرلیا گیا۔ وزیر تعلیم برتیا باسو نے کہا، "سنتوش ٹرافی میں انعام لانے والوں کو نہ صرف نوکریاں دی جارہی ہیں، وزیر اعلیٰ ان کھلاڑیوں کو الاؤنسز اور اسکالرشپ دے کر حوصلہ افزائی کررہے ہیں۔ بنگال کھیلوں میں آگے ہے۔ وزیر اعلیٰ کا یہ اقدام اس کی ترقی کا اشارہ ہے۔" ان کے مطابق یہ ملک کی پہلی نجی اسپورٹس یونیورسٹی ہے۔
نیتا جی سبھاس اسپورٹس یونیورسٹی کے بارے میں، انہوں نے کہا، " کھلاڑیوں کو پرائیویٹ یا پرائیویٹ اقدامات کے ذریعے تیار کیا جاسکتا ہے، حکومت اس کی پرورش کر سکتی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے نجی اقدامات کی جتنی حوصلہ افزائی کی ہے کسی اور نے نہیں کی۔ 70 اور 80 کی دہائی کے دوران ہمارے فٹبالرز نے ملک اور ریاست کو ہلا کر رکھ دیا تھا۔ لیکن اب ہمیں اس صلاحیت کے کھلاڑی پیدا کرنے ہوں گے، جو ہم بین الاقوامی سطح پر فٹ بال کی سطح تک پہنچ چکے ہیں۔" کھلاڑیوں کے لیے عالمی میدان میں پھیلنے کے لیے ایک مضبوط عزم اور حوصلہ افزائی۔"
اپوزیشن کی تنقید کا سامنا کرتے ہوئے، انہوں نے مزید کہا، "بی جے پی نے مارشل کو اپنا کھیل دکھایا کہ وہ اس کھیل پر بات نہیں کریں گے۔ مارشل نے بھی بی جے پی کو اپنا کھیل دکھایا۔" گورنر اور مرکزی حکومت کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے برتیا باسو نے کہا، "اس سے پہلے 3 بل راج بھون کے کولڈ اسٹوریج میں پڑے تھے، مجھے نہیں معلوم کہ اس بل کا کیا ہوگا؟ کیونکہ مرکزی حکومت نہیں چاہتی کہ اس ملک کے کھیلوں کا گلاب پوری دنیا میں پھیلے"۔

'مندر نہیں بلکہ تفریحی پارک' ہے

سکانت نے دیگھا کے جگن ناتھ مندر کی توہین کی

کولکاتا:23 جون (عوامی نیوز سروس) بی جے پی کے ریاستی صدر سکانت مجمدار نے دیگھا کے جگن ناتھ مندر کو لے کر میڈیا میں توہین آمیز تبصرہ کیا۔ ایک آل انڈیا چینل کو جواب دیتے ہوئے، انہوں نے تبصرہ کیا، یہ مندر نہیں ہے، یہ ایک تفریحی پارک بن گیا ہے۔ حکمراں ترنمول پارٹی نے سوشل میڈیا پر ان کے تبصرے کی شدید مذمت کرتے ہوئے احتجاج کیا ہے۔ سکانت نے اپنے ایکس ہینڈل پر اس ٹیلی فونک جواب کو پوسٹ کیا اور ترنمول پر طنز کیا، "ہندوازم کا یہ منافق پرچم بردار، بی جے پی کا ایک کٹر لیڈر، سیاست کی خاطر ہندو مذہب کی توہین کرنے کے بارے میں دوبار بھی نہیں سوچتا۔
30 اپریل کو، اکشے ترتیہ کے دن، دیگھا میں نئے تعمیر شدہ جگن ناتھ مندر کا وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے افتتاح کیا۔ تب سے وہاں عقیدت مند جمع ہورہے ہیں۔ بی جے پی کے سابق ریاستی صدر دلیپ گھوش افتتاح کے دن اپنی اہلیہ کے ساتھ وہاں گئے تھے۔ حالانکہ بی جے پی کا کوئی اور وہاں جاتا ہوا نظر نہیں آیا۔ اعداد وشمار بتاتے ہیں کہ ایک ماہ میں عقیدت مندوں کی تعداد لاکھوں سے تجاوز کرگئی ہے۔ رتھ یاترا کا تہوار آگے ہے۔ دیگھا میں پہلی بار رتھ کے ساتھ زبردست انتظامات کیے گئے ہیں۔ بہت سے لوگ رتھ کے دن دیگھا جارہے ہیں۔ انتظامیہ پہلے ہی چوکس ہے کہ بہت زیادہ بھیڑ ہوگی۔ دریں اثنا، حکمراں پارٹی کا خیال ہے کہ ہندوتوا کہلاتے والے بی جے پی لیڈر کی طرف سے دیگھا کے جگن ناتھ مندر کا 'ننودن پارک' سے موازنہ کرنے کا ایسا تبصرہ مناسب نہیں ہے۔ سکانت کا ٹیلی فونک جواب ایکس ہینڈل پر پوسٹ کیا گیا، اور ترنمول نے ان پر کڑی تنقید کی، بنگال بی جے پی کے صدر سکانت مجمدار نے کیا کہا، 'دیگھا میں جگناتھ دھام مندر نہیں، بلکہ ایک تفریحی پارک ہے'! ہندو مذہب کا یہ منافق جھنڈا بردار بی جے پی کا ایک کٹر لیڈر، دیگھا میں جگن ناتھ دھام کی توہین کرنے کے بارے میں دوبار نہیں سوچتا، بی جے پی کو بھکتوں کا جوش اور ہجوم نظر نہیں آتا، جگن ناتھ کے بھکتوں کی توہین کا جلد ہی جواب ملے گا! ترنمول نے الزام لگایا کہ بی جے پی شروع سے ہی دیگھا جگناتھ مندر پر ریاستی حکومت کو داغدار کرنے کی کوشش کررہی ہے۔ ریاستی صدر کے اس طرح کے تبصرے اسی کا اظہار ہیں۔

سکانتو مجمدار کے خلاف کولکاتا

پولیس نے ایف آئی آر درج کی

کولکاتا: 23 جون(عوامی نیوز سروس) مرکزی وزیر اور مغربی بنگال بی جے پی کے صدر سکانتو مجمدار کے خلاف کولکاتا پولیس نے ایک خاتون کی شکایت پر توہین آمیز اور متنازعہ تبصرہ کرنے کے الزام میں ایف آئی آر درج کرلی ہے۔ یہ تبصرہ کولکاتا کے مشہور علاقے سوناگاچھی کی جنسی کارکن خواتین کے خلاف سمجھا گیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق بڑتلہ تھانے میں ایک خاتون کی جانب سے تحریری شکایت دی گئی جس میں کہا گیا کہ سکانتو مجمدار نے عوامی طور پر ایسے الفاظ ادا کیے جو سوناگاچھی کی خواتین کی عزت نفس کو مجروح کرتے ہیں اور عوامی امن وامان کو متاثر کرنے کا باعث بن سکتے ہیں۔ اس شکایت کی بنیاد پر اتوار کے روز بی این ایس کی دفعہ 79/352 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا۔ واقعہ جمعہ کے روز پیش آیا جب سکانتو مجمدار کو پولیس نے راستے میں روکا تو انہوں نے مبینہ طور پر پولیس پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ "پولیسنگ کو سوناگاچھی کی طوائفوں کی سطح پر لا دیا گیا ہے۔ یہ بیان جلد ہی سوشل میڈیا پر وائرل ہوگیا اور حکمراں جماعت ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) نے اس کا ویڈیو سوشل میڈیا پر جاری کرتے ہوئے سخت تنقید کی۔ ٹی ایم سی رہنماؤں نے الزام لگایا کہ بی جے پی صدر نے طوائفوں کی تذلیل کی ہے اور یہ بیان خواتین کی توہین کے مترادف ہے۔ دوسری جانب سکانتو مجمدار نے انڈیا ٹوڈے سے بات کرتے ہوئے وضاحت دی کہ میری نیت جنسی کارکنوں کی توہین کرنا ہرگز نہیں تھی۔ میں تو یہ کہنا چاہتا تھا کہ یہاں تک کہ طوائفوں کا بھی کچھ اصول اور پیشہ ورانہ اخلاقیات ہوتے ہیں جو کولکاتا پولیس اور مغربی بنگال پولیس میں مفقود ہو چکے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا پولیس نے اپنا وقار کھودیا ہے، اور یہ سب ریاست کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی قیادت میں ہورہا ہے۔ میرے خلاف یہ ایف آئی آر اس لیے کی گئی ہے کیونکہ وہ مجھے سیاسی طور پر شکست نہیں دے پا رہے ہے۔ یہ معاملہ سیاسی گرما گرمی کا نیا مرکز بن چکا ہے اور ریاست میں ایک نیا تنازع کھڑا ہوگیا ہے۔

سوناگاچی سیکس ورکروں نے سکانت کے تبصروں کے خلاف احتجاج کیا

کولکاتا: 23 جون (عوامی نیوز سروس) بی جے پی کے ریاستی صدر اور مرکزی وزیر مملکت برائے تعلیم سکانتا مجمدار کے بیان پر احتجاج۔ سیکس ورکرز سڑکوں پر آگئے۔ ان کا کہنا تھا کہ انہوں نے روزی کمانے کے لیے اس پیشے کا انتخاب کیا ہے۔ سیکس ورکرز نے واضح طور پر کہا کہ کسی کو بھی کسی کے پیشہ کی توہین کا حق نہیں ہے۔ اس کی مخالفت میں سکانت مجومدار کا پتلہ جلایا گیا۔
حال ہی میں سکانت مجمدار نے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کو ایک خط بھیجا، جس میں ڈائمنڈ ہاربر میں امن و امان کی صورتحال کے بارے میں بات کی گئی۔ اس وقت ان پر متنازع تبصرہ کرنے کا الزام لگایا گیا تھا۔ ان پر ریاست میں امن وامان کی صورتحال کا ممنوعہ گاؤں سے موازنہ کرنے کا الزام تھا۔ اس دوران وارڈ 18 کی کونسلر ستندا سرکار نے بھی ریاستی وزیر تعلیم کے خلاف باراتولا پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی ہے۔ تاہم ترنمول کونسلر شکایت سے باز نہیں آئے۔ انہوں نے بی جے پی کے آل انڈیا صدر جے پی نڈا کو براہ راست ایک خط بھیجا ہے جس میں احتجاج کیا ہے کہ ایک ریاستی وزیر ایسا تبصرہ کیسے کرسکتا ہے۔ اس واقعے کے خلاف سیکس ورکرز سڑکوں پر نکل آئے۔ ایک عورت نے کہا، "انہوں نے ہماری توہین کی ہے، انہوں نے ہمارا نام لے کر الٹا کہا ہے، میں یہ قبول نہیں کروں گی۔"

سپریم کورٹ کا وضاحت خان کی گرفتاری پر روک:

شرمستا پانونی کے خلاف شکایت کرنے والے پر بنگال سے باہر درج ایف آئی آر پر عبوری راحت

کولکاتا:23 جون (عوامی نیوز سروس (لائیولا)۔ سپریم کورٹ نے سوشل میڈیا پر قابل اعتراض تبصرے کرنے کے الزام میں مختلف ریاستوں میں درج مقدمات میں شکایت کنندہ وضاحت خان کی گرفتاری پر عارضی روک لگا دی ہے۔ خان نے شرمستا پنونی کے خلاف کولکاتا پولیس میں شکایت درج کرائی تھی، جنہیں مذہبی جذبات مجروح کرنے والے ایک ویڈیو کے سلسلے میں گرفتار کیا گیا تھا۔ جسٹس ویسواناتھن کی سربراہی والی بنچ نے خان کے رویے پر ناپسندیدگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ " نفرت انگیز تقریریں ہمیں کہیں نہیں لے جائیں گی"۔ انہوں نے ایک تمثیل کہاوت کا حوالہ دیتے ہوئے کہا: " آگ کے زخم بھر جاتے ہیں لیکن زبان کے زخم کبھی نہیں بھر پاتے۔ خان کی طرف سے عدالت میں یہ دلیل دی گئی کہ وہ صرف اپنے خلاف درج تمام مقدمات کو ایک جگہ منتقل کرنے کی درخواست کررہے ہیں اور تفتیش میں مکمل تعاون کو تیار ہیں۔ یاد رہے کہ شرمشٹھا پنونی جو کہ ایک لا طالبہ اور انسٹاگرام انفلوئنسر ہیں اس نے حال ہی میں 'آپریشن سندور' کے بعد ایک متنازع ویڈیو پوسٹ کی تھی جس پر اسے مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچانے کے الزام میں سخت تنقید کا سامنا کرنا پڑا۔ اس کی گرفتاری گروگرام سے کولکاتا پولیس نے کی، اور بعد ازاں کلکتہ ہائی کورٹ نے انہیں عبوری ضمانت دے دی۔
خان جو مبینہ طور پر کولکاتا میں قائم رشیدی فاؤنڈیشن کے شریک بانی ہیں انہوں نے ہی پنولی کے خلاف شکایت درج کرائی تھی۔ لیکن اسی معاملے کے بعد وہ خود بھی تنقید کی زد میں آئے اور 9 جون کو کولکاتا میں گرفتار کیے گئے۔ ان پر بھارتی نیائے سنہیتا (BNS) کی دفعات 196(1)(a)، 299، 352 اور 353(1)(c) کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ خان پر الزام ہے کہ انہوں نے ہندو دیوی دیوتاؤں اور تہواروں کے خلاف اشتعال انگیز پوسٹس کیں جو سماجی ہم آہنگی کو نقصان پہنچاسکتی ہیں اور فرقہ وارانہ کشیدگی کو ہوا دے سکتی ہیں۔
سپریم کورٹ کے اس عبوری حکم سے خان کو وقتی راحت ضرور ملی ہے لیکن ان کے خلاف الزامات کی مکمل تفتیش اب بھی جاری ہے۔

مولانا طلحہ بن ابوسلمہ ندوی اور اہل خانہ کو صدمہ

معروف عالم دین مولانا طلحہ بن ابوسلمہ ندوی کی بہو اور محمد فیصل سلمہ تعالیٰ کی اہلیہ نے گذشتہ 20 جون جمعہ کے دن داعی اجل کو لبیک کہا۔ وہ عرصہ سے بیمار تھیں علاج معالجہ جاری تھا لیکن وقت مدعو آچکا تھا۔ جمعہ کے دن بعد نماز جمعہ مرحومہ کے جنازے کو سینکڑوں لوگوں نے باگماری قبرستان لے گئے اور نماز جنازہ پڑھی گئی اور وہیں سپرد خاک کی گئیں۔ وہ بااخلاق اور حسن اخلاق کی مرصع تھیں۔ لہٰذا اللہ تعالیٰ ان کی خوبیوں کو قبول کرے اور غلطیوں کوتاہیوں کو درگزر فرمائے۔ مرحومہ کے پسماندگان میں ایک لڑکی اور شوہر محمد فیصل سلمہ ہیں۔ اس حادثہ فاجعہ کے موقع پر محمد فیصل، طلحہ بن ابوسلمہ ندوی اور دیگر اہل خانہ سے تعزیت پیش کرتا ہے اور دعا گو بھی کہ خدا تعالیٰ مرحومہ کو اپنی رحمت کی چادر میں تا قیامت ڈھانک لے۔ (آمین)

ابوصالح محمد رضوان الکریم
21، دیدار بخش لین، کولکاتا-16

سابق ایم۔ایل اے محمد نظام الدین مرحوم۔ کے برسی کے موقع پر محمد نظام الدین ایجوکیشن اینڈ ویلفیر ٹرسٹ کی جانب سے سابق میئر کلکتہ کارپوریشن مسٹر بکاش رنجن بھٹا چاریہ کو مرحوم محمد نظام کی اہلیہ حبیبہ خاتون کے ہاتھوں مومنٹو پیش کیا گیا۔ اس موقع پر موجود تھے ٹرسٹ کے سکریٹری پروفیسر منصور عالم، خازن منظر احسن۔ ڈاکٹر فواد حلیم و دیگر۔ واضح ہو کے مرحوم محمد نظام الدین کی اہلیہ حبیبہ خاتون گزشتہ کئی سالوں سے بیمار ہیں۔
(تصویر: ساجد پرویز)

بڑا بازار کے مالا پاڑہ مختلف سماجی تنظیموں جانب سے ایک بڑا خون عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں پانچ سو سے زائد لوگوں نے اپنے خون عطیہ کیے۔ اس موقع پر موجود تھی ریاستی وزیر ڈاکٹر شسشی پانجا، کونسلر وارڈ 42 مہیش شرما سمیت دیگر لوگ۔ (ساجد پرویز)

دکھنیشور میں پولیس کی بڑی کارروائی

دو گاڑیوں سے بھاری مقدار میں فینسڈیل ضبط

کولکاتا: 23 جون (نور عالم) آج صبح تقریباً 11:15 بجے دکھنیشور تھانہ پولیس نے خفیہ اطلاع کی بنیاد پر بڑی کارروائی کرتے ہوئے دو مشتبہ اور غیر دعویدار کھڑی گاڑیوں کی تلاشی لی، جن میں ایک مہندرا بولیرو پک اپ اور دوسری ایک ولوو بس شامل تھی۔
پولیس نے تمام قانونی ضابطوں کو پورا کرتے ہوئے دونوں گاڑیوں کی تلاشی لی۔ تلاشی کے دوران ان گاڑیوں سے 75 کارٹون برآمد ہوئے، جن میں 200 بوتلیں فینسڈیل موجود تھیں۔ ضبط شدہ فینسڈیل کی مجموعی وزن تقریباً 28.400 کلوگرام (کارٹن سمیت) بتایا گیا ہے۔ پولیس کا ماننا ہے کہ یہ نشہ آور شربت غیر قانونی طور پر کہیں منتقل کیا جارہا تھا۔ فی الحال معاملے کی مزید تفتیش جاری ہے اور یہ پتہ لگانے کی کوشش کی جارہی ہے کہ یہ گاڑیاں کس کی ملکیت ہیں اور اس غیر قانونی اسمگلنگ کے پیچھے کون لوگ ملوث ہیں۔ دکھنیشور تھانہ پولیس کی اس کارروائی کو مقامی لوگوں نے سراہا ہے اور نشہ کے خلاف جاری مہم کو مضبوط قدم قرار دیا ہے۔

تروینی ریلوے گیٹ پر بنے گا فلائی اوور زمین کا کیا گیا معائنہ۔ ایس ڈی او سمیتا سانیال شکلا، ریلوے افسر، بانسبیڑیا میونسپلٹی کے چیئرمین آدیتہ نیوگی، نائب چیئرپرسن سلپی چٹرجی اور دیگر آج تروینی اسٹیشن کے قریب ریلوے گیٹ پر ٹریفک، بھیڑ کی صورتحال کو دیکھتے ہوئے یہاں فلائی اوور تعمیر کرنے کا مطالبہ کے مدنظر آج سبھی افسران زمین کا معائنہ کرنے پہونچے۔ (محمد شعیب عالم)

شوہر کو قتل کرنے کے بعد بیوی نے لاش

بورویل میں پھینک دیا، ڈیڑھ ماہ بعد لاش برآمد

ہگلی:23 جون (عوامی نیوز سروس) شوہر کو قتل کرنے کے بعد بیوی نے لاش بورویل میں پھینکی گئی لاش ڈیڑھ ماہ بعد برآمد ہوئی۔ اس واقعہ کا گواہ چنڈیتلہ، ہگلی ہے۔ پولیس نے لاش کو پہلے ہی پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ پولیس اس واقعے میں ملوث ہونے کے شبہ میں نوجوان کی بیوی سمیت چار افراد کو پہلے ہی گرفتار کر چکی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ رابن روئیداس ہگلی کے چنڈیتلہ تھانہ کے موشات علاقہ کا رہنے والا ہے۔ وہ کچھ عرصے سے اپنی بیوی کے ساتھ سسرال کے گھر رہ رہا تھا۔ نوجوان ڈیڑھ ماہ قبل اچانک لاپتہ ہوگیا تھا۔ متوفی کے اہل خانہ نے تھانے میں گمشدگی کی ڈائری درج کرادی۔ پولیس نے تفتیش شروع کر دی۔ اس کے بعد پولیس میں نوجوان کی بیوی کے کردار کو لے کر شکوک و شبہات پیدا ہوگئے۔ جب اس سے پوچھ گچھ کی گئی تو سنسنی خیز معلومات سامنے آئیں۔ معلوم ہوا ہے کہ اس کی بیوی اپرنا نے رابن کو قتل کیا۔ اس کے بعد بہن کے شوہر نے لاش کو ٹوٹو میں گھر سے باہر نکالا۔ شواہد کو تلف کرنے کے لیے علاقے کے کھیتی باڑی میں ٹیوب ویل کے سوراخ میں پھینکا گیا۔ پولس پہلے ہی اپرنا سمیت چار لوگوں کو گرفتار کرچکی ہے۔ لیکن یہ وحشیانہ واقعہ کیوں؟ پولیس ذرائع کے مطابق رابن شادی کے بعد سے اپنی بیوی کو تشدد کا نشانہ بنا رہا تھا۔ ایک موقع پر، اپرنا اپنے والد کے گھر چلی گئی۔ لیکن اس کے باوجود تشدد کم نہیں ہوا۔ اس کے بعد رابین اپنے سسرال میں رہنے لگا۔ خیال کیا جارہا ہے کہ تشدد سے پریشان دلہن نے یہ خوفناک فیصلہ کیا۔ تاہم یہ واضح نہیں ہے کہ آیا اس کے پیچھے کوئی اور راز ہے یا نہیں۔

اسمبلی میں ہنگامہ، اسپیکر نے بھاجپا کے چار ایم ایل ایز کو معطل کیا

کولکاتا ، 23/جون: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کی قانون ساز اسمبلی میں سوموار کو زبردست ہنگامہ ہوا۔ اسپیکر بمان بنرجی نے بی جے پی کے چیف وہپ شنکر گھوش سمیت چار ایم ایل ایز کو معطل کردیا۔ ان پر حکم عدولی اور توڑ پھوڑ کا الزام ہے۔ ان پر اسپیکر کے احکامات کو نہ ماننے اور دستاویزات پھاڑنے کا الزام لگایا گیا ہے۔ واضح ہو کہ جمعرات کو بی جے پی ایم ایل اے اور ماہر اقتصادیات اشوکلہری سمیت دیگر بی جے پی لیڈروں کے تبصروں کو ایوان کی کارروائی سے ہٹانے پر بی جے پی ممبران اسمبلی میں ناراضگی تھی۔ سوموار کو جیسے ہی ایوان کی کارروائی شروع ہوئی، بی جے پی ممبران اسمبلی نے بار بار وزیر چندریما بھٹاچاریہ کی تقریر میں رکاوٹ ڈالی۔ اسپیکر نے پہلے بی جے پی ممبران اسمبلی کو اپنی نشستوں پر بیٹھنے کو کہا لیکن انہوں نے انکار کر دیا۔ اس کے بعد اسپیکر نے شنکر گھوش، اگنی مترا پال، دیپک برمن اور منوج اورن کو پورے اجلاس کے لیے معطل کردیا۔ بتایا گیا ہے کہ ان ایم ایل اے نے ڈیسک پر لگے مائیکروفون کو توڑ دیا اور کاغذات پھاڑ ڈالے۔ ایوان سے نکلنے سے پہلے اگنی مترا پال اور ٹی ایم سی ایم ایل اے اسیما پاترا کے درمیان گرما گرم بحث بھی ہوئی۔ تاہم، ٹی ایم سی کے دیگر اراکین اسمبلی نے معاملے کو بڑھنے نہیں دیا۔ اس کے بعد اسمبلی سیکورٹی اہلکاروں نے بی جے پی کے چاروں ممبران اسمبلی کو باہر نکال دیا۔ بی جے پی کے دیگر اراکین اسمبلی نے بھی 20 منٹ تک احتجاج کرنے کے بعد ایوان سے واک آؤٹ کیا۔ قائد حزب اختلاف شوبھندو ادھیکاری نے اخباری نمائندوں سے بات کرتے ہوئے الزام لگایا کہ ٹی ایم سی کے حامی سیکورٹی اہلکاروں نے بی جے پی ایم ایل ایز پر حملہ کیا۔ شنکر گھوش کے گلاس ٹوٹ گئے اور دیگر ایم ایل اے کے سامان کو بھی نقصان پہنچا۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن کی آواز کو دبایا جا رہا ہے اور آئندہ سرمائی اجلاس میں اسپیکر کے خلاف تحریک عدم اعتماد لائی جائے گی۔ دوسری جانب اسپیکر نے کہا کہ ہنگامہ آرائی کے دوران 14 سیکورٹی اہلکار زخمی ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ معاملے کی تحقیقات کا حکم دے دیا گیا ہے۔ اگر مائیک اور دیگر سامان کا نقصان ثابت ہوتا ہے تو اس کی تلافی ایم ایل اے کی تنخواہ سے کی جائے گی۔ اسپیکر نے ایسے واقعات کو جمہوریت کے لیے بدقسمتی قرار دیا۔

کولکاتا الیکشن کمیشن کے دفتر میں آتشزدگی

کولکاتا ،23/جون: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں ضمنی انتخابات کی گنتی کے دوران الیکشن کمیشن کے دفتر میں آگ لگ گئی۔ عملے اور اہلکاروں کو نیچے لے جایا گیا۔ ابتدائی طور پر بتایا گیا ہے کہ ریاست کے چیف الیکٹورل آفیسر کے دفتر کی دوسری منزل پر واقع ڈیٹا سینٹر میں آگ لگ گئی۔ تاہم آگ لگنے کی وجہ تا حال واضح نہیں ہے۔ کمیشن کا دفتر ہفتے کے پہلے کام کے دن یعنی سوموار مصروف رہا۔ اس کے علاوہ، کمیشن کا عملہ کالی گنج اسمبلی حلقہ میں ووٹوں کی گنتی سے متعلق کام میں مصروف تھا۔ گنتی کے اعداد و شمار جاننے کے لیے میڈیا کے نمائندے بھی کمیشن میں موجود تھے۔ اس حالت میں اچانک دوسری منزل کے ڈیٹا سینٹر سے آگ نکلتی ہوئی دیکھی گئی۔ سب کو جلدی سے نیچے لے جایا گیا۔ کمیشن کے چیف الیکٹورل آفیسر (سی ای او) منوج کمار اگروال بھی نیچے آئے۔ پورے دفتر کو جلدی سے خالی کرا لیا گیا۔ اچانک اس واقعہ سے افرا تفری پھیل گئی۔ ابتدائی طور پر معلوم ہوا ہے کہ کمیشن کے دفاتر کثیر المنزلہ عمارت کی دوسری اور تیسری منزل پر ہیں۔ اتوار کی دوپہر کو اچانک دوسری منزل کے انفارمیشن سینٹر سے دھواں نکلتا ہوا دیکھا گیا۔ جلنے کی بو ہر طرف پھیلی ہوئی تھی۔ ابتدائی طور پر آگ بجھانے والے آلات سے آگ پر قابو پانے کی کوشش کی گئی۔ فائر ڈیپارٹمنٹ کو بھی اطلاع دی گئی۔ فائر ڈیپارٹمنٹ کے اہلکاروں نے صورتحال کا جائزہ لیا۔ ان کا کہنا تھا کہ آگ پر قابو پا لیا گیا ہے۔ ابتدائی طور پر فائر ڈیپارٹمنٹ کا خیال ہے کہ آگ انفارمیشن سینٹر میں شارٹ سرکٹ کی وجہ سے لگی۔ سی ای او نے کہا کہ اس واقعہ کا ووٹوں کی گنتی پر اثر پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ کالی گنج میں ووٹوں کی گنتی پر امن طریقے سے جاری ہے۔

ابھیا کے والدین جائے حادثہ کو دیکھنے کیلئے ہائی کورٹ سے رجوع

کولکاتا ،23/جون: (عوامی نیوز سروس) ابھیا کے خاندان نے دوبارہ کلکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ اس بار انہوں نے واقعہ کا منظر، یعنی سیمینار روم دیکھنے کی درخواست کی ہے۔ جسٹس تیرتھنکر گھوش کی بنچ میں اگلے جمعرات کو کیس کی سماعت ہوسکتی ہے۔ واضح ہو کہ بنگال گزشتہ اگست سے ابھیا معاملے پر ہنگامہ آرائی کا شکار ہے۔ 9 اگست کو ڈیوٹی پر موجود خاتون ڈاکٹر کو زیادتی کے بعد قتل کر دیا گیا تھا۔ ان کی موت پر بنگال میں کھلبلی مچ گئی۔ چند گھنٹوں کے اندر پولس نے سنجے رائے نامی شہری رضا کار کو گرفتار کرلیا۔ بعد میں سی بی آئی نے تفتیش اپنے ہاتھ میں لے لی۔ اس دوران جونیئر ڈاکٹروں کا ایک حصہ ہڑتال میں شامل ہوگیا۔ تاہم، اپوزیشن، خاص طور پر بائیں بازو اور انتہائی بائیں بازو کی جماعتوں کی طرف سے مختلف طعنوں کے باوجود، سی بی آئی نے پولس کی تفتیش کو قبول کیا۔ لیکن اب تک ریپ اور قتل کیس میں سنجے کے علاوہ کسی کو گرفتار نہیں کیا گیا ہے۔ تاہم عدالت نے سنجے کو مجرم قرار دیا ہے۔ اسے عمر قید کی سزا سنائی گئی ہے۔

ایس ایس سی گھوٹالے کے دوران سپریم کورٹ کے حکم سے ملازمت سے ہاتھ دھونے والے تدریسی اور غیر تدریسی عملے نے سوموار کو کولکاتا میں لیے پلے کارڈز اور خالی برتن اٹھائے ہوئے احتجاجی مظاہرہ کیا۔

کارپوریشن کا مائی سٹی کولکاتا نامی موبائل ایپ لانچ کرنے کا فیصلہ

کولکاتا ،23/جون: (عوامی نیوز سروس) سیاحوں کی سہولت کے لیے کولکاتا کارپوریشن ایک نئی موبائل ایپ لانچ کرنے جا رہا ہے۔ اس کا نام میرا شہر کولکاتا ہے۔ اس ایپ کا بنیادی کام شہر میں آنے والے سیاحوں یا نئے آنے والوں کے لیے ڈیجیٹل گائیڈ بننا ہے۔ وہ تمام معلومات حاصل کریں گے کہ کہاں رہنا ہے، کیا کھانا ہے، کہاں خریداری کرنی ہے، سارا دن کہاں گھومنا ہے، اور کیوں، سب ایک جگہ پر دستیاب ہوگا۔ کولکاتا کارپوریشن کا یہ قدم سیاحوں کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا ہے۔ یہ ایپ میئر فرہاد حکیم کی قیادت میں اور محکمہ تعلیم اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے میئر ان کونسل سندیپن ساہا کی پہل کے تحت تیار کی گئی ہے۔ اس ایپ کا مقصد شہر میں آنے والے سیاحوں کی رہنمائی کرنا ہے۔ کولکاتا کا دورہ کرنے کا ایک آسان اور آسان تجربہ بنانے کے لیے ہے۔ یہ اس شہر میں نئے آنے والوں کے لیے ڈیجیٹل گائیڈ کے طور پر کام کرے گا۔ مائی سٹی کولکاتا ایپ شہر کے پرکشش مقامات، مشہور کھانوں، سفر اور صحت سے متعلق مختلف مفید معلومات فراہم کرے گی۔ آپ اس ایپ کے ذریعے ہفتے کے آخر میں چھٹی کے لیے کہاں جا سکتے ہیں؟ سیاحوں کے لیے پرکشش مقامات، کھانے کے مختلف اختیارات، خریداری کے اختیارات موجود ہیں۔ اس کے علاوہ قریبی مراکز صحت کے بارے میں بھی اس ایپ میں معلومات دستیاب ہوں گی۔ آپ اس ایپ کو اینڈرائیڈ اور آئی فون دونوں پر ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔ سندیپن ساہا نے کہا کہ بہت سے سیاح اس الجھن میں ہیں کہ کولکاتا آنے پر کیا دیکھنا ہے، کہاں جانا ہے، کیا کھانا ہے۔ اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے ایک ایپ کے ذریعے تمام ضروری معلومات کو ایک جگہ پر لایا گیا ہے۔ ایپ کی ایک خاص خصوصیت QR کوڈ ہے۔ شہر کے مختلف مقامات پر رکھے گئے مخصوص QR کوڈز کو اسکین کرکے اس جگہ یا اس کے آس پاس کے دلچسپ مقامات کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں۔

داخلہ پورٹل کھولنے پر عدالتی حکم کی خلاف ورزی کا الزام، ہائیکورٹ میں مقدمہ درج

کولکاتا ، 23/جون: (عوامی نیوز سروس) ایک وکیل نے عدالتی حکم کی خلاف ورزی کرتے ہوئے داخلہ پورٹل کھولنے کا الزام لگاتے ہوئے کلکتہ ہائی کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹایا ہے۔ سوموار کو انہوں نے جسٹس تپوبرتا چکرورتی کی ڈویژن بنچ کی توجہ مبذول کرائی۔ اس روز کیس کی فوری سماعت کی درخواست بھی کی گئی۔ فاضل جج نے کل (منگل) کو دوبارہ کیس کی طرف عدالت کی توجہ مبذول کرانے کا مشورہ دیا۔ مقدمہ دائر کرنے والے وکیل نے الزام لگایا کہ پچھلی سماعت میں اس ڈویژن بنچ نے ریاست کی نئی تیار کردہ او بی سی فہرست سمیت پانچ نوٹیفکیشن کو معطل کر دیا تھا۔ اس کے بعد بھی، ریاست کے کالج داخلہ پورٹل میں او بی سی اے اور بی ریزرویشن کی وضاحت کی گئی ہے۔ مدعی نے سوال کیا کہ ریاست کی طرف سے جاری کردہ نئے او بی سی نوٹیفکیشن میں عدالت کے عبوری حکم امتناعی کے باوجود ریاست نے اس نوٹیفکیشن کی بنیاد پر کالج کے داخلہ پورٹل کو کیسے کھلا رکھا۔ اس کے ساتھ ہی کلکتہ ہائی کورٹ میں توہین عدالت کا مقدمہ بھی دائر کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ ہائر سکنڈری امتحان کے نتائج 7 مئی کو شائع ہوئے تھے۔ نتائج جاری ہونے کے بعد سنٹرلائزڈ ایڈمیشن پورٹل 18 جون سے آن لائن داخلے کی درخواستوں کے لیے کھول دیا گیا تھا۔ پہلے مرحلے میں یکم جولائی تک درخواستیں دی جاسکتی ہیں۔ دوسری طرف کلکتہ ہائی کورٹ نے ریاستی حکومت کی طرف سے جاری کردہ گزٹ نوٹیفکیشن پر روک لگا دی ہے تا کہ نئی OBC کیٹیگریز 14 جولائی تک متوقع فہرست میں شامل کیے جائیں۔

کالی گنج ضمنی انتخاب میں ترنمول کی جیت پر شوبھندو کا تبصرہ

کولکاتا ، 23/جون: (عوامی نیوز سروس) ٹی ایم سی نے کالی گنج کے ضمنی انتخاب میں کامیابی حاصل کی، لیکن کانگریس-سی پی آئی ایم اتحاد اور بی جے پی نے ووٹ شیئر میں اضافہ دیکھا گیا۔ بی جے پی ایم ایل اے شوبھندو ادھیکاری نے کہا کہ کانگریس-سی پی آئی ایم کو اقلیتی علاقوں میں کچھ حمایت ملی ہے۔ ہمارا مقصد ہندو ووٹ کو مضبوط کرنا تھا، اور مجھے یقین ہے کہ ہم اس حکمت عملی میں کامیاب رہے۔ واضح ہو کہ ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) نے کالی گنج اسمبلی ضمنی انتخاب میں فیصلہ کن جیت حاصل کی، پارٹی امیدوار علیفہ احمد نے نمایاں فرق سے کامیابی حاصل کی۔ بی جے پی کے آشیش گھوش دوسرے نمبر پر رہے جبکہ کانگریس کے امیدوار کابل الدین شیخ تیسرے نمبر پر رہے۔ گنتی کے 23 ویں دور کے مطابق یہ دیکھا گیا کہ 2024 کے لوک سبھا انتخابات سے بی جے پی اور سی پی آئی ایم-کانگریس اتحاد کے ووٹ شیئرز میں تھوڑا سا اضافہ ہوا ہے۔ ٹی ایم سی کو ضمنی انتخابات میں تقریباً 55 فیصد ووٹ ملے، اس کے بعد بی جے پی کو 28 فیصد اور کانگریس کو 15 فیصد ووٹ ملے۔ جب کہ ٹی ایم سی کو سیٹ برقرار رکھنے کا یقین تھا، بی جے پی نے اپنی مہم ہندو ووٹوں کو ایک ایسے علاقے میں مضبوط کرنے پر مرکوز رکھی جہاں 48 فیصد سے زیادہ رائے دہندگان کا تعلق اقلیتی برادریوں سے ہے۔ پارٹی نے مرکز کے آپریشن سیندور کا مطالبہ کیا تھا اور اس پر تنقید کی تھی جسے اس نے ٹی ایم سی کی تضحیک کی سیاست قرار دیا تھا۔ نتیجہ کے بعد، مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم X پر ایک پوسٹ میں اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا کہ علاقے میں تمام مذاہب، ذاتوں، نسلوں اور زندگی کے تمام شعبوں کے لوگوں نے ہمیں بے پناہ نوازا ہے۔ میں عاجزی کے ساتھ ان کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔ اس جیت کے اصل معمار ایم ایل اے ماتھی، منشی اور سوم لمبے لوگ ہیں۔ ناصر الدین احمد، میں اس فتح کو مادر وطن اور بنگال کے لوگوں کو وقف کرتا ہوں۔ آنجہانی ٹی ایم سی ایم ایل اے ناصر الدین احمد کی بیٹی علیفہ احمد نے کہا کہ مجھے کالی گنج کے ہر کونے سے آشیرواد ملے۔ میں خوش ہوں۔ 38 سالہ احمد بی ٹیک گریجویٹ ہیں اور ایک نامور آئی ٹی فرم کے ساتھ کام کرتی ہیں۔ یہ سیٹ اس سال فروری میں ان کے والد کے انتقال کے بعد خالی ہوئی تھی۔ خیال رہے کہ ناصر الدین احمد نے 2011 میں کالی گنج سیٹ جیتی تھی، 2016 میں ہاری تھی، اور 2021 میں دوبارہ حاصل کی تھی۔ قائد حزب اختلاف شوبھندو ادھیکاری نے تبصرہ کیا کہ میرے پاس ابھی حتمی نتیجہ نہیں ہے، لیکن جو میں نے دیکھا ہے، اس سے سی پی آئی ایم-کانگریس کو اقلیتی علاقوں میں کچھ حمایت ملی ہے۔ ہمارا مقصد ہندو ووٹ کو مضبوط کرنا تھا، اور مجھے یقین ہے کہ ہم اس حکمت عملی میں کامیاب رہے ہیں۔

تاجر کے 40 لاکھ روپے ڈرائیور لیکر فرار، اوڈیشہ سے گرفتار

کولکاتا ، 23/جون: (عوامی نیوز سروس) ڈرائیور پر تاجر کا 40 لاکھ روپے نقدی اور لاکھوں کی گاڑی لے کر فرار ہونے کا الزام لگا ہے۔ تفتیش کے بعد پولس نے ڈرائیور کو دوسری ریاست سے گرفتار کرلیا۔ یہ واقعہ رابندر سروبر تھانہ علاقہ میں پیش آیا۔ اس تاجر کا نام روہت گوئنکا ہے۔ گرفتار ڈرائیور کا نام رام کیبل شرما ہے۔ اس واقعہ کی اطلاع کولکاتا پولس کے ڈی سی (SED) بھولا ناتھ پانڈے نے دی۔ واضح ہو کہ یہ واقعہ 19 جون کو شروع ہوا۔ تاجر روہت گوئنکا تقریباً 40 لاکھ روپے کا کاروباری لین دین اپنی کار میں چھوڑ کر کالی باڑی جھیل پر پوجا کرنے گیا۔ جب تاجر پوجا کے بعد واپس آیا تو اس نے دیکھا کہ اس کی کار پارکنگ سے غائب تھی۔ تاجر کا دعویٰ ہے کہ اس کے بعد اس نے ڈرائیور رام کیبل شرما کو کئی بار فون کیا۔ پہلی بار ڈرائیور نے اپنی کال کاٹ دی۔ بعد میں رام کبل نے دوبارہ فون نہیں اٹھایا۔ اس سے روہت کو شک ہوگیا۔ وہ رابندر سروبر پولس اسٹیشن گئے اور تحریری شکایت درج کرائی۔ پولس نے پہلے جائے وقوعہ کا معائنہ کیا۔ انہوں نے سڑک کے آس پاس سے سی سی ٹی وی فوٹیج اکٹھی کی۔ بعد میں پولس کو ذرائع سے معلوم ہوا کہ کار خیر پور کے علاقے میں ہے۔ ڈرائیور کار خیر پور کے علاقے میں چھوڑ کر 40 لاکھ روپے نقدی لے کر فرار ہوگیا۔ پولس کو مشکل میں ڈالنے کی کوشش کرتے ہوئے اس نے کار کو توڑنے کی کوشش کی۔ بعد میں پولس کو معلوم ہوا کہ ڈرائیور ہوڑہ اسٹیشن سے ٹرین پکڑ کر سیدھا اوڈیشہ فرار ہوگیا۔ اس نے وہاں ایک ہوٹل کرائے پر لے رکھا ہے۔ کولکاتا پولس نے اوڈیشہ پولس سے رابطہ کیا۔ بعد ازاں تفتیش کاروں نے ڈرائیور کے فون کی لوکیشن کا پتہ لگانا شروع کر دیا۔ اوڈیشہ کے ہوٹل کا پتہ مل گیا۔ اس کے بعد کولکاتا پولس نے موقع پر چھاپہ مارا۔ انہوں نے ڈرائیور کو رنگے ہاتھوں گرفتار کرلیا۔ بعد میں رابندر سروبر پولس اسے ٹرانزٹ ریمانڈ پر کولکاتا لے آئی۔ گمشدہ 40 لاکھ روپے میں سے 39 لاکھ روپے اس کے پاس سے برآمد ہوئے۔ تفتیش کار یہ جاننے کی کوشش کر رہے ہیں کہ اس نے باقی ایک لاکھ روپے کہاں خرچ کیے۔

☆

کنال سمیت سات کے خلاف رولنگ جاری، کلیان کا بینچ کے اختیار پر سوال؟

کولکاتا ،23/جون: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے ترنمول کے ریاستی جنرل سکریٹری کنال گھوش اور 7 دیگر کے خلاف قاعدہ جاری کیا تھا۔ اس سے کافی تنازعہ کھڑا ہوا۔ تین ججوں کی بنچ نے ہائی کورٹ کے جسٹس بسواجیت باسو کے خلاف وکلاء فردوس شمیم اور بکاس رنجن بھٹاچاریہ کی توہین اور ہراساں کرنے کے معاملے میں کنال اور 7 دیگر کے خلاف ایک رولنگ جاری کیا۔ اس بار ترنمول لیڈر کے وکیل کلیان بنرجی نے بڑا سوال اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ اگر چیف جسٹس رول جاری نہیں کرتے تو اس بنچ کے پاس رول جاری کرنے کا کوئی دائرہ اختیار نہیں ہے۔ اس کے فوراً بعد کنال کے وکیل نے رولنگ جاری کرنے کے تین ججوں کی بنچ کے دائرہ اختیار پر سوال اٹھایا۔ کلیان نے کہا کہ چیف جسٹس کی طرف سے خصوصی بنچ تشکیل دینے کا حکم ایک انتظامی حکم ہے۔ انہوں نے وہاں توہین کا مقدمہ شروع کرنے کے کسی عمل کا ذکر نہیں کیا۔ دوسری جانب کنال کے خلاف قاعدہ جاری کر کے نوٹس بھیج دیا گیا۔ اس کے مطابق، ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کے ریاستی جنرل سکریٹری 16 جون کو ہائی کورٹ میں حاضر ہوئے۔ تاہم، اس دن تین ججوں میں سے ایک بھی موجود نہیں تھا۔ جس کی وجہ سے کیس کی سماعت نہیں ہوئی۔ آج سوموار کو عدالت نے کہا کہ کنال کو جب تک طلب نہیں کیا جاتا اس وقت تک نہیں جانا پڑے گا۔ غور طلب ہے کہ کنال اور 7 دیگر کے خلاف ہائی کورٹ کی طرف سے رولنگ جاری کرنے کے بارے میں کافی بحث ہوئی ہے۔ اس بار ترنمول لیڈر کے وکیل کلیان نے تین ججوں کی بنچ کے سامنے کھڑے ہوتے ہوئے ایک بڑا سوال اٹھایا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اس بنچ کے پاس رولنگ جاری کرنے کا اختیار نہیں ہے۔

دھر بوجیوتی ڈی وائی ایف آئی کے ریاستی سکریٹری منتخب

کولکاتا ، 23/جون: (عوامی نیوز سروس) سی پی ایم کی نوجوانوں کی تنظیم میں تبدیلی کی اطلاع ملی ہے۔ میناکشی مکھرجی اب ڈی وائی ایف آئی سے وابستہ نہیں ہیں۔ DYFI کی 20 ویں ریاستی کانفرنس سے میناکشی کی جگہ دھر بوجیوتی ساہا نئی ریاستی سکریٹری بنیں۔ اب تک وہ سی پی ایم کی نوجوان تنظیم کی صدر تھیں۔ دھر بوجیوتی کی جگہ آیانشو سرکار کو صدر منتخب کیا گیا۔ یو بشکتی پتریکا کے ایڈیٹر کو بھی تبدیل کر دیا گیا۔ سروج داس کو کلتن داس گپتا کی جگہ یو بشکتی پتریکا کا ایڈیٹر منتخب کیا گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ کلتن اور میناکشی نے عمر کی وجہ سے سی پی ایم کی نوجوان تنظیم چھوڑ دی ہے۔ ڈی وائی ایف آئی کی تین روزہ ریاستی کانفرنس سنیچر کو مرشد آباد کے برہم پور کے رابندر اسدن میں شروع ہوئی۔ یہ بات یقینی تھی کہ کانفرنس کے بعد سی پی ایم کی نوجوان تنظیم کے ریاستی سکریٹری اور صدر تبدیل ہو جائیں گے۔ میناکشی مکھرجی اب سی پی ایم کے ریاستی سکریٹریٹ اور مرکزی کمیٹی کی رکن ہیں۔ اس کے علاوہ یہ فیصلہ کیا گیا کہ وہ اپنی عمر کی وجہ سے اس بار پارٹی کی یوتھ تنظیم کو چھوڑ دیں گی۔ میناکشی کی جگہ پارٹی کی نوجوان تنظیم کی قیادت کون سنبھالے گا اس پر سی پی ایم کے اندر بحث شروع ہوگئی۔ مرشد آباد کے نوجوان لیڈر دھر بوجیوتی ساہا یوتھ آرگنائزیشن کے صدر تھے۔ اس سے پہلے وہ SFI اور DYFI کے مرشد آباد ضلع سکریٹری تھے۔ سوموار کو کانفرنس کے بعد ریاستی سکریٹری کی ذمہ داری انہیں سونپی گئی۔ سیاسی اندرونی ذرائع کا کہنا ہے کہ جب میناکشی DYFI کی ریاستی سکریٹری تھیں تو دھر بوجیوتی عملی طور پر ان کی سایہ دار ساتھی تھیں۔ وہ میناکشی کے کسی بھی پروگرام میں دیکھی جاسکتی تھیں۔ نتیجے کے طور پر، سیاسی اندرونیوں کے ایک طبقے کا خیال ہے کہ چونکہ دھر بوجیوتی ریاستی سکریٹری ہیں، اس لیے میناکشی کا اثر سی پی ایم کی نوجوان تنظیم میں رہے گا۔

رتھ یاترا کے دن جنوبی بنگال کے 6 اضلاع میں شدید بارش کی وارننگ جاری

کولکاتا ، 23/جون: (عوامی نیوز سروس) اگلے چند دنوں تک شمالی بنگال اور جنوبی بنگال کے تمام اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔ کئی اضلاع میں کہیں کہیں تیز بارش ہوگی۔ علی پور محکمہ موسمیات ایسٹرن زون کے ڈائریکٹر سومناتھ دتہ نے سوموار کو یہ خبر دی۔ انہوں نے کہا کہ جمعہ 27 جون کو رتھ یاترا کے دن مغربی بنگال کے تمام اضلاع کے بیشتر علاقوں میں بڑے پیمانے پر بارش ہونے کا امکان ہے۔ مشرقی مغربی بردوان، پرولیا، بانکوڑہ، جھاڑگرام اور بیر بھوم اضلاع میں بھاری بارش کی وارننگ جاری کی گئی ہے۔ دارجلنگ اور کالمپونگ میں موسلا دھار بارش کی وارننگ دی گئی ہے۔ جنوبی بنگال میں منگل کو کولکاتا سمیت جنوبی بنگال کے تمام اضلاع میں طوفان اور بارش کا امکان ہے۔ جنوبی 24 پرگنہ، مشرقی اور مغربی مدنی پور، جھاڑگرام، پرولیا، بانکوڑہ، ہوڑہ، ہگلی میں موسلا دھار بارش کی توقع ہے۔ بدھ کو جنوبی 24 پرگنہ، مشرقی اور مغربی مدنی پور، جھاڑگرام، پرولیا، بانکوڑہ، مغربی بردوان، ہوڑہ، ہگلی میں موسلا دھار بارش کی توقع ہے۔ جمعرات کو جنوبی 24 پرگنہ، مشرقی اور مغربی مدنی پور، جھاڑگرام، پرولیا، بانکوڑہ اضلاع میں بھاری بارش کی وارننگ جاری کی گئی ہے۔ جمعہ کو مشرقی مغربی بردوان، پرولیا، بانکوڑہ، جھاڑگرام اور بیر بھوم اضلاع میں بھاری بارش کی وارننگ دی گئی ہے۔ تمام اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ شمالی بنگال کے دارجلنگ، کالمپونگ، جلپائی گوڑی اور اتر دیناج پور اضلاع میں منگل کو موسلا دھار بارش کی توقع ہے۔ خیال رہے کہ بدھ اور جمعرات کو شدید بارش کا کوئی انتباہ نہیں۔ تمام اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ ہلکی بارش کا امکان ہے۔ جمعہ کو دارجلنگ اور کالمپونگ اضلاع میں موسلا دھار بارش ہوئی۔ سنیچر کو دارجلنگ، کالمپونگ، علی پور دوار، کوچ بہار، جلپائی گوڑی اور مندرجہ بالا پانچ اضلاع میں بھاری بارش کی انتباہ جاری کی گئی ہے۔ تمام اضلاع میں 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے گرج چمک اور تیز ہواؤں کے ساتھ ہلکی بارش کا امکان ہے۔

ھائی کورٹ کی ایس ایس سی سے رپورٹ طلب

کولکاتا ،23/جون: (عوامی نیوز سروس) سپریم کورٹ کے حکم پر ایس ایس سی کا 2016 کا پینل منسوخ کر دیا گیا۔ کلاس IX-X کو پڑھانے کی نوکری کھونے کے بعد، بے روزگار لوگ اب اپر پرائمری میں امید کر رہے ہیں۔ اگر کوئی آسامی ہے تو پچھلا موقع کیوں نہیں دیا جاتا؟ کلکتہ ہائی کورٹ نے اسکول سروس کمیشن سے رپورٹ طلب کی ہے۔ ایک بے روزگار استاد کو اپر پرائمری میں فزیکل ایجوکیشن اور ورک ایجوکیشن کے اساتذہ کی تقرری کے لیے کونسلنگ کا موقع ملا۔ لیکن پھر اس نے یہ موقع ہاتھ سے نہیں لیا۔ اس نے 2016 کے پینل میں کلاس IX-X کے استاد کے طور پر ملازمت اختیار کی۔ لیکن انہیں یہ نوکری سپریم کورٹ کے حکم پر دی گئی۔ اب بے روزگار ٹیچر نے اپر پرائمری کی کونسل کو بلانے کے لیے ہائی کورٹ سے رجوع کیا ہے، جو اس نے ماضی میں نہیں لیا تھا۔ مدعی کے وکیل آشیش کمار چودھری نے کہا کہ عدالت کا اہم مشاہدہ یہ تھا کہ چونکہ سپر نیومریکل پوسٹ پر بھرتی ابھی تک مکمل نہیں ہوئی ہے۔ پھر اگر اس جگہ پر کوئی آسامی ہے تو ان بے روزگار لوگوں کو کیوں نہیں بلایا جا سکتا؟ اس سے قبل اس کیس کی سماعت کے دوران ہائی کورٹ کے جسٹس سوگتا بھٹاچاریہ نے تبصرہ کیا کہ کون بھول گیا کہ ان لوگوں کو نوکریاں مل گئی ہیں؟ کمیشن اہل کو نا اہل سے الگ کیوں نہیں کر سکا؟ نتیجتاً بے روزگار اساتذہ اپنے دلوں میں امید لگائے بیٹھے ہیں۔ اس دوران سپریم کورٹ کے حکم پر ایس ایس سی میں دوبارہ بھرتیاں کی جائیں گی۔ امتحان کی تاریخ ابھی طے نہیں ہوئی ہے۔ تاہم محکمہ اسکول ایجوکیشن نے نئے امتحانی قواعد جاری کر دیے ہیں۔ اس قاعدے کو چیلنج کرتے ہوئے ایک بار پھر ہائی کورٹ میں مقدمہ دائر کیا گیا ہے۔ مدعی کا دعویٰ ہے کہ ایس ایس سی کے نئے قوانین سپریم کورٹ کے احکامات کے خلاف ہیں۔

جمعیت علماء کلکتہ کی اہم میٹنگ میں ممبر سازی و تحفظ مساجد مہم

جمعیت علماء کلکتہ کی میٹنگ ممبر سازی و تحفظ مساجد مہم اور قدیم ائمہ کرام کے لئے اعزازیہ پر اتفاق گزشتہ دنوں جمعیت علماء کلکتہ کی ایک اہم میٹنگ 81 رابندرا سرانی دفتر جمعیت علماء کلکتہ زکریا اسٹیٹ میں منعقد ہوئی جس میں شہر کے متعدد علاقوں سے جمعیت علماء کے ذمہ داران بڑی تعداد میں شریک ہوئے۔اس موقع پر ممبر سازی مہم اور آمد و خرچ کے حسابات مساجد و مدارس کے تحفظ جیسے اہم معاملات پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ ظل الرحمٰن عارف جنرل سکریٹری جمعیت علماء کلکتہ نے ممبر سازی کی اہمیت وافادیت پر روشنی ڈالتے ہوئے حاضرین سے کہا کہ گذشتہ ٹرم میں کلکتہ میں 86 ہزار ممبر سازی ہوئی تھی، اس مرتبہ آپ تمام حضرات کو خاص طور پر توجہ دینے کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ کلکتہ میں بعض وجوہات کی وجہ سے اس مرتبہ ممبر سازی کا عمل تھوڑی تاخیر سے شروع ہو رہا ہے آپ حضرات سے گزارش ہے کہ خصوصی مہم کے ذریعے ممبر سازی کے عمل کو تیز رفتاری کے ساتھ جلد از جلد پایہ تکمیل تک پہنچائیں اور کوشش کریں کہ اس مرتبہ کلکتہ میں جمعیت کی ممبر سازی ڈیڑھ لاکھ سے متجاوز ہو کلکتہ جمعیت کے صدر حافظ عبدالرزاق نقشبندی نے مساجد کے کاغذات کی درستگی کو ایک ضروری عمل قرار دیتے ہوئے فرمایا کہ وقف ترمیمی بل اور اس جیسے دوسرے ہتھکنڈوں کا استعمال مدارس و مساجد کو بدنام کرنے کے لیے کیا جا رہا ہے کوئی ہلکا سا شوشہ بھی ذمہ داران مساجد کے لیے پریشان کن ہو سکتا ہے اس لیے بہتر ہے کہ تمام مساجد بطور خاص شہر کی مسجدوں کے کاغذات وغیرہ کو درست کروا لئے جائیں بطور خاص جو مسجدیں کئی منزلہ ہیں اور اس کے کاغذات درست نہیں ہیں یا اسی طرح بعض مسجدوں میں دکانات وغیرہ ہیں اور اس کا ٹیکس ادا نہیں کیا گیا ہے تو فوری طور پر اس طرف توجہ دی جائے عام طور پر مسجد کی تعمیر اور اس کے زیب وزینت پر ہم لاکھوں لاکھ روپے خرچ کر دیتے ہیں جبکہ کاغذات کی درستگی کو ضروری نہیں سمجھتے حالانکہ اس پرفتن دور میں کاغذات کی درستگی سب سے لازمی عمل ہے ہم لوگ اپنے اپنے حلقہ کی مسجدوں کے کاغذات کی درستگی کی طرف توجہ دیں اور اپنے علاقے کے متولی مسجد کے صدر اور سیکرٹری حضرات کو جوڑ کر ان سے باتیں کریں اور ان کو اس کی اہمیت و ضرورت سے آگاہ فرمائیں جمعیت علماء اس تعلق سے اپنے وسائل کا بھرپور استعمال کریگی اور ہم مسجدوں کے ذمہ داروں کا اس عمل میں بھرپور تعاون کریں گے انشاء اللہ پارک سرکس جمعیت کے ذمہ دار جناب مختار صاحب اور جمال صاحب نے پیش کردہ ایجنڈا ائمہ کرام کے اعزازیہ کے تعلق سے فرمایا کہ بے شک ائمہ کرام نہ صرف ہمارے نمازوں کے امام ہیں بلکہ وہ اپنے پورے علاقے کے امام ہیں اور علاقے کی ہر طرح کی خوشی و غم میں شریک ہوتے ہیں اور علاقے کی برتری اور بھلائی کے لیے فکر مند بھی رہتے ہیں اس کے لیے وہ ہمیشہ دعائیں کرتے ہیں لہٰذا جمعیت کا یہ اقدام قابل ستائش ہے اور ائمہ کرام کی عزت افزائی ہماری شرعی ذمہ داری بھی ہے یہ بہترین عمل ہے شہر کے قدیم ائمہ کرام کو جوڑ کر عزت افزائی کرنا ایک بہترین پیغام ہے جو شہر کے مسلمانوں میں پہنچے گا، اس کو احسن طریقے پر انجام دیا جانا چاہیے حافظ عبدالعزیز صاحب اور زکی افضل صاحب حاجی زکی صدیقی صاحب نے فرمایا کہ ہم لوگ جمعیت کے منصوبوں کی تکمیل میں انشاء اللہ پیش پیش رہیں گے اور جو باتیں آج آئی ہیں ان کو علاقوں میں دوسرے باشعور لوگوں تک پہنچائیں گے حافظ وسیم انصاری صاحب نے بتایا کہ گزشتہ دنوں ہمارے مٹیا برج کے آکرا کے قریب ایک چھوٹی سی بات کو لیکر ایک جھگڑا ہو گیا جو بڑھ کر دو کمیونٹی کے درمیان مذہبی لڑائی کی شکل اختیار کر گیا جس کی وجہ سے علاقے میں خوف اور ڈر کا ماحول پیدا ہو گیا کچھ فتنہ پرور لوگ اس فتنے کی اگ میں گھی ڈالنے کا کام کرنے لگے معاملہ ان کنٹرول ہوتا دیکھ کر جمعیت علماء مغربی بنگال کے جنرل سکریٹری حضرت مفتی عبدالسلام صاحب کی نگرانی میں ایک وفد نے علاقے کا دورہ کیا اور علاقے میں پہنچ کر وہاں کے انتظامیہ سے گفتگو کی ساتھ ہی لوگوں کو ہمت و حوصلہ کے ساتھ امن و امان کے قیام میں تعاون کے لیے آمادہ کیا الحمدللہ جمعیت کے وفد کے دورے کے بعد سے حالات بہتر ہو رہے ہیں اور معاملات کنٹرول ہوتا نظر آرہا ہے اس میٹنگ میں جناب سہیل صاحب مولانا امام الدین قاسمی صاحب شیپ پور اور دیگر کئی اہم حضرات بھی موجود رہے ہے۔ حضرت مولانا مشرف علی قاسمی صدر جمعیت علماء گارڈن ریچ نے فرمایا کہ ممبر سازی مہم انشاء اللہ بہتر انداز میں کی جائے گی ساتھ ہی جمعیت کا مساجد کے تعلق سے جو منصوبہ ہے وہ بہت اہم ہے اس تعلق سے بھی انشاء اللہ ہر حلقے میں کوشش کی جائے گی۔

رانی گنج کے "شری درگا ودیالیہ" کی زمین پر تنازعہ، اسکول انتظامیہ اور دو افراد میں مالکانہ حقوق کا ٹکراؤ

رانی گنج 23 جون: پی این مالیہ روڈ پر واقع "شری درگا ودیالیہ" کی زمین کو لے کر گزشتہ کچھ عرصے سے تنازعہ چل رہا ہے۔ اسکول کے سامنے واقع زمین پر اوم پرکاش کھنڈیل وال اور منوج توڈی نامی دو افراد نے مالکانہ حق کا دعویٰ کیا ہے، جبکہ اسکول انتظامیہ کا کہنا ہے کہ یہ زمین گزشتہ 33 سالوں سے اسکول کی زیرِ استعمال ہے، جہاں طلبہ روزانہ دعائیہ اجتماع کرتے ہیں اور الیکشن کے دوران یہی مقام پولنگ بوتھ کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔آج بی ایل آر او (BLRO) کی ٹیم موقع پر زمین کی پیمائش کے لیے پہنچی۔ متنازعہ زمین کا آر ایس نمبر 376 اور نیا ایل آر نمبر 645 بتایا گیا ہے۔ اسکول کے صدر جناب سُبھاش بنرجی نے کہا کہ وہ اسکول کے آغاز سے ہی اس زمین کو اسکول کے زیرِ قبضہ دیکھتے آ رہے ہیں، اور طلبہ یہاں کھیل کود اور دیگر سرگرمیاں انجام دیتے ہیں۔ انہوں نے صاف لفظوں میں کہا کہ یہ زمین اسکول کی ہے اور اسکول انتظامیہ اس پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کرے گی۔ انہوں نے مزید بتایا کہ حال ہی میں یہاں دفعہ 144 نافذ کی گئی تھی کیونکہ کچھ افراد بلڈوزر کے ذریعے زبردستی مرمت اور تعمیر کا کام کروانا چاہتے تھے، جس سے طلبہ کی سلامتی متاثر ہو سکتی تھی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی رانی گنج ٹاؤن ٹی ایم سی کے صدر روپیش یادو بھی موقع پر پہنچے۔ انہوں نے کہا کہ وہ خود ابتدا سے اس زمین کو اسکول کی ملکیت کے طور پر جانتے ہیں اور اگر کوئی زمین مافیا زبردستی قبضہ کرنے کی کوشش کرتا ہے تو اسے ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا، کیونکہ اسکول میں تقریباً 1400 طلبہ تعلیم حاصل کر رہے ہیں، اور ادارے کو نقصان پہنچانا ان کے مستقبل سے کھلواڑ ہوگا۔ اسی دوران متعلقہ وارڈ نمبر 88 کی کونسلر محترمہ نہا ساؤ بھی موقع پر پہنچیں اور بتایا کہ بی ایل آر او کی ٹیم زمین کی پیمائش کر رہی ہے۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ معاملہ کاغذات کی جانچ کی بنیاد پر طے ہوگا اور کسی کے ساتھ ناانصافی نہیں ہونے دی جائے گی۔

دوسری طرف، زمین پر دعویٰ کرنے والے منوج توڈی نے کہا کہ ان کے پاس زمین سے متعلق مکمل قانونی دستاویزات موجود ہیں، اور انہوں نے یہ دستاویزات آج سرکاری افسران کو بھی دکھائے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اسکول کا مرکزی دروازہ دوسری جانب ہے، جہاں 12 فٹ چوڑا راستہ موجود ہے، لیکن اس کے باوجود اسکول انتظامیہ نے ان کی زمین پر قبضہ کر رکھا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ اگر اسکول یہ ثابت کر دے کہ زمین کے مالکان نے اسکول کو تحریری اجازت دی تھی، تو وہ اپنا دعویٰ واپس لینے کو تیار ہیں۔

تنظیم علمائے اہل سنت ہگلی کی اہم نشست، اراکین کا انتخاب اور اہم فیصلے

ہگلی: 23 جون (پریس ریلیز) بڑی مسرت کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ آج انکس جامع مسجد میں تنظیم علمائے اہل سنت ہگلی کی ایک نہایت اہم نشست منعقد ہوئی۔ اس نشست میں تنظیم کے نئے اراکین کا انتخاب عمل میں آیا اور ملت کے مسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے چند اہم فیصلے بھی لیے گئے۔

1-تحفظِ مساجد، مدارس و قبرستان:

نشست میں طے کیا گیا کہ مساجد، مدارس اور قبرستانوں کے کاغذات کی درستگی نہایت ضروری ہے۔ اس سلسلے میں تمام علماء کرام سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ اپنے اپنے اداروں کے کاغذات مولانا قمر الدین حشمتی صاحب، جناب رستم علی ایڈوکیٹ اور جناب محمد عدنان صاحب کو جلد از جلد فراہم کریں تاکہ ان کی جانچ پڑتال کے بعد ضروری قانونی کارروائی کی جا سکے۔

2-اصلاحِ معاشرہ پروگرام:

حالیہ دنوں مسلم بچیوں کے ارتداد کے بڑھتے ہوئے واقعات پر گہری تشویش کا اظہار کیا گیا۔ اس کے تدارک کے لیے یہ فیصلہ کیا گیا کہ ہر علاقے میں خواتین کے لیے اصلاحی و دینی بیداری کے پروگرامز منعقد کیے جائیں تاکہ دینی تعلیم عام ہو اور ارتداد جیسے خطرناک رجحان کی روک تھام ممکن ہو سکے۔

3-ذیلی کمیٹیوں کی تشکیل:

ہر علاقے میں ایک ذیلی کمیٹی تشکیل دی جائے گی جو مقامی علماء کرام اور دانشور حضرات پر مشتمل ہوگی۔ یہ کمیٹی علاقے کے دینی، سماجی اور اصلاحی امور کی نگرانی اور رہنمائی کرے گی۔ نشست کے اختتام پر علمائے کرام نے باہمی اتحاد، دینی غیرت اور شعور کو وقت کی اہم ترین ضرورت قرار دیا۔

اتوار کو پارک ہوٹل میں آئی ایم اے خضر پور کی 5 3ویں سالانہ کانفرنس کا انعقاد ہوا۔ اس موقع پر محترمہ سربری دتہ سکریٹری جنرل آئی ایم اے، ہیڈ کوارٹر دہلی، ڈاکٹر ایم اے قاسم سابق ایم ایل اے (ماضی صدر) آئی ایم اے بنگال، ڈاکٹر سوپن گھوش (سابق سیرف) ڈاکٹر ایم این حق (صدر ایل ایم اے) خضر پور، ڈاکٹر شکیل اختر سابق نائب صدر آئی ایم اے بنگال معززین موجود رہے۔ کانفرنس میں موجود تقریباً 200 نامور ڈاکٹر موجود رہے (نورالاسلام خان)

تعزیتی جلسہ برائے انیس رفیع

گزشتہ 18 جون 2025 بروز بدھ بوقت 8 بجے شب بمقام ندیم ایجوکیشنل گائیڈ سینٹر پی 194 بی، رامیشور پور روڈ مٹیا برج، کولکاتا 24 زیر اہتمام ادبی سنگم (مٹیا برج) زیر صدارت جناب اصغر رضوی (چیئرمین ادارہ ہذا) ایک تعزیتی جلسہ برائے سانحہ ارتحال معروف فکشن نگار مرحوم انیس رفیع (سابق ڈائریکٹر اردو ہندی سیکشن، آل انڈیا ریڈیو اور دوردرشن، کولکاتا) کا اہتمام بعجلت کیا گیا۔ جس کی نظامت کے فرائض ادارہ ہذا کے جنرل سکریٹری معروف شاعر و ادیب محترم اصغر ندیم نظامی بحسن خوبی انجام دیئے۔ مہمانان خاص کی حیثیت سے ڈاکٹر فاطمہ خاتون، علیم الدین علیم، شاہد حسین شاہد، مشتاق افضل اور معین الدین محور (بھاگلپور، بہار) شریک جلسہ تعزیت رہے۔ المختصر جن اہل سخن نے تعزیتی کلام پیش کیا ان کے نام یہ ہیں۔ اصغر رضوی، اصغر ندیم نظامی، ڈاکٹر فاطمہ خاتون، محمد تنویر خان مخفی، تاج محمد تاج اور زین العابدین راشد، بعدہ چیئرمین ادارہ ہذا جناب اصغر رضوی کے تاثرات کے بعد جلسہ کا اختتام ہوا۔

ایک شام معین الدین محور کے نام

وقفہ چائے کے بعد بھاگلپور بہار سے تشریف لائے معروف شاعر اور معلم جناب معین الدین محور کے نام ایک شام کی تقریب کا بھی زیر اہتمام اردو پروگر سوسائٹی انعقاد ہوا۔ حسب روایت تقریب کی صدارت معروف شاعر و ادیب اور صحافی جناب اصغر رضوی نے فرمائی، مہمانان خاص کی حیثیت سے متذکرہ اول تقریب تعزیتی جلسہ کے مہمانان خاص ہی شریک منصب متذکرہ رہے اور نقابت کی ذمہ داری بحسن و خوبی بالترتیب محترم اصغر ندیم نظامی اور معروف شاعر و نقیب جناب محمد تنویر خان مخفی نے فرمائی۔ جناب معین الدین محور کی مخلص اور شاعری پر جناب اصغر رضوی، شاہد حسین شاہد، اصغر ندیم نظامی اور اشتیاق رہبر نے اپنی کوششوں سے ان کی (محور) علمی اور ادبی شخصیت پر سیر حاصل گفتگو کی جبکہ اصغر رضوی نے اپنی گفتگو میں اس کی وضاحت کر دیا کہ یہ ایک شام آج محور ہی کے نام ہی کیوں؟ شاہد حسین شاہد، ڈاکٹر فاطمہ خاتون، اصغر ندیم نظامی، مشتاق افضل، امتیاز قیصر، اشتیاق رہبر، اور تنویر خان مخفی کے شمولیت اور جذبہ نے ہر دو تقریب منعقدہ کو کامیاب بنایا۔ اختتامی منزل پر صدر تقریبات منعقدہ نے پر مغز تنقیدی اور اصلاحی خطبہ صدارت کے بعد ادارہ کے جنرل سکریٹری جناب اصغر ندیم نظامی نے ہدیہ تشکر پیش کیا۔ بعد ہدیہ تشکر ضیافت کا اہتمام رہا اس طرح یہ تقریبات شب کے ساڑھے گیارہ بجے اختتام پزیر ہوئیں۔ تقریبات کو کامیابی سے ہمکنار کرنے میں محترم صادق حسین، تاج محمد تاج، اور اطہر ندیم انصاری وغیرہ کی شمولیت بھی ہمارے لئے اہمیت رکھتی ہے۔ لہٰذا ہم تمام اراکین ادارہ کے متذکرہ ہر فرد شریک جلسہ کا شکر گزار ہیں۔

المشتہر: زین العابدین راشد، (نشر و اشاعت سکریٹری ادارہ ہذا)، موبائل: 9748953205

بڑابازار جیولرز پریمیم لیگ کا شاندار آغاز، تاجروں میں سماجی ہم آہنگی کو فروغ دینے کی کوشش

کولکاتا، 23 جون: کاروباری دنیا کی مصروفیات میں تاجر طبقہ رفتہ رفتہ سماجی میل جول سے دور ہوتا جا رہا تھا۔ اسی کو مدنظر رکھتے ہوئے بڑابازار بلین جیمز اینڈ جیولرز ویلفیئر ایسوسی ایشن نے ایک انوکھا قدم اٹھاتے ہوئے بڑابازار جیولرز پریمیم لیگ کے انعقاد کا اعلان کیا۔ یہ ٹورنامنٹ آئی پی ایل کے طرز پر منظم کیا جا رہا ہے، جس کا مقصد کاروباری طبقے اور ان کے خاندانوں کو کھیل کے ذریعے آپس میں جوڑنا اور سماجی ہم آہنگی کو فروغ دینا ہے۔ ایسوسی ایشن کے صدر دیپک سونی کے مطابق، اس لیگ کے تحت سور نمنی کمپلیکس میں ٹیموں کا نیلامی عمل مکمل ہوا، جہاں آٹھ ٹیموں کو فرنچائزی دی گئی۔ ٹیموں کی نیلامی میں زیورات کے کاروبار سے وابستہ 100 سے زائد تاجروں نے بھرپور حصہ لیا۔ ٹیم نیلامی کے موقع پر ایسوسی ایشن کے معزز ارکان و عہدیداران سندیپ کلٹیہ، سکھین داس، سندی گپتا، نوین سونی، یوگیش بنکا، روپیش توشاور، راہل دیوالیہ، یشونت سونی، نیلیش سونی، منیش گپتا اور اومیش سونی موجود تھے۔ یہ ٹورنامنٹ 19 اور 20 جون کو اسپرنگ کلب، کولکاتا میں منعقد کیا جائے گا، جس میں ایسوسی ایشن سے منسلک ارکان، ان کے اہل خانہ اور رشتہ دار ہی شرکت کریں گے۔ ایسوسی ایشن کے صدر نے مزید بتایا کہ مشرقی بھارت میں کسی جیولری ایسوسی ایشن کی جانب سے اس نوعیت کا یہ پہلا قدم ہے، جس کے باعث جیولری کاروبار سے وابستہ افراد میں زبردست جوش و خروش دیکھا جا رہا ہے۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: ایران–اسرائیل جنگ

نے 23 جون کو روسی صدر ولادمیر پوتن سے ملاقات کی ہے۔ ایران کے جوہری تنصیبات پر حملہ کے بعد سے ہی روس سخت الفاظ میں اسرائیل اور امریکہ کی مذمت کرتا رہا ہے۔ کریملن میں ہوئی عباس اور پوتن کی ملاقات کے دوران پوتن نے ایرانی نمائندہ وفد کو یقین دلایا کہ ایران کے لوگ حمایت کے لیے روس پر بھروسہ کر سکتے ہیں۔ لیکن بتایا جا رہا ہے کہ خامنہ ای نے اپنے خط میں کہا ہے کہ 'صرف بیان دینے سے کام نہیں چلے گا، روس کو کھل کر ساتھ دینا ہوگا'۔ واضح رہے کہ روس اور ایران کا رشتہ طویل عرصہ سے مضبوط رہا ہے۔ روس اقوام متحدہ سیکورٹی کونسل میں ویٹو کی مدد سے ایران کی مغربی ممالک کے ساتھ جوہری مذاکرہ میں اہم کردار نبھاتا ہے۔ پوتن کی فوج اس وقت یوکرین میں لگاتار چوتھے سال ایک بڑی جنگ لڑ رہی ہے۔ روس نے ایران کے ایشو پر امریکہ کے ساتھ براہ راست ٹکراؤ؟ میں ابھی تک دلچسپی نہیں دکھائی ہے، جبکہ ڈونالڈ ٹرمپ جب سے امریکی صدر بنے ہیں، تب سے وہ امریکہ اور روس کے تعلقات کو بہتر کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ بہرحال، پوتن نے بار بار امریکہ اور ایران کے درمیان ثالثی کی پیشکش کی ہے۔ رپورٹ کے مطابق روس کے اندر یہ مطالبہ کیا گیا ہے کہ ایران کو روس اسی طرح حمایت دے جس طرح امریکہ نے یوکرین کو حمایت دی ہے۔ حالانکہ ایران کے وزیر خارجہ سے ملنے کے بعد پوتن نے واضح لفظوں میں کہا ہے کہ "ایران کے خلاف اس جارحانہ کارروائی کی کوئی بنیاد اور کوئی مطلب نہیں ہے۔ ایران کے ساتھ ہمارے طویل وقت سے دوستانہ اور بھروسہ مند رشتہ ہے، اور ہم اپنی طرف سے ایرانی عوام کی حمایت کی کوشش کر رہے ہیں۔"

بقیہ: ایران کا اسرائیل پر جوابی

الجزیرہ کے مطابق اسرائیلی فوج ایکس پر ایک بیان میں کہا ہے کہ ایران نے اسرائیل کی جانب میزائل داغے ہیں، اور عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ جیسے ہی الرٹ موصول ہو، فوراً پناہ لے لیں، دفاعی نظام خطرے کو روکنے کے لیے کام کر رہا ہے۔

اسرائیلی میڈیا کے مطابق نہاریا، کشر حزیو، حیلا، میعونا اور میعلیا سمیت کئی شہروں میں سائرن بجنے کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔

خبر رساں ادارے رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق مقبوضہ بیت المقدس کے اوپر ایک میزائل کو بلند فضا میں اڑتے دیکھا گیا، جس کے بعد فاصلے پر متعدد دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں۔ الجزیرہ کے مطابق اسرائیلی ذرائع کا کہنا ہے کہ اب تک کم از کم 4 مقامات پر میزائل گرنے کی تصدیق ہو چکی ہے، جن میں ایک اشدود اور ایک مغربی مقبوضہ بیت المقدس کے جنوب میں واقع ہے۔ تاہم ان مقامات کی نوعیت یا وہاں کیا نشانہ بنایا گیا، اس بارے میں واضح معلومات دستیاب نہیں ہیں، کیونکہ اسرائیل میں فوجی سنسر شپ کے تحت ویڈیوز یا معلومات شیئر کرنے پر سخت پابندیاں عائد ہیں اور خلاف ورزی پر قید کی سزا بھی دی جا سکتی ہے۔ اس وجہ سے اس بات کی تصدیق کرنا مشکل ہے کہ کون سی تنصیبات یا علاقے متاثر ہوئے ہیں اور نقصان کی نوعیت کیا ہے۔ البتہ، اسرائیل اور مقبوضہ مغربی کنارے سے ملنے والی اطلاعات کے مطابق پچھلے 35 منٹ سے سائرن مسلسل بج رہے ہیں اور بلند آوازوں والے دھماکے سنائی دے رہے ہیں۔ 13 جون کو اسرائیل کی جانب سے ایران پر حملے کے بعد سے، اطلاعات کے مطابق ایران نے اب تک تقریباً 450 بیلسٹک میزائل اسرائیل پر داغے ہیں۔ قطر کے نشریاتی ادارے الجزیرہ کے مطابق گزشتہ 10 دنوں کے دوران ایران کے تابڑتوڑ میزائل حملوں سے اسرائیل کو شدید نقصان پہنچا ہے۔

زیادہ تر نقصان مرکزی اسرائیل میں ہوا ہے، لیکن حیفا جیسا اہم اسٹریٹجک شہر بھی مسلسل حملوں کی زد میں رہا ہے۔ کل ایک واقعے میں ایک میزائل اپنے ہدف سے ٹکرایا لیکن سائرن نہیں بجے، اسرائیلی فوج نے تحقیقات کے بعد تصدیق کی کہ یہ میزائل ایرانی تھا، اور کوئی دفاعی میزائل غلطی سے فائر نہیں ہوا تھا۔ اس مسلسل اور شدید صورتحال کے باعث 30 ہزار سے زائد اسرائیلی شہریوں نے معاوضے کے لیے درخواستیں دی ہیں، جب کہ کئی سو افراد کو متبادل رہائش اختیار کرنا پڑی ہے۔ مقامی حکام ان فوری ضروریات کو پورا کرنے کے لیے روزانہ 40 لاکھ ڈالر سے زائد رقم خرچ کر رہے ہیں۔

بقیہ: کالی گنج سیٹ پر

بھی جیت لیا ہے۔ بی جے پی کے لیے انتخابی نتائج بہت خوش کن نہیں رہے، کیونکہ اس نے پانچوں اسمبلی سیٹوں پر اپنے امیدوار کھڑے کیے تھے، لیکن جیت محض گجرات کی کڈی اسمبلی سیٹ پر ملی ہے۔ کانگریس کے لیے اچھی خبر یہ ہے کہ اس نے طویل عرصہ بعد کیرالہ کی نیلامبور سیٹ پر کامیابی کا پرچم لہرایا ہے۔ کیرالہ کی نیلامبور اسمبلی سیٹ پر کانگریس امیدوار آریہ دان شوکت کو 11 ہزار سے زائد ووٹوں سے کامیابی ملی ہے۔ کیرالہ کی اس سیٹ کو جیتنے کے لیے کانگریس نے کافی محنت کی تھی، اور اس کا مثبت نتیجہ برآمد ہوا ہے۔ پرینکا گاندھی کی انتخابی تشہیر نے بھی اپنا اثر دکھایا اور نیلامبور سیٹ پر طویل عرصہ بعد کانگریس کو جیت نصیب ہوئی۔ آریہ دان شوکت کو 77737 ووٹ حاصل ہوئے ہیں، جبکہ سی پی آئی (ایم) امیدوار ایم. سواراج کو 66660 ووٹ ملے۔ بی جے پی امیدوار ایڈووکیٹ موہن جارج محض 8648 ووٹ حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے، اور وہ چوتھے مقام پر رہے۔

پنجاب کی لدھیانہ ویسٹ اسمبلی سیٹ پر عآپ امیدوار سنجیو اروڑا شروع میں کانگریس امیدوار بھارت بھوشن ا؟ شو سے پیچھے چل رہے تھے، لیکن جیسے جیسے ووٹوں کی گنتی آگے بڑھی، سنجیو نے سبقت بنالی۔ انھوں نے کانگریس امیدوار کو 10637 ووٹوں سے شکست دی۔ بی جے پی امیدوار جیون گپتا اس سیٹ پر 20323 ووٹوں کے ساتھ تیسرے مقام پر رہے، جبکہ شرومنی اکالی دل امیدوار کو چوتھا مقام حاصل ہوا۔ گجرات کی 2 اسمبلی سیٹوں وساودَر اور کڈی میں انتخابات کرائے گئے تھے، جن میں سے وساودَر میں عآپ اور کڈی (ریزرو) میں بی جے پی کو کامیابی ملی ہے۔ وساودَر میں عآپ امیدوار گوپال اٹالیا نے تقریباً 76 ہزار ووٹ حاصل کر بی جے پی امیدوار کریت پٹیل کو تقریباً 17.5 ہزار ووٹوں سے شکست دی۔ کانگریس امیدوار نتن رنپر یا تقریباً 5.5 ہزار ووٹ حاصل کر تیسرے مقام پر رہے۔ کڈی سیٹ پر بی جے پی امیدوار راجندر کمار چاوڈا نے تقریباً ایک لاکھ ووٹ حاصل کر کانگریس امیدوار رمیش بھائی چاوڈا کو تقریباً 40 ہزار ووٹوں سے شکست دی۔ عآپ امیدوار جگدیش بھائی چاوڈا نے محض 3090 ووٹ حاصل کیے۔ مغربی بنگال کی کالی گنج سیٹ پر ترنمول کانگریس کا دبدبہ برقرار رہا۔ ممتا بنرجی نے ایک بار پھر اپنا دَم دکھاتے ہوئے کالی گنج سیٹ پر جیت حاصل کر لی ہے۔ ترنمول کانگریس کے الیفہ احمد نے 50 ہزار سے زائد ووٹوں سے فتح کا پرچم لہرایا ہے۔ انھوں نے بی جے پی امیدوار آشیش گھوش کو شکست فاش دی۔ کانگریس امیدوار کابل الدین شیخ نے اس سیٹ پر تیسرا مقام حاصل کیا ہے۔

بقیہ: امریکی حملوں کے بعد

کی حفاظت کو یقینی بنانا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ایران کے جوہری پروگرام پر تنازعات کو فوری طور پر روک کر مذاکرات شروع کیے جائیں۔ اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل نے کہا کہ "اقوام متحدہ پر امن حل کے لیے کسی کی بھی اور تمام کوششوں کی حمایت کے لیے تیار ہے لیکن امن مسلط نہیں کیا جا سکتا، اسے منتخب کیا جانا چاہیے۔ مسٹر گوٹیرس نے کہا کہ "ہمارے سامنے دو متبادل میں سے ایک بڑی جنگ، زیادہ انسانی مصائب اور بین الاقوامی نظام کو نقصان پہنچانے والا اور دوسرا تناؤ کم کرنے، سفارت کاری اور بات چیت کا راستہ ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ کون سا راستہ صحیح ہے۔ "انہوں نے سلامتی کونسل اور اقوام متحدہ کے تمام رکن ممالک پر زور دیا کہ وہ امن کے لیے معقول، تحمل اور عجلت کے ساتھ کام کریں۔

بقیہ: سلامتی کونسل میں

پائیدار مذاکرات کی طرف لوٹنا چاہیے۔ اقوام متحدہ میں چین کے سفیر فو کانگ نے اجلاس میں ایران پر امریکی حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ تنازع کے فریقین، خاص طور پر اسرائیل کو فوری جنگ بندی پر پہنچنا چاہیے، امریکا نے عالمی قوانین کی سنگین خلاف ورزی کی ہے۔ انھوں نے کہا کہ مشرق وسطیٰ میں امن طاقت کے استعمال سے حاصل نہیں کیا جا سکتا، ایرانی جوہری مسئلے کو حل کرنے کے لیے سفارتی ذرائع ختم نہیں ہوئے، اور اب بھی پرامن حل کی امید ہے۔ اجلاس میں روس کے سفیر واسیلی عیبنز یا نے کہا کہ ایران پر امریکہ کی غیر ذمے دارانہ، خطرناک اور اشتعال انگیز کارروائی کی مذمت کرتے ہیں، امریکا نے حملہ کر کے شہریوں کی زندگیوں کو خطرے میں ڈالا۔ روس کے مندوب کا کہنا تھا کہ امریکی حملوں سے خطے کے دیگر ممالک بھی متاثر ہو سکتے ہیں، امریکا کو کوئی اختیار نہیں ہے کہ اس طرح کے غیر قانونی اقدام کرے۔ دوسری طرف اقوام متحدہ میں قائم مقام امریکی سفیر ڈوروتھی شی نے کونسل کو بتایا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ سلامتی کونسل ایران پر زور دے کہ وہ اسرائیل کو ختم کرنے کی اپنی کوششیں ختم کر دے اور جوہری ہتھیاروں کی تیاری کو ختم کر دے۔

بقیہ: ایران نے موساد

ایک سائبر ٹیم کا سربراہ قرار دیا گیا تھا۔

13 جون کو اسرائیلی حملوں کے آغاز کے بعد ایرانی حکام کم از کم 3 افراد کو اسرائیل کے لیے جاسوسی کے جرم میں پھانسی دے چکے ہیں، ایران نے گزشتہ روز جوہری تنصیبات پر امریکی حملے کے بعد بھی موساد کے ایک ایجنٹ کو پھانسی دی تھی۔ ایرانی عدلیہ سے وابستہ خبر رساں ادارے 'میزان' نے اتوار کو اطلاع دی تھی کہ مجید موسیبی نامی شخص کو اسرائیل کے لیے جاسوسی کرنے اور اس کی انٹیلی جنس ایجنسی موساد کو حساس معلومات فراہم کرنے کی کوشش کے الزام میں آج صبح پھانسی دے دی گئی۔ میزان کے مطابق مکمل فوجداری کارروائی اور سپریم کورٹ کی توثیق کے بعد مجید موسیبی کی سزا پر عملدرآمد کیا گیا۔ میزان کی رپورٹ میں یہ واضح نہیں کیا گیا کہ مجید موسیبی کو کب گرفتار کیا گیا تھا۔ واضح رہے کہ ایران نے گزشتہ ہفتے بھی موساد کے لیے جاسوسی کرنے والے شخص کو پھانسی دے دی تھی۔ خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' نے 16 جون کو رپورٹ کیا تھا کہ ایران کی عدلیہ نے ایک بیان میں کہا ہے کہ 2023 سے گرفتار ایک شخص کو پھانسی دے دی گئی ہے، مذکورہ شخص اسرائیلی خفیہ ایجنسی موساد کا ایجنٹ ہونے کے جرم میں سزا یافتہ تھا۔ عدلیہ کی سرکاری ویب سائٹ 'میزان آن لائن' کا کہنا تھا کہ موساد کے ایجنٹ اسمٰعیل فکری کو زمین پر فساد پھیلانے اور 'محاربہ' (خدا کے خلاف جنگ) جیسے سنگین جرائم میں سزا سنائی گئی تھی۔

جن سوراج پارٹی نے وزیر صحت کی سرکاری رہائش گاہ کا گھیراؤ کیا

استعفیٰ کا مطالبہ، پولیس نے منوج بھارتی، نائب صدر اور سابق آئی اے ایس للن کو حراست میں لے لیا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) مظفر پور عصمت دری متاثرہ کیس میں جن سوراج پارٹی نے آج صبح وزیر صحت منگل پانڈے کی سرکاری رہائش گاہ کا گھیراؤ کیا اور ان کے استعفیٰ کا مطالبہ کیا پولیس نے پرامن احتجاج کرنے والے پارٹی رہنماؤں اور کارکنوں کو بے دردی سے ہٹا دیا اور کئی رہنماؤں کو حراست میں لے لیا ریاستی صدر منوج بھارتی، پارٹی کے نائب صدر اور سابق آئی اے ایس للن جی سابق ایم ایل اے کشور کمار یوتھ ریاستی صدر کمار شانتانو، جنرل سکریٹری سرور علی خواتین لیڈر راندو سنہا، راکیش رنجن اور کئی دیگر پارٹی کارکنوں اور لیڈروں کو حراست میں لے لیا گیا حراست میں لیے گئے

کچھ رہنماؤں کو پہلے سکریٹریٹ پولیس اسٹیشن لایا گیا، جہاں سے پولیس ریاستی صدر کو کھگول تھانے لے گئی اور دیگر رہنماؤں کو مختلف تھانوں میں لے گئی منوج بھارتی نے میڈیا سے بات چیت میں کہا کہ جن سوراج نے مظفر پور ریپ کیس میں پی ایم سی ایچ کی لاپرواہی سے ایک نابالغ لڑکی کی موت پر اخلاقی بنیادوں پر منگل پانڈے کے استعفیٰ کا مطالبہ کیا تھا۔ ہم نے گارڈنی باغ میں ایک روزہ احتجاج بھی کیا لیکن واقعہ کے 25 دن گزرنے کے بعد بھی حکومت اور بی جے پی نے وزیر صحت کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی اس کے پیش نظر آج جان سوراج کے کارکنوں اور حامیوں نے وزیر کی رہائش گاہ کا گھیراؤ کیا اور احتجاج کیا لیکن پولیس نے طاقت کے ذریعے ہمارے احتجاج کو ختم کرنے کی کوشش کی۔

نالندہ: دبنگوں سے بقایا رقم مانگنے پر دلتوں کو مار پیٹ کر زخمی کیا

بہارشریف (اے این بی) ضلع کے نالندہ تھانہ علاقہ کے تاجو بیگھہ گاؤں میں بقایا رقم کا مطالبہ کرنا ایک دلت خاندان کو مہنگا ثابت ہوا۔ قرض کی واپسی کا مطالبہ کرنے پر ملزمان نے گھر میں گھس کر شدید مار پیٹ کی جس میں ایک شخص کا سر پھٹ گیا اور دو افراد زخمی ہوگئے۔ واقعے کے بارے میں معلومات دیتے ہوئے زخمی پپو رویداس کی اہلیہ گایتری دیوی نے بتایا کہ سال 2022 میں اسی گاؤں کی آنندی سنگھ نے کہا کہ ہمارے خاوند سے ایک لاکھ پچاس ہزار روپے کا قرض لیا تھا۔ اس وقت کہا گیا تھا کہ اگر رقم وقت پر واپس نہ کی گئی تو تحریری طور پر زمین دی جائے گی۔ لیکن بار بار کہنے کے باوجود رقم ادا نہیں کی گئی۔ گایتری دیوی کے مطابق اتوار کی رات جب اس نے اور اس کے شوہر پپو رویداس نے بقایا رقم کا مطالبہ کیا تو آنندی سنگھ اور اس کے اہل خانہ اچانک ان کے گھر میں داخل ہوئے اور ان پر حملہ کر دیا۔ اس حملے میں پپو رویداس کے سر پر شدید چوٹ آئی جس سے خون بہنے لگا۔ حملے میں پپو کی اہلیہ گایتری دیوی اور بیٹی پرینکا بھی زخمی ہوئیں۔ واقعے کے بعد زخمی پپو رویداس کو قریبی پرائیویٹ کلینک میں داخل کرایا گیا جہاں اس کا علاج جاری ہے۔ اہل خانہ کا کہنا ہے کہ حملہ مکمل طور پر منصوبہ بند تھا۔ متاثرہ کے خاندان کا الزام ہے کہ انہیں صرف اس لیے دھمکیاں اور ہراساں کیا جا رہا ہے کہ وہ دلت ہیں۔

مدرسہ اصدقیہ مخدوم شرف میں خوشتر سہسرامی کے انتقال پر تعزیت

بہارشریف (مرشد دسنوی) شاعر اہلسنّت قاری قرآں محمد تاج الدین خوشتر سہسرامی جو ہندوستان کے مشہور شاعر اور نیک انسان تھے ان کا دنیا سے جانا ملت کے لئے عظیم خسارہ ہے ان کا انتقال 19 جون بروز جمعرات آٹو رکشہ سے سڑک حادثہ ضلع روہتاس میں ہوا تھا۔ اس موقع پر عالمی شہرت یافتہ خطیب مشہور ومعروف عالم دین خطیب الاسلام حضرت علامہ مولانا سید شاہ رکن الدین اصدق چشتی بانی وسربراہ مدرسہ اصدقیہ مخدوم شرف بہارشریف و خانقاہ بشیریہ اصدقیہ کے سجادہ نشیں نے مشہور شاعر حضرت قاری محمد تاج الدین خوشتر سہسرامی کے انتقال پر ملال پر گہرے رنج والم کا اظہار کیا۔ علامہ نے کہا کہ خوشتر سہسرامی ایک اچھے قاری کے ساتھ نیک بااخلاق انسان بھی تھے۔ انہوں نے مرکزی درسگاہ مدرسہ اصدقیہ مخدوم شرف بہارشریف کی فلاح وبہبود کے لئے ہمیشہ کوشاں رہیں اللہ تعالیٰ ان کی دینی خدمات قبول فرمائے۔ اس موقع پر عالمی شہرت یافتہ اسکالر مفکر اسلام حضرت علامہ سید شاہ سیف الدین اصدق چشتی بانی وسربراہ تحریک پیغام اسلام جمشید پور ولی عہد خانقاہ بشیریہ اصدقیہ پیر بیگھہ شریف نالندہ نے کہا کہ ان کے انتقال کی خبر سن کر دل پر اضطراب کی ایک کیفیت پیدا ہوگئی مگر موت برحق ہے علامہ موصوف نے کہا کہ قاری صاحب سے ہمارا تعلق گہرا تھا اس لئے کہ وہ ہم مزاج انسان کے ساتھ اپنی شرافت طبع اصول پسندی سادگی اور ایمانداری کی سبب عوام الناس میں مشہور تھے۔ ولی عہد نے کہا کہ وہ ایک مشہور عظیم شاعر نعت خواں اور سچے عاشق رسول ﷺ تھے بارہا جلسوں میں ملاقات ہوتی رہیں۔ علامہ نے خوشتر سہسرامی کی اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے صبر کی تلقین کی اور دعائیں کی کہ الہ العالمین مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اس موقع پر صوبہ بہار کا مشہور ومعروف مرکزی درسگاہ مدرسہ اصدقیہ مخدوم شرف پکی تالاب بہارشریف کے مہتمم علامہ سید شاہ نور الدین اصدق چشتی چیف ایڈیٹر جام شہود نے کہا کہ قاری خوشتر سہسرامی کے ساتھ زمانہ طالب علمی سے ہی ہمارا گہرا تعلق تھا اور انہوں نے ایک مدت تک مدرسہ اصدقیہ مخدوم شرف بہارشریف میں درس وتدریس کا کام بحسن وخوبی انجام دیا۔ انہوں نے کہا کہ مدرسہ اصدقیہ مخدوم شرف کے قیام کے چند سال بعد بحیثیت قاری آپ کی بحالی ہوئی اور بڑی محنت اور لگن کے ساتھ بچوں کی مستقبل آپ نے سنوارا قاری صاحب کی پوری زندگی تعلیم وتدریس اور اشاعت دین کے لئے وقف رہی آپ کی خصوصیت پنج وقتہ باجماعت نمازوں کی پابندی وقت پر درس میں حاضر ہونا خلوص کے ساتھ لوگوں سے ملنا وغیرہ یقیناً آپ کی وفات عظیم سانحہ اور ایک ناقابل تلافی نقصان ہے۔ مدرسہ اصدقیہ کے مہتمم اور تمام اساتذہ کی طرف سے تعزیت کا اظہار کیا گیا اور دعائیں کی گئی کہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرما۔

آئندہ بہار قانون ساز اسمبلی 2025 عام انتخابات کے مدنظر ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے جائزہ میٹنگ

بہارشریف (اے این بی) کندن کمار، ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر-کم-ضلع مجسٹریٹ، نالندہ کی صدارت میں تمام متعلقہ الیکٹورل رجسٹریشن افسروں اور اسسٹنٹ الیکٹورل رجسٹریشن افسروں کے ساتھ ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے آئندہ بہار قانون ساز اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کے لیے خصوصی مختصر نظرثانی پروگرام کی کامیابی کے لیے جائزہ میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ جائزہ کے دوران متعلقہ افسران کو ہدایات دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جلد از جلد فارم 6 اور 8 کٹوتی کو یقینی بنائیں۔ رجسٹریشن کے عمل کے بارے میں مکمل معلومات دے کر ایک جامع آگاہی مہم چلائیں۔ بی ایل او ایپ کے ذریعے اسلام پور، ہرنوت، ہلسا، قانون ساز اسمبلی میں موصول ہونے والے فارم 6 کے فارمز کی بڑی تعداد کو مسترد کر دیا گیا ہے، متعلقہ الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر کو ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ فارم 6 کی تمام درخواستوں کا اپنی سطح پر جائزہ لیں۔ نالندہ ضلع میں 914 کے اوسط جنسی تناسب کے مقابلے انتخابی فہرست میں صنفی تناسب 910 ہے۔ ہدایات دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ نالندہ ضلع کے تمام 2391 بوتھوں پر اس بات کو یقینی بنائیں کہ فارم 6 میں کم از کم 50 خواتین کے نام شامل کیے جائیں، تاکہ نالندہ ضلع کا صنفی تناسب درست ہو سکے۔ اس موقع پر ڈپٹی ڈویلپمنٹ کمشنر، ڈپٹی الیکشن آفیسر کے ساتھ تمام متعلقہ الیکٹورل رجسٹریشن آفیسرز اور اسسٹنٹ الیکٹورل رجسٹریشن آفیسرز کو ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے جوڑا گیا۔

کھگڑیا میں ماں-بیٹے کا گولی مار کر قتل

کھگڑیا (اے این بی) بہار کے کھگڑیا ضلع کے پسراہا تھانہ علاقے میں مجرموں نے ایک خاتون اور اس کے بیٹے کو گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ پولیس ذرائع نے پیر کو یہاں بتایا کہ مہدی پور گاؤں کے رہنے والے ستن سنگھ کی بیوی پھولو دیوی (35) اور اس کا بیٹا پنکج کمار (19) اتوار کی رات گھر میں سو رہے تھے۔ اس دوران جرائم پیشہ افراد نے گھر پر دھاوا بول دیا۔ اس کے بعد مجرموں نے پھولو دیوی اور اس کے بیٹے پنکج کو گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ قتل کی وجہ زمین کا تنازعہ ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے کھگڑیا صدر اسپتال بھیج دیا ہے۔ معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے۔

کھجور کے درخت سے گر کر ایک شخص کی موت

چھپرہ (اے این بی) بہار میں سارن ضلع کے پانا پور تھانہ علاقے میں کھجور کے درخت سے گرنے سے ایک شخص کی موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے پیر کو یہاں بتایا کہ محمد پور گاؤں کے ساگر ناٹ کا بیٹا رکو نت (35) ہفتہ کی شام کھجور کے درخت پر چڑھتے ہوئے نیچے گر گیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی اہل خانہ اسے علاج کے لیے قریبی طبہ سینٹر لے گئے، جہاں ڈاکٹر نے اسے بہتر علاج کے لیے پٹنہ بھیج دیا۔ پٹنہ میں علاج کے دوران اتوار کی شام اس کی موت ہوگئی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔ پولیس ایف آئی آر درج کر کے معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔

مدرسہ ریاض العلوم ساٹھی میں "وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس" کی تیاری کے لیے مؤثر مشاورتی اجلاس

بتیا: وقف ترمیمی ایکٹ 2025 نہ صرف اوقاف کی جائیداد پر غاصبانہ قبضے کا منصوبہ ہے بلکہ

درحقیقت یہ مسلمانوں کے ایمان، وجود اور شناخت کو مٹانے کی ایک منظم اور ناپاک سازش ہے۔ ان خیالات کا اظہار امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ کے نائب مفتی، مفتی احکام الحق قاسمی نے مدرسہ ریاض العلوم، ساٹھی (ضلع مغربی چمپارن) میں عوام وخواص کے ایک عظیم الشان اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان ایک گلدستہ ہے جس میں مختلف مذاہب کے لوگ پھولوں کی طرح رہتے ہیں، مگر موجودہ حکومت کو ان پھولوں سے نفرت ہے، خاص طور پر مسلمانوں سے، ان کی اذان، نماز، قرآن، مساجد، مدارس، عیدگاہوں اور قبرستانوں سے۔ وقف ترمیمی ایکٹ دراصل ایک خاموش مگر خطرناک کوشش ہے تاکہ مسلمانوں کو ان کی جڑوں سے کاٹ کر اس سرزمین سے بے دخل کر دیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم مسلمان اس سازش کو اچھی طرح سمجھ چکے ہیں اور کسی بھی قیمت پر اسے کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ اوقاف کی جائیداد، مساجد، مدارس اور اپنے ایمان کی حفاظت کے لیے ہم ہر قربانی دینے کو تیار ہیں، اس موقع پر مولانا مفتی شمس الحق قاسمی صاحب، قاضی شریعت دار القضاء، امارت شرعیہ مدرسہ اسلامیہ بتیا نے بھی خطاب فرمایا۔ انہوں نے کہا کہ وقف ترمیمی ایکٹ ایک انتہائی سنگین اور خطرناک قانون ہے، اور امیر شریعت دامت برکاتہم نے اسی احساس کے تحت 29 جون کو گاندھی میدان، پٹنہ میں وقف بچاؤ، دستور بچاؤ کانفرنس کے انعقاد کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے تمام اہل ایمان سے اپیل کی کہ وہ لاکھوں کی تعداد میں شریک ہو کر حکومت وقت کو دو ٹوک پیغام دیں کہ یہ قانون ناقابل قبول ہے، یہ نہ صرف مذہبی آزادی کے خلاف ہے بلکہ ملک کے آئینی وجمہوری ڈھانچے کے بھی خلاف ہے۔ جب کہ افتتاحی کلمات حافظ امتیاز رحمانی صاحب (خانقاہ رحمانی مونگیر) نے ادا کیے۔

بہارشریف کے منالال مہیش لال آریہ جیولرس چوک بازار میں تحائف کی ہو رہی ہے بارش

بہارشریف (مرشد دسنوی) شہر کی سب سے پرانی اور نامور جیولرز کی دکان منالال مہیش لال آریہ جیولرز دکان چوک بازار بہت ہی مشہور ومعروف دوکان ہے اور ان دنوں مسلسل تحائف کی بارش ہو رہی ہے، جو زیورات خریدنے والے گاہکوں پر کافی دنوں سے برس رہی ہیں۔ 23 جون 2025 بروز پیر کے روز منالال مہیش لال آریہ جیولرز چوک بازار، بہارشریف کے دوکان پر تحفہ جیتنے والے افراد کو اسمارٹ واچ اور مکسر مشین تقسیم کی گئی۔ زیورات کے خریداروں نے مکسر مشین، اسمارٹ گھڑی بطور تحفہ ملنے پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے سونا چاندی کی جیولری خریدا تھا جس کے ذریعے ہم کو پیر کے روز لکی ڈرا کے ذریعے ملے تحفہ حاصل کر بہت ہی خوشی محسوس کر رہے ہیں۔ تحائف وصول کرنے والے صارفین کا کہنا تھا کہ ہم اس دوکان کے بہت ہی پرانے گاہکوں میں سے ہیں اور یہ بہت ہی خوشی کی بات ہے کے اس طرح کے اقدامات سے گاہکوں میں خوشیاں ملتی ہے اور یہ دکان بہت مشہور اور قابل اعتماد دوکان ہے، یہ بہار اور جھارکھنڈ میں تقریباً 30 لاکھ سے زائد اہل خانہ کا بھروسہ مند زیورات کی دکان ہے۔ اس موقع پر منالال مہیش لال آریہ جیولرز، چوک بازار، بہارشریف کے ڈائریکٹر سبھاش کمار نے بتایا کہ ہر روز لکی ڈرا نکالا جاتا ہے جو سونے چاندی کی خریداری پر لکی ڈرا کا انعقاد کیا جاتا ہے جس میں ہر اتوار یا پیر کے روز لکی ڈرا جیتنے والے افراد کے درمیان تحائف تقسیم کیا جاتا ہے جس میں ہفتے بار لکی ڈرا میں ایک افراد کو مکسر مشین اور روزانہ نکالے گئے لکی ڈرا میں 7 افراد کو اسمارٹ گھڑی بطور تحفہ دی گئی ہے۔ یہ اسکیم ایک سال تک جاری رہے گا اور آخر میں لکی ڈرا کوپن کے ذریعے بڑا بمپر تحفہ میں بولٹ موٹر سائیکل دی جائے گی۔ اتوار 23 جون 2025 کے لکی ڈرا میں اسمارٹ واچ جیتنے والوں میں کرونا کماری گڑھ پر، ایس این ٹیکسٹائل بھراؤ، پریتی کماری گڑھ پر، پنکی کماری بھاگن بیگھہ، سیما کماری گنگا نگر، ارچنا کماری سروہدے نگر، سنجے کمار قمر الدین گنج شامل ہے۔ جبکہ ہفتے میں ایک بار نکلنے والا لکی ڈرا جس میں مکسر مشین جیتنے والے خدیجہ بیگم بڑی درگاہ محلے کی رہائشی ہے۔ جنہوں نے سلور کی خریداری کیا تھا اور انہیں لکی ڈرا میں مکسر مشین حاصل کر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے پروگراموں سے خریداروں کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے لکی ڈرا سے خریداروں کے اندر کافی اعتماد میں اضافہ ہوتا ہے اور حوصلہ افزائی بھی ہوتی ہے۔ جبکہ سپر لکی بمپر ڈرا کے فاتح کو بطور تحفہ بلٹ موٹر سائیکل دیا جائے گا۔ جو سب سے آخری میں لکی ڈرا نکالا جائے گا۔ منالال مہیش لال آریہ جیولرز چونک بازار کی دوکان پر ہر روز لکی ڈرا نکالا جاتا ہے جس سے خریداروں کی خوشی کے ساتھ ساتھ اعتماد میں بھی کافی اضافہ ہوگیا ہے۔

نالندہ: آسمانی بجلی گرنے سے نوجوان کی موت

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے نگرنوسہ تھانہ علاقے میں آسمانی بجلی گرنے سے ایک شخص کی موت اور ایک شخص کے شدید زخمی ہونے کا معاملہ رونما ہوا ہے۔ ذرائع کے مطابق نگرنوسہ تھانہ علاقہ کے کیلا گاؤں میں آسمانی بجلی گرنے سے ایک شخص جاں بحق اور ایک شخص شدید زخمی ہوگیا۔ متوفی کی شناخت کیلا گاؤں کے رہائشی نول کشور پاسوان کے 13 سالہ بیٹے پرکاش چندر بادل کے طور پر کی گئی ہے۔ لواحقین نے بتایا کہ دوپہر 12 بجے تیز بارش کے باعث گھر کی چھت پر بارش کے پانی میں نہا رہے تھے کہ اسی دوران آسمانی بجلی گر گئی اور اس میں دو افراد جھلس گئے جس کی سبب مقامی لوگوں کی مدد سے انہیں نگرنوسہ پرائمری ہیلتھ سنٹر میں داخل کرایا گیا جہاں پر ڈاکٹروں نے پرکاش سنگھ بادل کو مردہ قرار دے دیا، جبکہ جیتو کمار زیر علاج ہے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بہارشریف صدر ہسپتال بھیج دیا اور پوسٹ مارٹم کے بعد لاش کو لواحقین کے حوالے کر کے مزید کارروائی شروع کر دی۔

محرم الحرام کے مقدس مہینے میں اجلاس کے متعلق میٹنگ

ٹھاکر گنج (اے این بی) ٹھاکر گنج شہر میں واقع مستان چوک کے نزدیک گزشتہ روز محرم الحرام

کے دس روزہ اجلاس کے حوالے سے ایک اہم میٹنگ ہوئی ہے۔ یہ میٹنگ محرم الحرام کے مقدس مہینے میں دس روزہ اجلاس کے متعلق منعقد کی گئی۔ اس موقع پر موجود علماء کرام نے باری باری سے موجود لوگوں کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ محرم الحرام اسلامی تاریخ میں ایک اہم مقام رکھتا ہے۔ اس اجلاس میں محرم الحرام کی اہمیت، یوم عاشورہ کی تاریخ اور اس سے جڑے واقعات پر گفتگو کی جائے گی۔ اس کے علاوہ، اس دوران پیش آنے والے مسائل اور ان کے حل پر بھی غور کیا جائے گا۔ اجلاس کا مقصد: محرم الحرام کی اہمیت کو اجاگر کرنا اور اس مہینے میں ہونے والے واقعات پر غور کرنا۔ اہم موضوعات: محرم الحرام کی تاریخ اور اس کی حرمت۔ یوم عاشورہ کی اہمیت اور اس سے جڑے واقعات۔ شہادت حسین علیہ السلام اور اس کے اثرات۔ محرم کے دوران پیش آنے والے مسائل اور ان کے حل۔ اجلاس کا انعقاد: یہ اجلاس دس روز تک جاری رہے گا۔ شرکاء: اس میں علماء، مذہبی رہنما اور عام لوگ شامل ہوں گے۔ اور مقام اجلاس ٹھاکر گنج ہی میں کیا جائے گا۔ یہ اجلاس محرم الحرام کی تعلیمات اور تاریخ کو سمجھنے کے لیے ایک اہم موقع فراہم کرے گا۔ اس موقع پر خطیب وامام مولانا امیر الدین، مولانا ایوب مظہر نظامی، مولانا ناہید رضا، مولانا عبد الصبور، مفتی رہ یش الدین، مولانا شفیع احمد، حافظ اعجاز، حافظ غلام یزدانی سرجاپوری کے علاوہ درجنوں علماء کرام موجود رہے۔

کالے قانون کے خلاف متحد ہو کر آواز اٹھاتے رہیں گے: سندیپ چودھری

دربھنگہ (اے این بی) آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی ہدایت کے مطابق دربھنگہ شہر کے ڈاکٹر ذاکر حسین ٹیچر ٹریننگ کالج کے وسیع تر ہال میں اوقاف بیداری پروگرام کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں خطاب کرتے ہوئے مفتی آفتاب غازی نے کہا کہ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی ہدایت کے مطابق ہمیں اوقاف کے تحفظ کے لئے بیدار رہنا ہے اور مختلف جمہوری طریقوں سے اپنا احتجاج درج کرواتے رہنا ہے، ہمیں اس لئے بھی لڑنا ہے کہ یہ ہمارے آئین کی حفاظت کا مسئلہ ہے، ہمارے پرکھوں کی وراثت کی حفاظت کا معاملہ ہے، ہماری نسلوں کے مستقبل کا معاملہ ہے اور سب سے بڑھ کر یہ ہمارے دین وایمان کا مسئلہ ہے مفتی صاحب نے کہا کہ حکومت نے وقف ایکٹ کی بعض نکات کے ذریعہ ہندو مسلم کے درمیان نفرت پیدا کر کے دھوکہ دینے کی کوشش کی ہے، اس کو ہمارے ملک کے انصاف پسند ہندو بھائی اچھی طرح سے سمجھتے ہیں، ماسٹر نظیر نے کہا کہ ہمیں سنجیدگی سے اس کے تمام پہلوؤں پر غور کرنا ہے، کچھ لوگ عدالت کا دروازہ کھٹکھٹا کر کوشش کر رہے ہیں، کچھ لوگ اوقاف بیداری پروگرام کر رہے ہیں، کچھ لوگ سڑکوں پر احتجاج کر رہے ہیں، یہ سب ضروری ہے، لیکن اس کے ساتھ ہمیں الیکشن کے وقت بھرپور کوشش کرنی ہوگی کہ ظالم حکومت کا صفایا ہو جائے اور سیکولر قدروں کو لے کر چلنے والوں کو آگے بڑھایا جائے، جس کے لئے الیکشن کے وقت پردیس سے ووٹ ڈالنے کے لئے گھر آنے کو ضروری سمجھنا چاہیئے۔

ڈی ایم کی صدارت میں ممکنہ سیلاب سے قبل تیاریوں پر جائزہ میٹنگ

پورنیہ (محمد عرفان کامل) ڈسٹرکٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ برانچ اور سیلاب سے پہلے کی تیاریوں سے متعلق ایک جائزہ میٹنگ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ انشول کمار (IAS) کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ جائزہ کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے سیلاب سے پہلے کی تیاریوں کا جائزہ لیا اور تمام متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ وہ باقاعدگی سے علاقے کا دورہ کرتے رہیں اور تمام ضروری تیاریوں کو وقت پر مکمل کریں میٹنگ کے دوران ضلع مجسٹریٹ انشول کمار نے آفت میں مرنے والے لوگوں کی ڈیتھ ایکس گریشیا گرانٹ کی ادائیگی کے زیر التوا کیسوں کا جائزہ لیا اور متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ اس کو تیز رفتاری سے انجام دیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے تمام متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ کٹاؤ روکنے کے کاموں کو معیار کے ساتھ تیز رفتاری سے مکمل کیا جائے۔ انتظامی نظام کو مضبوط اور حساس بنانے کے پیش نظر ضلع مجسٹریٹ انشول کمار آئی اے ایس IAS ترقیاتی اسکیموں کے نفاذ اور معیار کے لیے اعلیٰ افسران اور متعلقہ افسران کے ساتھ مسلسل جائزہ میٹنگیں کر رہے ہیں۔ اسی سلسلے میں پیر کو ضلع مجسٹریٹ کی طرف سے ضلع پنچایت راج افسر پورنیہ ایگزیکٹیو انجینئر بلڈنگ کنسٹرکشن ڈپارٹمنٹ بلڈنگ ڈویژن پورنیہ اور ایگزیکٹیو انجینئر ایل اے ای او کے ساتھ پنچایت گورنمنٹ بلڈنگ کی تعمیر کے سلسلے میں ایک جائزہ میٹنگ منعقد کی گئی میٹنگ کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے تمام متعلقہ عہدیداروں کو پنچایت سرکاری عمارت کی 100 فیصد معیاری تعمیر کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔

قومی اساتذہ تنظیم کا وفد ضلع پروگرام افسر اسٹیبلشمنٹ سے کی ملاقات

گوپال گنج: ضلع پروگرام افسر اسٹیبلشمنٹ جناب جمال الدین صاحب سے قومی اساتذہ تنظیم کا وفد ضلعی صدر جناب صاحب حسین کی قیادت و رفیع احمد جنرل سکریٹری کی رہنمائی میں ملا۔ یہ ملاقات جناب جمال الدین صاحب کے دفتر میں ہوئی۔ شیڈول 2 اور ایک دن کی تنخواہ کی ادائیگی کے سلسلے میں انہیں عرض

داشت سونپا گیا۔ یہ باتیں موقع پر موجود میڈیا انچارج قومی اساتذہ تنظیم گوپال گنج جناب محمد علی ظفر صاحب نے بتائی۔ جناب علی ظفر نے مزید بتایا کہ تنظیم کے وفد سے ملاقات کے درمیان جناب جمال الدین صاحب نے بقایا رقم کی جلد ادائیگی کرنے کی ہدایت ہیڈ کلرک (بڑا بابو) کو دی۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ اس سلسلے میں جناب جمال الدین صاحب نے سنجیدگی کا ثبوت پیش کیا۔ جناب رفیع احمد جنرل سکریٹری قومی اساتذہ تنظیم گوپال گنج نے کہا کہ اساتذہ کے مسائل خصوصی طور پر اردو اساتذہ اور اردو زبان کی تعلیم کو یقینی بنانے کے لئے قومی اساتذہ تنظیم پابند عہد ہے، انشاء اللہ اردو اساتذہ اور اردو زبان کے مسائل کے ساتھ ہمارا وفد جلد ہی ضلع پروگرام افسر اسٹیبلشمنٹ کے ساتھ ہی ضلع تعلیمی افسر سے بھی ملے گا اور مسائل حل کرانے کی ہر ممکن کوشش کرے گا۔

بی جے پی نے ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی کی برسی پر قومی یوم قربانی منایا

پورنیہ (اے این بی) پورنیہ بھارتیہ جنتا پارٹی نے پیر کو جن سنگھ کے بانی اور عظیم قوم پرست مفکر ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی کی برسی کو پارٹی کے ضلع دفتر میں عقیدت واحترام کے ساتھ قومی قربانی کے دن کے طور پر منایا پروگرام میں بی جے پی کارکنان قائدین اور عوامی نمائندوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی بی جے پی کے ضلع صدر منوج سنگھ نے جو پروگرام کی صدارت کر رہے تھے، کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی ایک ہمہ جہتی شخصیت کے مالک تھے وہ ایک شاندار ماہر تعلیم محنتی رکن پارلیمنٹ محب وطن لیڈر اور انسان دوست مفکر تھے انہوں نے کہا کہ مکھرجی جی کی زندگی اور افکار آج بھی ہم سب کے لیے مشعل راہ ہیں۔ انہوں نے مزید کہا ڈاکٹر مکھرجی کا ماننا تھا کہ ہندوستان ایک ثقافت، ایک زبان اور ایک وراثت والا ملک ہے انہوں نے مذہب کی بنیاد پر ملک کی تقسیم کی سخت مخالفت کی وہ ہندوستان کے ثقافتی اتحاد کے حق میں تھے اور ان کا ماننا تھا کہ ہر ہندوستانی ایک ہی خون سے بنا ہے اس موقع پر بی جے پی ضلع صدر نے تمام کارکنوں سے ڈاکٹر مکھرجی کے نظریات کو لوگوں تک پہنچانے اور اتحاد سالمیت اور حب الوطنی کے جذبے کو مضبوط کرنے پر زور دیا۔ اس موقع پر بی جے پی کے سینئر لیڈر اور سابق ضلع صدر پرفل رنجن ورما پورنیہ صدر کے رکن اسمبلی وجے کھیمکا قصبہ کے سابق ایم ایل اے پردیپ داس ڈپٹی میئر پلوی گپتا ضلع نائب صدر رام نارائن مہتا ارون رائے پلک، سنجے پودار سچن رائے میناکشی سنہا نوتن گپتا قصبہ کے سنجے میردھا ارچنا ساحرہ ڈاکٹر سارہ اور دیگر موجود تھے پروگرام میں مقررین نے ڈاکٹر مکھرجی کی زندگی کی جدوجہد اور قوم کی تعمیر میں ان کے تعاون پر تفصیلی گفتگو کی مقررین نے کہا کہ ڈاکٹر مکھرجی نے جموں وکشمیر میں ایک ملک میں دو آئین دو جھنڈے اور دو وزیر اعظم نہیں چلے گا کے نعرے بلند کئے۔

ایران-اسرائیل تنازعہ سے چاول کی برآمدات ٹھپ، ایک لاکھ ٹن اسٹاک کے خراب ہونے کا خطرہ

ایران اور اسرائیل کے درمیان جاری تنازعہ کا براہ راست اثر ہندوستان کے چاول برآمد کنندگان پر پڑا ہے۔ ایران جانے والے باسمتی چاول کی شپمنٹ تقریباً بند ہو چکی ہے، جس سے پنجاب، ہریانہ، اتر پردیش اور دہلی کے برآمد کنندگان کو شدید مالی نقصان کا سامنا ہے۔ چاول برآمد کرنے والے تاجر زیندر میگلانی نے آئی اے این ایس سے بات چیت میں بتایا کہ ''ایران اور اسرائیل کے درمیان جنگی صورت حال کے باعث ایران جانے والے چاول کی ترسیل رک گئی ہے۔ تقریباً ایک لاکھ میٹرک ٹن چاول بندرگاہوں پر پھنسا ہوا ہے، جس کی ترسیل نہیں ہو پا رہی۔'' انہوں نے مزید بتایا، ''ہندوستان، ایران کو سب سے زیادہ باسمتی چاول برآمد کرتا ہے۔ اس کے بعد سعودی عرب اور عراق کا نمبر آتا ہے لیکن اس وقت سب سے بڑی تشویش یہ ہے کہ ایران کو بھیجے جانے والے چاول کا انشورنس نہیں ہوتا۔ اگر یہ چاول بروقت ایران نہ پہنچ سکا تو نہ صرف کروڑوں روپے کا مال خراب ہونے کا اندیشہ ہے بلکہ برآمدی اجازت نامے بھی منسوخ ہو سکتے ہیں۔'' چاول کی قیمتوں پر پڑنے والے اثرات کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ اس وقت باسمتی چاول کی قیمت میں تقریباً 1200 روپے فی کوئنٹل کی کمی آ چکی ہے، جس سے مارکیٹ پر بھی دباؤ بڑھ گیا ہے۔ برآمدی نظام کے تحت ایران کو چاول بھیجنے کے لیے صرف چار ماہ کا اجازت نامہ جاری کیا جاتا ہے، جس کے اندر چاول کا پہنچانا لازمی ہوتا ہے۔ اگر مقررہ وقت پر ڈیلیوری نہ ہو تو یہ اجازت نامہ منسوخ ہو سکتا ہے، جس سے برآمد کنندگان کو قانونی اور مالی دونوں طرح کے نقصان کا سامنا ہو سکتا ہے۔ حال ہی میں جاری کی گئی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ''ایران اور اسرائیل کے ساتھ ہندوستان کا براہ راست تجارتی حصہ کل بین الاقوامی تجارت کا ایک فیصد سے بھی کم ہے۔ ایران کو ہندوستان کی سب سے بڑی برآمد باسمتی چاول ہے، جبکہ اسرائیل کے ساتھ تجارت میں کھاد، ہیرے اور برقی آلات شامل ہیں۔'' رپورٹ میں یہ بھی واضح کیا گیا کہ مالی سال 2025 میں باسمتی چاول کی ہندوستانی برآمدات میں ایران اور اسرائیل کا حصہ تقریباً 14 فیصد ہے۔ اگر موجودہ کشیدگی طویل مدت تک جاری رہی تو برآمدات میں مزید گراوٹ آ سکتی ہے، جس سے دیہی معیشت بھی متاثر ہو سکتی ہے۔

ایران کے شہر 'بوشہر' پر حملہ کرنے سے امریکہ نے کیوں کیا پرہیز؟

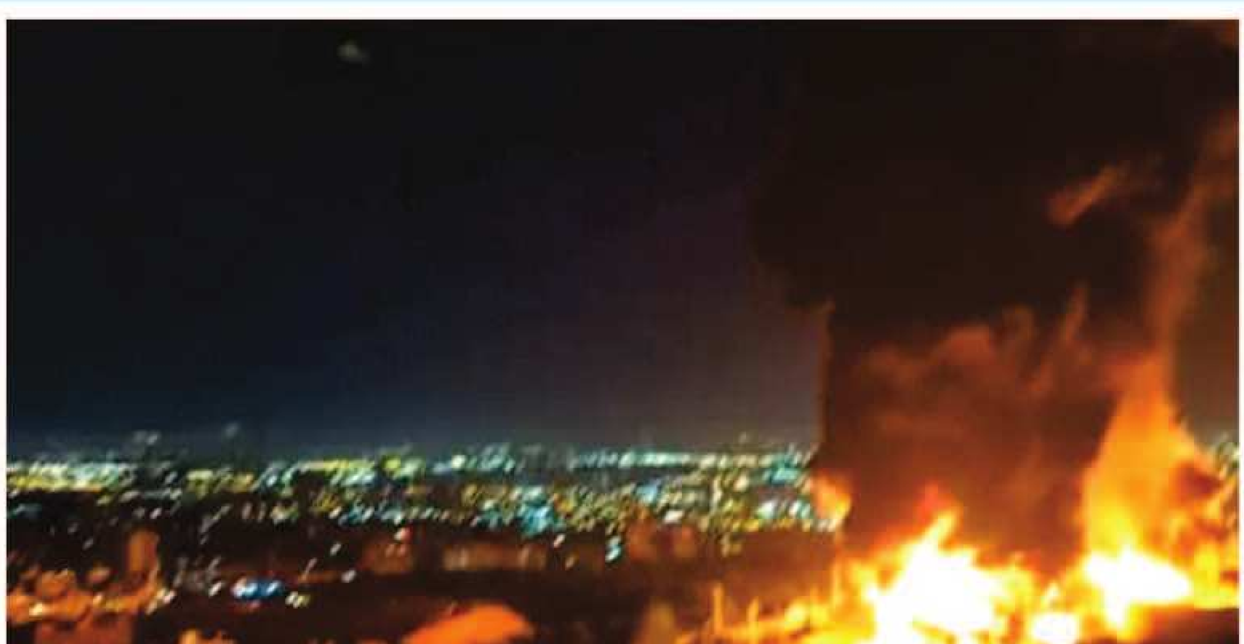

ایران اور اسرائیل کے درمیان جاری جنگ میں امریکہ کی بھی انٹری ہو چکی ہے۔ 22 جون کو امریکہ نے ایران کے 3 جوہری مقامات فوردو، اصفہان اور نطنز پر حملہ کیا، لیکن بوشہر پر حملہ کرنے سے گریز کیا۔ حالانکہ اسرائیل جنگ کے پہلے ہی دن سے ایران کے مذکورہ چاروں جوہری مقامات کو نشانہ بنانے کی بات کہہ رہا ہے، لیکن اسرائیلی فوج (آئی ڈی ایف) نے بوشہر جوہری پاور پلانٹ پر حملے کے اعلان کو غلط بتایا ہے۔ فی الحال ان جوہری مقامات سے ریڈی ایشن پھیلنے کی کوئی خبر موصول نہیں ہوئی ہے۔ اقوام متحدہ کی بین الاقوامی ایٹمی توانائی ایجنسی (آئی اے ای اے) حالات پر قریب سے نظر رکھ رہی ہے۔ ایران اور اسرائیل جنگ کے درمیان روس نے پہلے ہی خبردار کیا تھا کہ اگر ایران کے بوشہر جوہری پاور پلانٹ پر حملہ ہوتا ہے تو اس سے 'چرنوبل' جیسی جوہری تباہی پیدا ہو سکتی ہے۔ واضح ہو کہ 1986 میں جب یوکرین سوویت یونین کے ماتحت تھا، تب وہاں ایک جوہری ری ایکٹر میں دھماکہ ہو گیا تھا۔ اس کے بعد یوکرین کا ایک بڑا علاقہ تباہ ہو گیا تھا اور کئی سالوں تک ریڈی ایشن پھیلا رہا۔ امریکہ کے ایران کے تینوں جوہری مقامات پر حملے کے بعد پوری دنیا فکرمند ہو گئی ہے۔ ایسے میں سائنسدانوں نے تشویش کا اظہار کیا ہے کہ اگر ایران کے بوشہر جوہری مقام پر حملہ ہوا تو بڑے پیمانے پر تباہی آ سکتی ہے۔ اس کی اصل وجہ ہے بوشہر کا ٹھکانہ، دراصل یہ ایران کا سب سے فعال جوہری ری ایکٹر ہے اور خلیج فارس کے بالکل متصل ہے۔ یونیورسٹی آف مانچسٹر کے پروفیسر رچرڈ وکفرڈ کے مطابق اگر جوہری پاور پلانٹس کافی بڑے ہوں اور ان جگہوں پر جوہری افزودگی کا کام ہوتا ہے تو یہ ایک بڑا مسئلہ ہو سکتا ہے۔ کیونکہ ایسے ٹھکانوں پر حملے سے ریڈیو ایکٹیو اشیاء کے ہوا اور پانی کے ذریعہ سمندر میں پھیلنے کا خطرہ ہے۔ اگر اسرائیل کی جانب سے ایران کے بوشہر جوہری مقام پر حملہ کیا جاتا ہے تو اس سے خلیجی ممالک سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، کویت، عمان، قطر، عراق اور بحرین کو سب سے زیادہ مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ کیونکہ بوشہر خلیج فارس سے بالکل متصل ہے۔ بوشہر پر حملہ کی صورت میں ریڈیو ایکٹیو اور زہریلی اشیاء خلیج فارس کے پانی میں مل سکتے ہیں۔ ایسی صورت میں وہ ممالک متاثر ہو سکتے ہیں جو پانی کو پیوریفائی (صاف) کر استعمال کرنے پر منحصر ہیں۔

متحدہ عرب امارات میں پینے کے پانی کی کل فراہمی میں خلیج فارس کا پیوریفائی کیا ہوا پانی 80 فیصد ہے۔ دوسری جانب بحرین مکمل طور سے پیوریفائی کیے ہوئے پانی پر منحصر ہے، کیونکہ 2016 میں بحرین حکومت نے زیر زمین پانی کو ایمرجنسی کی صورت میں ہی استعمال کرنے کے لیے محفوظ کیا تھا۔ اسی طرح قطر بھی خلیج فارس سے پیوریفائی کیے ہوئے پانی پر منحصر ہے۔ سعودی عرب جہاں زیر زمین بھی پانی کی معقول موجودگی ہے، وہاں فی الحال پیوریفائی کیے ہوئے 50 فیصد پانی استعمال ہوتے ہیں۔

☆

ایران-اسرائیل جنگ سے حالات انتہائی کشیدہ
ایک لاکھ ٹن باسمتی چاول ایران بھیجا گیا، لیکن پہنچ نہیں پایا!

ایران کو بھیجا جانے والا تقریباً 1 لاکھ ٹن باسمتی چاول ہندوستانی بندرگاہوں پر پھنسا ہوا ہے۔ ایسوسی ایشن کے سربراہ ستیش گوئل نے کہا کہ ایران کو بھیجا جانے والا تقریباً ایک لاکھ ٹن باسمتی چاول بندرگاہوں پر پھنس گیا ہے، جس میں ہندوستان کے مجموعی باسمتی چاول ایکسپورٹ کا 18-20 فیصد حصہ ایران کا ہے۔

ایران اور اسرائیل کے درمیان جنگ دن بہ دن شدت اختیار کرتی جا رہی ہے۔ امریکہ کے ذریعہ ایران پر کیے گئے حملے نے حالات کو مزید کشیدہ بنا دیا ہے۔ اس درمیان ایران کے لیے مزید ایک مشکل سامنے آ گئی ہے۔ ایران بھیجا گیا تقریباً ایک لاکھ ٹن باسمتی چاول راستے میں ہی پھنس گیا ہے۔ باسمتی چاول ایران میں بہت استعمال ہوتا ہے اور سعودی عرب کے بعد ایران ہی اس کا سب سے بڑا درآمد کنندہ ہے۔ آل انڈیا رائس ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن نے پیر کے روز جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ ایران-اسرائیل جنگ کے سبب ایران کو بھیجا جانے والا تقریباً 1 لاکھ ٹن باسمتی چاول ہندوستانی بندرگاہوں پر پھنسا ہوا ہے۔ ایسوسی ایشن کے سربراہ ستیش گوئل نے کہا کہ ایران کو بھیجا جانے والا تقریباً ایک لاکھ ٹن باسمتی چاول بندرگاہوں پر پھنس گیا ہے، جس میں ہندوستان کے مجموعی باسمتی چاول ایکسپورٹ کا 18-20 فیصد حصہ ایران کا ہے۔ گوئل نے بتایا کہ شپمنٹ خصوصی طور سے گجرات کے کانڈلا اور مندرا بندرگاہوں پر رکے ہوئے ہیں، کیونکہ مشرق وسطی میں جنگ کے سبب ایران جانے والے کارگو کے لیے نہ تو جہاز دستیاب ہیں، اور نہ ہی انشور دستیاب ہے۔ گوئل کا کہنا ہے کہ بین الاقوامی سطح پر کشیدگی عام طور پر اسٹینڈرڈ شپنگ انشورنس پالیسیوں کے تحت کور نہیں ہوتے ہیں، جس سے ایکسپورٹر اپنی کھیپ بھیجنے میں ناکام ہو جاتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ گھریلو بازار میں باسمتی چاول کی قیمتیں پہلے ہی 4-5 روپے فی کلوگرام تک گر چکی ہیں۔ ایسوسی ایشن اس ایشو پر اے پی ڈی کے رابطہ میں ہے۔ انھوں نے یہ بھی بتایا کہ بحران پر گفتگو کے لیے 30 جون کو مرکزی وزیر برائے کامرس و صنعت پیوش گوئل کے ساتھ میٹنگ بھی ہوئی ہے۔ واضح رہے کہ سعودی عرب کے بعد ایران ہندوستان کا دوسرا سب سے بڑا باسمتی چاول بازار ہے۔ ہندوستان نے مارچ میں ختم ہوئے مالی سال 25-2024 کے دوران ایران کو تقریباً ایک ملین ٹن خوشبودار اناج برآمد کیا۔ ہندوستان نے 25-2024 کے دوران تقریباً 6 ملین ٹن باسمتی چاول ایکسپورٹ کیا، جس کی طلب خاص طور سے مشرق وسطی اور مغربی ایشیائی بازاروں سے متاثر تھی۔ دیگر اہم خریداروں میں عراق، یو اے ای اور امریکہ شامل ہیں۔ حال کے ہفتوں میں ایران-اسرائیل جنگ کافی شدت اختیار کر گئی ہے، دونوں فریقین نے بڑے حملے کیے ہیں اور امریکہ بھی سیدھے طور پر اس جنگ میں شامل ہو گیا ہے۔ اس قدم نے حالات کو مزید تشویش ناک بنا دیا ہے۔

روزنامہ
عوامی نیوز
کولکاتا
منگل ۲۴ر جون ۲۰۲۵ء

کیا ہندوستان معیشت ترقی کر چکی ہے؟

کیا یہاں کے لوگ اب بھوکے ننگے بیروزگار نہیں؟

لوک سبھا کے اپوزیشن لیڈر اور کانگریس ایم پی راہل گاندھی نے پی ایم مودی کے ''میک ان انڈیا'' کے دعوے کو جملہ باز حکومت کا ایک بے معنی اور بے سر و پا دعویٰ قرار دیا اور کہا کہ ان تلوں میں تیل نہیں ہے۔ مودی حکومت آئے دن صرف جملہ بازی کے ذریعہ اپنے دن گزار رہی ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ اب پورا ملک ان کے کھوکھلے دعوے کو پہچان چکا ہے اور یہ معلوم کر لیا ہے کہ اس حکومت کے پاس صرف جملہ بازی ہے اور وہ آئے دن نئے نئے دعوؤں کے ذریعہ لوگوں کو بہلاتی آ رہی ہے جبکہ اس حکومت کے پاس لوگوں کے لئے کرنے کو کچھ بھی نہیں ہے، وہ صرف نعرے لگا کر لوگوں کی تالیاں سننے کی عادی ہو چکی ہے لیکن عوام کو دینے کے لئے ان کے پاس کچھ بھی نہیں ہے۔ مرکزی حکومت کے اپنے 11 سال مکمل کر لینے کے بعد بھی اس حکومت کے پاس ایسا کوئی بھی آئیڈیا نہیں ہے کہ لوگوں کی بیکاری اور بے روزگاری کو ختم کرنے کے لئے اقدامات ہی کئے جا سکیں یا ملک میں بیروزگاری کو ختم کرنے کے لئے کوئی پروجیکٹ ہی شروع کیا جا سکے۔ ان 11 برسوں کے دوران پورے ملک میں بیروزگاری کی سطح کو اس حد تک اوپر لے جایا گیا ہے کہ سوچنے پر مجبور ہونا پڑتا ہے کہ مودی حکومت جو آئے دن نئے انداز میں ایسا اشتہار سامنے لاتی ہے کہ ان اشتہارات کو پڑھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ یہ حکومت اپنے جملے بازی میں کس حد تک آگے ہے اور وہ کس کس طرح سے عام پبلک کے اندر غلط فہمیاں پھیلا کر انہیں گمراہ کر رہی ہے۔ راہل گاندھی نے کہا کہ مرکزی حکومت نے فوج میں بھرتی کیلئے جوگنی پتھ کا فارمولہ پیش کیا جس میں فوجیوں کی بھرتی تو ہوگی لیکن وہ مستقل فوجی نہیں ہوں گے انہیں پانچ سال کے بعد ہٹا دیا جائے گا اور انہیں کوئی بھی سہولت بشمول پی ایف، پنشن نہیں ملے گا۔ سوچنے والی بات یہ ہے کہ پانچ سال وہ ملک کی خدمت کرنے کے بعد کہاں جائیں گے۔

راہل گاندھی نے کہا پی ایم مودی کو نعرہ لگانے کا فن خوب آتا ہے لیکن مسئلے کا حل ڈھونڈنا ان کے بس کی بات نہیں وہ صرف نعرہ لگا کر تالیاں پٹوا کر مطمئن ہو جاتے ہیں کہ انہوں نے عوام کے لئے بہت کچھ کر دیا لیکن عوام کو ان کی 11 سالہ دور حکومت میں اب تک کیا ملا ہے یہ انہیں بھی معلوم ہے۔

اسی اثناء راہل گاندھی کے ویڈیو دیکھنے کے بعد بی جے پی کے آئی ٹی ہیڈ امیت مالویہ نے کہا انڈیا اس وقت دنیا کا دوسرا بڑا موبائل پروڈیوسر بن چکا ہے۔ پہلے جہاں صرف دو موبائل مینوفیکچر تک 2014 میں تھیں وہاں آج 300 مینوفیکچرنگ یونٹیں ہیں۔ مالویہ نے کہا کہ نام نہاد پی ایل آئی اسکیم کی ناکامی کی جو بات کہی گئی ہے اس میں 10,905 کروڑ کی سرمایہ کاری ہوئی ہے اور اس کا ٹوٹل پروڈکشن 7.15 کروڑ جو 2014 میں تھی وہ 2024 میں بڑھ کر 4,22,000 کروڑ ہو چکی ہے۔ پی ایم مودی نے انڈیا کو گلوبل امپورٹرس میں تبدیل کر دیا ہے اور راہل گاندھی کا جو دعویٰ ہے وہ حقیقت پر مبنی نہیں ہے۔ دوسری طرف عام لوگ یہ سوچ رہے ہیں کہ بی جے پی کے یہ وزیر کس ترقی کی بات کر رہے ہیں جس میں عام آدمی ہنوز بھوکا ننگا اور بیروزگار ہے ایسے بیروزگار بھوکے ننگے شخص کے ہاتھوں میں کیا اسمارٹ فون پکڑا کر مودی حکومت ترقی کا دعویٰ کر رہی ہے جبکہ عام آدمی ہنوز غربت اور بے بسی کی زندگی گزار رہے ہیں۔ کیا مودی حکومت نے کبھی بھی ملک کی غریبی کو ہٹانے کی صورت نکالی ہے وہ تو صرف اڈانی اور امبانی کی ترقی کی بات کرتے ہیں۔ کیا اس ملک کے لوگ مودی حکومت کے دعوے کے عین مطابق ترقی سے ہمکنار ہو چکے ہیں؟ (خ الف ف)

راجد ریاستی صدر کی تبدیلی کا مطلب؟

پروفیسر مشتاق احمد
رابطہ:9431414586

بہار کی گذشتہ چار دہائیوں کی سیاست کا سرسری جائزہ لیجئے تو یہ حقیقت عیاں ہو جاتی ہے کہ لالو پرساد یادو کسی نہ کسی طور پر بہار کی سیاست کے محور و مرکز بنے رہے ہیں۔ اگرچہ دو دہائیوں سے ان کا ستارہ گردش میں ہے کہ وہ طرح طرح کے مبینہ گھوٹالوں کے الزامات میں کبھی جیل میں رہے تو کبھی عدالت میں حاضری دیتے نظر آئے۔ لیکن بہار میں ان کی سیاسی غیر معمولی اہمیت برقرار ہے اور آج بھی وہ اپنی صحت کی خرابی کے باوجود اپنے سیاسی مخالفین کی ہر چال کو ناکام کر رہے ہیں۔ ان کا حالیہ فیصلہ نہ صرف ان کے مخالفین کے لئے حیرت کن ہے بلکہ خود ان کی راشٹریہ جنتا دل کے کارکنوں کے لئے بھی چونکانے والا ثابت ہوا ہے۔ واضح ہو کہ گذشتہ کل انہوں نے اپنی پارٹی کے ریاستی صدر کے لئے ایک ایسے سماجوادی فکر و نظر کے علمبردار صاف ستھری سیاسی شبیہ کے چہرے اور انتہائی پسماندہ طبقے کے ایک مقبول لیڈر منگنی لال منڈل کو منتخب کر کے تمام سیاسی مبصرین کو حیرت میں ڈال دیا کیوں کہ کسی کو یہ امید نہیں تھی کہ لالو یادو انتہائی پسماندہ طبقے کے لیڈر منگنی لال منڈل کو اپنی پارٹی کا صدر بنائیں گے۔ کیوں کہ محض چار ماہ پہلے منگنی لال منڈل جنتا دل متحدہ چھوڑ کر راشٹریہ جنتا دل میں شامل ہوئے تھے۔ ویسے تو منگنی لال منڈل تقریباً تین دہائیوں تک لالو پرساد یادو کے ہی ساتھ رہے لیکن درمیان میں وہ جنتا دل متحدہ میں شامل ہو گئے تھے۔ منگنی لال منڈل جے پی تحریک کی اُپج ہیں اور بھارت رتن کرپوری ٹھاکر کے چہیتے لیڈروں میں شامل رہے ہیں۔ شری منڈل بہار قانون ساز اسمبلی، بہار قانون ساز کونسل، ممبر لوک سبھا اور ممبر راجیہ سبھا کے طور پر چالیس سالہ تجربہ رکھتے ہیں۔ وہ بہار میں لالو پرساد یادو اور رابڑی دیوی کی کابینہ میں وزیر بھی رہے اور ایک ایماندار لیڈر کے طور پر اپنی شناخت رکھتے ہیں۔ اگرچہ ان کی عمر 76 سال کی ہے لیکن وہ اب بھی بہار کی سیاست میں کافی سرگرم ہیں اور بالخصوص انتہائی پسماندہ طبقے میں ان کی مقبولیت میں کوئی کمی نہیں آئی ہے۔ وہ دھانک ذات جسے عام طور پر منڈل کہا جاتا ہے اس سے تعلق رکھتے ہیں اور حالیہ بہار ذات شماری میں اس انتہائی پسماندہ طبقے کی آبادی تقریباً تین فیصد ہے لیکن بہار میں مختلف کئی انتہائی پسماندہ طبقے کی صف بندی سے تقریباً 30 فیصد تک ہو جاتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ انتہائی پسماندہ طبقے کے ووٹوں کی وجہ سے بہار کی سیاسی تصویر بدلتی رہتی ہے۔ نتیش کمار بہار میں دو دہائیوں سے اگر اقتدار میں ہیں تو اس میں بڑا کردار انتہائی پسماندہ طبقے کے ووٹوں کا ہی ہے۔ اس لئے اب جب کہ لالو پرساد یادو نے اپنی شطرنجی چال چل کر منگنی لال منڈل کو راشٹریہ جنتا دل کا صدر بنا دیا تو ان تمام سیاسی لیڈروں کو فکر مندی لاحق ہو گئی جو انتہائی پسماندہ طبقے کی سیاست کرتے ہیں۔ دراصل بہار میں آئندہ اسمبلی انتخاب قومی جمہوری اتحاد اور انڈیا اتحاد جسے بہار میں عظیم اتحاد کا نام دیا گیا ہے، ان دونوں کے لئے غیر معمولی سیاسی اہمیت کا حامل ہے۔ کیوں کہ اس اسمبلی انتخاب کے نتائج کے اثرات نہ صرف بہار کی سیاست میں دکھائی دیں گے بلکہ قومی سیاست کو بھی متاثر کرے گا اس لئے عظیم اتحاد اسمبلی انتخاب اعلان سے پہلے اپنے تمام سیاسی نسخے کے ذریعے اپنی زمینی طاقت کو مستحکم کرنے میں لگے ہیں۔ اب جب کہ راشٹریہ جنتا دل کے سپریمو لالو پرساد یادو نے اپنی دور اندیشی کا مظاہرہ کرتے ہوئے انتہائی پسماندہ طبقے کے قد آور لیڈر منگنی لال منڈل کو ریاستی صدر کی کمان سونپ دی ہے تو راجد کے لئے انتہائی پسماندہ طبقے میں ایک مثبت پیغام گیا ہے اور اس کا خاطر خواہ فائدہ اسمبلی انتخاب میں ہونا طے ہے۔ یہاں یہ ذکر بھی ضروری معلوم ہوتا ہے کہ کچھ دنوں پہلے عظیم اتحاد میں شامل کانگریس نے بہار ریاستی کانگریس صدر کے عہدہ پر ایک دلت چہرہ راجیش کمار کو بٹھایا ہے اور یہ پیغام دینے کی کوشش کی ہے کہ کانگریس بہار میں دلت سماج کو سیاسی حصہ داری دینا چاہتی ہے۔ واضح ہو کہ عظیم اتحاد میں شامل مکیش سہنی کی پارٹی وی آئی پی کے ریاستی صدر بھی انتہائی پسماندہ طبقے کے ہیں اور سی پی آئی ایم ایل کے ریاستی صدر اعلیٰ طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ غرض کہ بہار میں عظیم اتحاد نے آئندہ اسمبلی انتخاب کے مدنظر اپنی بساط کچھ اس طرح بچھائی ہے کہ انتہائی پسماندہ طبقہ، دلت طبقہ اور اعلیٰ طبقے کے چہرے کو ریاستی صدر بنا کر اپنے اتحاد کو نہ صرف مزید مستحکم کیا ہے بلکہ ووٹ کی سیاست کو بھی نئی سمت دی ہے۔ ہم سب اس حقیقت سے آگاہ ہیں کہ بہار میں ذات پات کی سیاست کو غیر معمولی اہمیت حاصل ہے اور بالخصوص جب سے ذات شماری رپورٹ شائع ہوئی ہے اس کے بعد سے ریاست کی مختلف چھوٹی بڑی ذاتوں کی سیاسی دعویداری پروان چڑھنے لگی ہے اور گذشتہ دو ماہ سے مختلف ذاتوں کی ریاستی سطح پر کانفرنس ہو رہی ہے اور سیاسی حصہ داری کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ ایسے وقت میں راشٹریہ جنتا دل نے انتہائی پسماندہ طبقے سے تعلق رکھنے والے منگنی لال جیسے قد آور لیڈر کو صدر بنا کر بہار میں ایک نئی سیاسی صف بندی کی پہل کی ہے اور اس کا مثبت نتیجہ آئندہ اسمبلی انتخاب میں عظیم اتحاد کو ضرور مل سکتا ہے۔ ویسے قومی جمہوری اتحاد بھی نتیش کمار کی قیادت میں آئندہ اسمبلی انتخاب کے لئے کمر باندھے ہوئی ہے اور اس اتحاد کا بھی دعویٰ ہے کہ وہ نتیش کمار کی قیادت میں اقتدار میں بنے رہیں گے۔ دیکھنا یہ ہے کہ کئی نئی سیاسی جماعتیں بھی اپنے لئے زمین تیار کر رہی ہیں اور اس سے ان دونوں بڑے اتحادیوں کو کئی طرح کی مشکلوں کا سامنا ہونا طے ہے۔ اس لئے بہار کی سیاسی فضا کے متعلق فی الوقت کوئی حتمی رائے قائم نہیں کی جا سکتی کیوں کہ ابھی اسمبلی انتخاب کو تین مہینے باقی ہیں اور جب تک اسمبلی انتخاب کی تاریخوں کا اعلان نہیں ہوتا اس وقت تک بہار میں سیاسی سرگرمیاں یونہی شباب پر رہیں گی اور تمام سیاسی جماعتیں اپنے لئے فضا تیار کرتی رہے گی۔

مختصر یہ کہ راشٹریہ جنتا دل کے سپریمو لالو پرساد یادو نے انتہائی پسماندہ طبقے کے ایک بڑے چہرے منگنی لال منڈل کو ریاستی صدر کے عہدے پر بٹھا کر بہار کی آبادی کے ایک بڑے حصے کو یہ پیغام دینے کی کوشش کی ہے کہ وہ انتہائی پسماندہ طبقے کو سیاسی حصہ داری دینے کو تیار ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ایک طرف کانگریس نے ریاستی کانگریس کی کمان دلت طبقے کے ہاتھوں میں دی ہے اور راشٹریہ جنتا دل نے انتہائی پسماندہ طبقے کو قیادت سونپی ہے اس سے بہار کی سیاست کی تصویر بدل سکتی ہے۔ کیوں کہ بہار میں تقریباً 18 فیصد یادو اور 15 فیصد مسلم ووٹوں کے ساتھ اگر 30 فیصد انتہائی پسماندہ طبقے اور دلت طبقے کے ووٹروں کے رجحان میں تبدیلی ہوتی ہے تو پھر بہار اسمبلی انتخاب کے نتائج بہت چونکانے والے ہوں گے۔ لیکن ایک تلخ سچائی یہ بھی ہے کہ قومی جمہوری اتحاد کی قیادت بہار میں نتیش کمار کے ہاتھوں میں ہے اور نتیش کمار کے تئیں ہر طبقے میں نرم گوشہ ضرور ہے کہ ان کے دورِ اقتدار میں ترقیاتی رفتار تیز ہوئی ہے مگر حالیہ دنوں میں ان کی صحت کو لے کر طرح طرح کی باتیں سامنے آتی رہی ہیں اور جنتا دل متحدہ کے کارکنوں کو یہ خدشہ ہے کہ 2020 اسمبلی انتخاب کی طرح قومی جمہوری اتحاد میں شامل رہتے ہوئے چراغ پاسوان نے جس طرح پارٹی کو نقصان پہنچایا تھا وہ اس بار بھی تمام سیٹوں پر اپنے امیدوار کھڑا کرنے کا اعلان کر رہے ہیں اگر ایسا ہوا تو شاید اسمبلی انتخاب کی تاریخ کے اعلان ہونے اور اتحادیوں کے درمیان سیٹوں کی تقسیم تک سیاسی منظر نامہ بھی بدلنے کے امکانات روشن ہیں۔

☆☆

جوش ملیح آبادی اور نظم ”حالاتِ حاضرہ“ کا تجزیہ

محمد فداء المصطفیٰ قادری
رابطہ نمبر:9037099731

جوش ملیح آبادی کا نام اردو شعر و ادب میں کسی تعارف کا محتاج نہیں، وہ بلاشبہ بیسویں صدی کے ایک نامور قادر الکلام شاعر تھے۔ ترقی پسند شاعر کا ذکر آتے ہی چند معتبر شعراء کے ساتھ جوش کا نام بہ متوجہ کئے بغیر نہیں رہتا، وہ بہ یک وقت شاعر شباب و شاعر انقلاب دونوں کی حیثیتوں سے سطح ذہن پر ابھرتے ہیں۔ وہ ترقی پسند تحریک سے ابتدا تا انتہا نہ صرف منسلک رہے بلکہ اپنی بیشتر تخلیقات میں ترقی پسندانہ نظریات کو بھی پیش کیا۔ یہ تحریک آغاز سے ہی رونما ہونے والی معاشی، سیاسی اور سماجی تبدیلیوں کا نقطہ ارتقاء بھی تھی۔ لہٰذا ایسے عناصر کا جوش کے کلام میں پایا جانا کوئی تعجب خیز نہیں کیونکہ یہ ترقی پسند تحریک کا مقصد ہی ادب برائے زندگی پر مشتمل تھا جو جوش انسانی اقدار اور اخوت و مساوات کو ترجیح دینے کے پرزور کاوش تھی جس کے تحت بیشمار نظمیں وجود میں آئیں اور شعر و ادب میں محبوب اور محبوبیت کا ایک نیا تصور بھی سامنے آیا۔

جوش ملیح آبادی کی شاعرانہ خصوصیات نیز مذکورہ نظم کا اس پس منظر میں جائزہ لیں اور جوش کی شاعری کے موضوعات پر نظر ڈالیں تو جوش کی ادبی حیثیت مسلم نظر آئیگی اور وہ خالص نظم گو کی حیثیت سے بھی مصروف دکھائی دیں گے۔ ان کی یہی حقیقت پسندی، انقلابی فکر، مذہبی، لہجہ، خطابت ان کی اجتہادی ذہن کا ضامن ہے۔

پیش نظر نظم "حالاتِ حاضرہ" (زمانہ جنگ) جو پہلی جنگِ عظیم کے زمانے میں لکھی گئی تھی۔ اس میں بھی جوش کی دلگداز آہنگی اور جذباتیت نمایاں ہے۔ انہوں نے یہاں جس طرح اپنے سحر گرم جذبات کو عوام کے سامنے پیش کیا، کیسے غلام ہندوستان کے غیور لوگوں کو جنگی اور فتنہ اثرات کی طرح حیاتِ انسانی کے نقصانات سے بہرہ مند کیا، وہ یہ نقشہ ہے جس نے آزادی کا تصور، انقلابی نور، سحر و احتجاج جسے ہم فتح و کامیابی کی صورت دیکھتے ہیں۔ عالمی طور پر انہوں نے حالات سے جذبات مستعار تھے۔ تجزیہ و تحقیق کے ترجمانی ''حالاتِ حاضرہ'' کے اشعار میں سنجیدگی محسوس کی جا سکتی ہے وہ فضا، جو ہندوستانی حالات سے آگاہ کرتے ہوئے جنگ کے نقصانات بھی بتاتے ہیں اور اس کا احساس بھی دلاتے ہوئے کہتے ہیں کہ:

ہر چیز پر سکوت ہے، ہر شے اداس ہے
غم حکمراں ہے، دہر میں دنیا اداس ہے
کشتی رواں ہے زیست کی دریائے زہر میں
بجلی تڑپ رہی ہے مسرت کی لہر میں
عالم ہے شاخ گل میں عجب پیچ و تاب کا
کانٹے ہیں اور پھول نہیں ہے گلاب کا

ایسی جنگ کسی معنی میں مسرت و تسکین کا سامان نہیں بن سکتی کیونکہ جنگ کی صورت حال تو انسانی زندگی کو فطروار، پرملالحات و دگرگوں بنا دیتی ہے، جنگ کو ہولناک بےچینی کا سبب بنتی ہے، اور کانوں سے بھری راہیں ہی استوار کرتی ہے کیونکہ جنگ کے دوران ہی جنگ کے انتقامی انجام ہمیشہ ہولناکی پر مبنی رہا ہے۔ جنگ کی نقصانات بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں:

صبحیں چھپی ہیں قبریں کی پر ہول را

جوش جو مناظرِ فطرت کو حسین ترین انداز میں پیش کرنے کا ملکہ رکھتے ہیں اور کہا جا سکتا ہے کہ جوش کے یہاں منظر بولتے ہیں، وہی شاعر جب جنگ کے بھیانک منظر نگاری کا مظاہرہ کرتا ہے تو دیکھنے والے چونک کی قدر و معنویت خیال کی لذت سے بے بہرہ ہو کر اپنی بیبسی کا اندازہ کراتا ہے، ملاحظہ کریں: یہ جنگ کے نتائج کس قدر نقصان دہ ہوتے ہیں، ایک جنگ اپنے ساتھ کتنی تباہیاں لاتی ہے، اور انسانی تصور ریزہ ریزہ ہو کر وبا، قحط، مفلسی، مہنگائی، بے روزگاری جیسے ہزارہ مسائل کو جنم دیتی ہے، جس سے فرار اختیار کرنے میں صدیوں لگ جاتی ہیں۔ اسی لیے شاعر ایسے ماحول سے نفرت کرتا ہے اسی پس مناظر میں کہیں بھی وہ سرمایہ دارانہ نظام کے خلاف نوجوان نسل کی بیداری کی عکاسی کرتا نظر آتا ہے۔

سلطان بڑے ہیں دہر کے لشکر لئے ہوئے
اور ان کے ساتھ قحط بھی خنجر لئے ہوئے
خلقت تمام قحط سے بے آب و دانہ ہے
اس پر وبا کا زور، کیا زور، یہ کیسا زمانہ ہے
عالم کے بام و در میں مریضوں کی آہ ہے
دنیائے طب ہجوم مرض کی گواہ ہے
نسخوں سے تھک گئی ہیں غریبوں کی انگلیاں
نبضوں نے کیں فگار طبیبوں کی انگلیاں

یعنی شاعر بتانا چاہتا ہے کہ جنگ نہ صرف مسائل کے انبار کھڑے کرتی آئی ہے بلکہ جنگ کے بعد کتنی بیماریاں پھیلتی ہیں، قحط کا دور آتا ہے، لوگ دوا و غذا کے محتاج ہو جاتے ہیں، مہنگائی عام بھی قابل رحم و قابل دید ہوتا ہے۔

اب حد کے اختیار میں قیمت نہیں رہی
"ڈاکہ" رہا ہے رسم تجارت نہیں رہی

تجارت کے پردے میں لوٹ کھسوٹ کا بازار گرم ہو جاتا ہے، اور عام آدمی کی زندگی خوشی پر آمادہ نظر آتی ہے۔ ایسے میں شاعری قوتِ احساس جواب دینے لگتی ہے، ہمارے مناظر منزل پڑھنے لگتے ہیں، تصورات کی دنیا تاریخ حرماں میں غرق ہونے لگتی ہے اور شاعر کہہ اٹھتا ہے کہ

جلوے ہیں شام غم میں نہاں صبح عید کے
دھندلے ہیں خط و خال عروسِ امید کے
ہستی کی مملکت میں تباہی کا راج ہے
ہشیار ہو کر فرق مصیبت پہ تاج ہے
محویت جنوں میں مری یاس مٹ گئی
دل یوں مٹا کہ قوتِ احساس مٹ گئی

جوش جیسا شاعر جس نے بچپن سے ہی سیاسی، فوجی، علمی اور شعری اثرات ماحول میں آنکھ کھولی۔

ایران اسرائیل جنگ!

تل ابیب سے واشنگٹن تک بدحواسی کا عالم

جاوید بھارتی

ایک ہفتہ سے زیادہ ہو گیا ایران اور اسرائیل ایک دوسرے پر حملہ آور ہیں نقصان دونوں ملکوں کا ہو رہا ہے لیکن اس کے باوجود بھی جنگ شدت اختیار کرتی جا رہی ہے۔

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آخر اسرائیل نے ایران پر حملہ کیوں کیا واضح رہے کہ جنگ کا بگل اسرائیل نے بجایا ہے یعنی پہل اسرائیل نے کیا ہے ایران نے جوابی کارروائی کی ہے۔ ایران ہو یا اسرائیل دونوں میں پہلا لفظ الف آتا ہے مگر پھر بھی اسرائیل نے یہ سمجھا کہ جس طرح فلسطین میں گھر اور گودیاں اجاڑ دی گئیں، شہروں کو کھنڈرات میں تبدیل کر دیا گیا معصوم بچوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا گیا عربوں کے جھرمٹ میں جس طرح مسلمانوں کی نسل کشی کی گئی، غزہ کا سکھ چین جس طرح چھین لیا گیا، سرزمین انبیاء کو جس طرح خون سے لالہ زار کر دیا گیا غزہ میں اسکول و کالج مکتب و مدارس و مساجد کو زمین بوس کر دیا گیا، ایک ایک لقمے اور ایک بوند پانی کے لئے ترسا دیا گیا لیکن اس کے باوجود بھی اردن، مصر، ترکی، لبنان، شام، کویت اور سعودی عرب نے کوئی مزاحمت نہیں کی فلسطینی عوام کے ساتھ 57 مسلم ممالک میں کوئی بچانے نہیں آیا اس کا مطلب کہ اسرائیل سے طاقتور کوئی نہیں اور اسرائیل سے ٹکرانے کی ہمت کسی کے اندر نہیں ،، اسرائیل جہاں چاہے جب چاہے جتنا چاہے حملہ کرے کوئی روکنے والا نہیں، کوئی ٹوکنے والا نہیں۔

واہ رے یہودی قوم احسان فراموشی، نمک حرامی، مکاری اور دھوکا دھڑی تو کوئی تم سے سیکھے،، جب پوری دنیا یہودیوں کو اپنے ملک سے بھگا رہی تھی، ان کی اپیلوں کو ٹھکرا رہی رہی تھی دنیا کا کوئی بھی ملک ایک انچ زمین دینے کے لئے تیار نہیں تھا تو ان کا قافلہ فلسطین کی بندرگاہ پر ٹھہرتا ہے بینر پر لکھا تھا کہ اے فلسطینی بھائیوں ہم تباہ و برباد ہو گئے دنیا کے ٹھکرائے ہوئے ہیں تم ہی ہماری آخری امید ہو فلسطینیوں نے دریا دلی دکھائی بھول گئے کہ قرآن نے متنبہ کیا ہے کہ یہود و نصاریٰ تمہارے کھلے ہوئے دشمن ہیں ،، ان کے دلوں میں رحم آ گیا، سینوں میں انسانیت سمندر کا موجیں مارنے لگا اور فلسطینیوں نے ننگے بھوکے یہودیوں کو گلے لگا لیا، رہنے کے لئے مکان دیا، پہننے کے لئے کپڑا دیا، بھوک مٹانے کے لئے کھانا دیا جب کھا پی کر شکم سیر ہو گئے تو پھر مکاری کرنا شروع کر دیا، زمینوں پر قبضہ کرنا شروع کر دیا بالآخر وہ دن بھی آیا کہ اپنی حکومت کا اعلان بھی کر دیا اور امریکہ و برطانیہ کی مدد سے اسرائیل نامی ملک وجود میں آ گیا۔

اس کے بعد سے اسرائیلی یہودیوں نے فلسطینیوں پر ظلم کرنا شروع کر دیا جو آج تک تھمنے کا نام نہیں لے رہا ہے ننھے ننھے معصوم بچوں کو بارود کے ڈھیر میں جلا دیا گیا، ہواؤں میں اچھال دیا گیا، سرزمین غزہ کو بم و بارود اور خون میں تبدیل کر دیا گیا، ہوائی حملے کر کے تمام اسپتالوں کو منہدم کر دیا گیا اہل غزہ کو دانے دانے کے لئے ترسایا گیا مرتے مرتے ایک بچی کے دل سے آہ نکلتی ہے اور زبان سے یہ کلمات ادا ہوتے ہیں کہ میں اپنے خدا کو سب کچھ بتاؤں گی۔

ہٹلر نے جب یہودیوں کو قتل کیا تو اس کے اوپر کافی دباؤ ڈالا گیا تو اس نے یہی جواب دیا تھا کہ مجھے پوری دنیا کے دباؤ کی کوئی فکر نہیں ہے میں نے تو ان کا نام و نشان مٹانے کی ٹھان رکھی تھی اور مٹا بھی دیتا مگر اس وجہ سے چھوڑ رہا ہوں کہ عنقریب دنیا پھر دیکھے گی کہ یہودی کتنی مکار قوم ہے۔ آج یہودی قوم کی مکاری دنیا کے سامنے ہے غزہ میں لاکھوں افراد کو موت کے گھاٹ اتارا اور ایران پر الزام لگا رہا ہے کہ وہ اپنے حملوں میں عوام کو نشانہ بنا رہا ہے،، جبکہ سچائی تو یہ ہے کہ اسرائیل کا الزام سراسر غلط ہے، بے بنیاد ہے۔ سابق امریکی صدر بل کلنٹن کے بقول بنیامن نتن یاہو نے ایران پر حملہ اس لئے کیا ہے کہ اسی کے ذریعے لمبے عرصے تک اقتدار میں بنے رہنے کا موقع ملے، شمالی کوریا کے صدر کم جونگ کے بقول اسرائیل پوری دنیا کے لئے خطرہ ہے اس کا وجود عالم انسانیت کے لئے کینسر ہے۔

بنیامن نیتن یاہو نے یہ کہہ کر ایران پر حملہ کیا ہے کہ وہ ایٹم بم بنا رہا ہے اور امریکی صدر ٹرمپ کا بھی یہی ماننا ہے جبکہ ہونا تو یہ چاہئے کہ دنیا کا ہر ملک امریکہ سے سوال کرے کہ تمہیں چودھراہٹ کا حق کس نے دیا ہے کون ملک ایٹمی طاقت بنے گا اور کون نہیں بنے گا یہ فیصلہ کرنے کا اور روکنے و اجازت دینے کا حق تمہیں کس نے دیا،، سچائی تو یہ ہے کہ امریکہ کی چودھراہٹ خود ساختہ ہے، ظلم و زیادتی اور ناانصافی پر مبنی ہے اور پوری دنیا میں افراتفری، جنگ و جدال اور قتل قتال و دہشت گردی کا ذمہ دار امریکہ ہی ہے اور اس کی ناجائز اولاد اسرائیل ہے۔

کسی نے کہا ہے کہ اتنے ظالم نہ بنو کہ تمہارے اوپر مصیبت آئے تو لوگ عالمی و اجتماعی طور پر جشن منائیں، کسی کے اوپر اتنا ظلم نہ کرو کہ اس کے دل سے آہ نکلے اور وہ آہ عرش اعظم سے ٹکرا جائے واضح رہے کہ مظلوم کی آہ اور پروردگار کے درمیان کوئی پردہ نہیں ہوتا وہ سیدھے عرش اعظم سے ٹکراتی ہے،، ڈیڑھ سال کے عرصے میں تمام تہوار آئے پوری دنیا میں ایک سے ایک پکوان تیار کئے گئے مگر افسوس غزہ کے مظلوموں نے گھاس پھوس کھا کر، پانی پی کر اللہ کا شکر ادا کیا اے فلسطین تو یوسف کی طرح خوبصورت ہے اور مسلم حکمرانوں نے بھائیوں کی طرح تجھے دھوکا دیا اور بے وفائی کی۔

ایران پر بھی دنیا بے شمار الزام لگاتی تھی اور آج بھی لگاتی ہے لیکن 57 مسلم حکمرانوں میں سے کسی کی غیرت ایمانی و غیرت انسانی جوش بھڑکی تو ایران کی بھڑکی اور آج ایران سینہ تان کر کھڑا ہے اور اسرائیل کے ظلم و جبر و ستم کا منہ توڑ جواب دے رہا ہے آج مسلم حکمرانوں کے اندر بھلے ہی غیرت نہیں جاگی مگر پوری دنیا کا مسلمان بلا تفریق مذہب و مسلک ایران کی حمایت کر رہا ہے چند ایسے نام نہاد مولوی ہیں جو آج بھی مسلک مسلک کا راگ الاپنے میں لگے ہوئے ہیں ان کے نزدیک مذہب کی کوئی حقیقت نہیں ان کے نزدیک مسلک مذہب سے بڑھ کر ہے عنقریب وہ عوام کے درمیان منہ دکھانے کے قابل بھی نہیں ہوں گے اور ایسے لوگ اسرائیل کے ایجنٹ ہی ہو سکتے ہیں عوام کو چاہئے کہ ایسے بدبختوں کو دھکے مار کر اپنی صفوں سے باہر کریں کیونکہ آج مسلک اور فرقہ بندی سے اوپر اٹھ کر فرزندانِ اسلام کا اور امت محمدیہ کے نعرے کی فضا قائم ہو رہی ہے، آج کلمہ حق کی بنیاد پر آواز بلند کرنے کا موقع ہے۔ اسرائیل طاقت کے نشے میں چور ہو کر ایران پر حملہ کیا تھا اور جب ایران نے جوابی پلٹوار کیا تو وہ بدحواس ہو گیا اسرائیل کو یہ گمان ہی نہیں تھا کہ ایران اتنا زبردست جواب دے گا ایران انداز بدل بدل کر اور میزائلیں بدل بدل کر حملہ کر رہا ہے نتیجے میں اب غزہ جیسی تصویریں اسرائیل سے آنے لگی ہیں جس سے دنیا بھر کے مسلمانوں کو بڑا سکون ملتا ہے۔ آگے دیکھئے کیا ہوتا ہے کیونکہ امریکہ کے اندر بھی کافی بوکھلاہٹ ہے امریکی صدر ٹرمپ کبھی مختلف ملکوں کے اجلاس کو درمیان میں ہی چھوڑ کر واشنگٹن واپس چلے جاتے ہیں تو کبھی ایران اسرائیل جنگ میں شامل ہونے کے لئے دو ہفتے میں فیصلہ لینے کی بات کرتے ہیں تو کبھی کہتے ہیں کہ میں کسی بھی وقت کوئی بھی فیصلہ لے سکتا ہوں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ اسرائیل امریکہ کے بھروسے پر ہی اچھل کود رہا ہے اب دیکھنا یہ ہے کہ اسرائیل نے ایران پر حملہ کیا تو دنیا بھر کا مسلمان متحد ہو گیا اور آگے یہ دیکھنا ہے کہ اب تو امریکہ نے بھی ایران پر حملہ کر دیا ہے تو 57 مسلم ممالک کے حکمران متحد ہوتے ہیں کہ نہیں اگر متحد ہو گئے تو اچھی بات ہے ورنہ وہ بھی اپنی باری کا انتظار کریں ان کا بھی نمبر آئے گا ایک دن ضرور کہیں نہ کہیں سے یہ آواز بلند ہوگی کہ اے اردن و مصر کے بے حس و بے غیرت حکمرانوں جب تم اپنی قوم کے ساتھ غداری کر سکتے ہو تو تمہیں جینے کا کوئی حق نہیں ہے۔

مضمون کو آخری شکل دینے تک خبر آہی گئی کہ امریکہ اپنی ناجائز اولاد کو دودھ پلانا شروع کر دیا ہے یعنی اس نے ایران پر زبردست بمباری کر دی یہ کوئی خلاف توقع نہیں کیونکہ اسرائیل ایران پر جو حملہ کر رہا تھا وہ بھی امریکہ ہی کروا رہا تھا جب اس کی پسپائی کا منظر دیکھا تو خود ہی میدان میں کود پڑا،، ایک طرف امریکہ نے ایران پر حملہ کیا اور کہہ رہا ہے کہ اب امن قائم ہوگا یا جواب تک ہوا ہے اب اس سے بڑا کچھ اور ہوگا ،، یہ بھی حقیقت ہے کہ اس وقت دنیا کا سب سے جھوٹا اور مکار حکمراں کوئی ہے تو وہ امریکی صدر ٹرمپ ہے جو ہمیشہ غیر ذمہ دارانہ حرکت و بیان بازی کرتا ہے بہت سے تجزیہ نگاروں کا کہنا ہے کہ امریکہ نے ایران پر حملہ کر کے تیسری عالمی جنگ کا آغاز کر دیا ہے اور آج کی صورت حال یہ ہے کہ اسرائیل اور امریکہ ہی جنگی مجرم ہیں، انسانیت کے قاتل ہیں، مکر و فریب ان کی فطرت میں داخل ہے۔ ایران نے امریکہ کی چودھراہٹ کو جوتوں کی نوک پر ٹھکرا دیا اور بہادری کا ثبوت دیتے ہوئے اعلان کر دیا کہ جنگ اسرائیل و امریکہ نے شروع کی ہے لیکن اس جنگ کا خاتمہ ایران کرے گا ،، کاش عرب حکمرانوں کو غیرت آجاتی ان کا ضمیر زندہ ہو جاتا تو عالمی سطح پر منظر ہی کچھ اور ہوتا۔ ++++++++

جاوید اختر بھارتی (سابق سکریٹری یوپی بنکر یونین) محمد آباد گوہنہ ضلع مئو یوپی

ماسوا آپ کے ہے کون جہاں میں میرا

حیدر امام حیدر

عصر حاضر میں انسانی ذات سے منسلک کس موضوع پر اظہار خیال کیا جائے اس لئے کہ اگر ایک طرف چکاچوند کرنے والی دنیا اپنی ترقی پر ناز کرتی ہے تو دوسری طرف انسان کی معیاری زندگی کا گراف بھی دن بدن گرتا جا رہا ہے، کہیں تعریف تو کہیں ہجوئی ہو رہی ہے، کہیں مظلومین دہاڑ مار کر آنسو بہا رہے ہیں تو کہیں آشیانے سے بھرے کالونی میں رہنے والے لوگ اپنی خودی میں مست ہیں تو کہیں غربت کے مارے لوگ کھلے آسمان کے نیچے جینے مرنے پر مجبور ہیں اور اُدھر امیر ملکوں میں امن و آشتی کے نام پر جھوٹی تشہیر ہو رہی ہے۔ مختصر یہ کہ آج دنیا کہ کسی بھی کونے میں سکون نہیں ہے۔ مندر، مسجد، چرچ وغیرہ میں دن رات پوجا پاٹ اور عبادتیں ہو رہی ہیں لیکن شیطان اپنی حرکت سے باز نہیں ہے، یعنی حضرت آدمؑ کی ایک چھوٹی سی غلطی کی سزا صرف یہ نہیں تھی کہ ان کو جنت سے نکال باہر کیا گیا، بلکہ سزا تو یہ ملی ہے کہ انسان خود اپنی ذات سے زندگی بھر ٹکراتا رہے، خون خرابے میں مبتلا ایک دوسرے پر الزام، ظلم و ستم، اچھی بری باتیں اور گناہوں سے لبریز تا حشر اس کی نسل در نسل آپس میں لڑتی جھگڑتی رہتی رہے۔ کہتے ہیں کہ قسمت فلسفہ سے نہیں، تدبیر سے بدلتی ہے اور انسانیت علم سے نہیں کردار و افکار سے ہوتی ہے اور وقت زمانہ سے نہیں وقت سے زمانہ ہے، دیکھئے کہ اللہ انسانوں پر کس قدر مہربان ہے جو باوجود اللہ کے احکام کی نافرمانی کہ ویسی تمام قوم پر نہ جانے کیسے کیسے پیغمبروں، اولیاء کرام اور ریشی مونیوں کو بھیجا تاکہ انسان راہ راست پر آجائے۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد کے فرائض پر عمل پیرا ہو، لیکن کیا مجال کہ یہ انسان اپنی گھنونی حرکت پر شرمندہ ہو جائے۔ آج کی ایسی سنہری زندگی جو ہوا سے بھی تیز رفتار ترقی کی جانب رواں دواں ہے، اس طرح کی تیزی سے بے چارے لکھنے والے بھی اس رفتار کا ساتھ نہیں دے پا رہے ہیں، جبکہ دوسری طرف اطلاعات کا بہاؤ بھی اس قدر آگے بڑھ گیا ہے کہ نظریات کا وجود ہی خطرے میں پڑ گیا ہے اور آج کی نئی صدی نے لاکھوں لاکھ بے چہرہ لوگوں کے ہجومی ٹیکنالوجی کی نقل و غارت گری میں دل دہلانے والا آلہ کار استعمال ہو رہا ہے اور آبادی کے آدھے حصے کا پبلک مباحثے سے غائب ہو جانا باعث تشویش ناک باتیں ہیں اور بحیثیت اشرف المخلوقات ہونے کہ یہ سوچنے پر مجبور کرتا ہے کہ کنزیومیزم اور تیز رفتار میڈیا انسان کو صحیح راستے پر لے جا رہا ہے یا ہم مادی لذتوں کی دلدل میں آئے دن پھنستے جا رہے ہیں، کیا یہ صدی صرف ظلم کی داستان سننے کا ہے؟ کیا ایسی طاقتوں کا اژدھام دہشت کا ننگا ناچ ہوتا رہے گا کوئی تو منہ کھولے کسی کی دعا تو لگ جائے، کسی موسیٰ کا نزول تو ہو، کبھی تو آسمان کی رنگت اس کرب و بلا کا منظر بدلے، آخر ظالم کا بھی تو زوال ہونا چاہئے۔ خود ہی نمو تھا یا ہماری مٹی میں کھوٹ تھا۔

انسانی وجود میں نہ جانے کتنے ظالموں کے قہر سے پوری انسانیت کو گزرنا پڑا ہے اور کیا اس سے بھی بڑھ کر اور کوئی علم و فن کا زمانہ گزرا ہوگا جو آج کے اس دور میں نیتن یاہو جیسے ظالم کو دنیا اپنی کھلی نظروں سے دیکھ رہی ہے، یعنی ان تمام ظالموں کا نیتن یاہو نے "Record Break" کر دیا ہے اور سب سے بری خبر یہ ہے کہ آج جس سرزمین پر خون کی ندیاں بہہ رہی ہیں اسی زمین پر پاؤں پیدل چل کر عرب کے شاہوں نے ٹرمپ کا والہانہ استقبال یہ گانا گا کر کیا ہے کہ بہارو پھول برساؤ میرا محبوب آیا ہے، دنیاء انسانوں سے آج یہ سوال کرنے کا ہے کہ کیا علم و فن کی یہی دنیا ہے جس نے چاند کو گود میں اور سورج کو زمین پر اتار دیا ہے اور لوہے لکڑ سے انسانی شکل کی جسم بنا کر اس کے اندر مصنوعی ذہن ٹھونس دیا ہے۔ سوچتا ہوں کہ کیا موسم نے بھی منہ پھیر لیا ہے، کیا اب ہمارے لئے کوئی سویرا نہیں ہوگا، کیا انصاف کی بھیک نہیں ملے گی آہ کوئی۔ "Devine intervention" بھی نہیں، ایک گردن تلوق ہے جو ہر حال میں اللہ کے آگے سرخم ہے اور ایک باز و قاتل ہے جو بہت خون ریز اپنی انتہا پر ہے۔ اے اللہ تیری نظروں سے کچھ بھی چھپا ہوا نہیں ہے۔

حقائق و واقعات "Marshalling of facts and galexy of universal truth" یعنی آسمان، زمین، چاند اور ستارے، مخلوقات، نباتات، حیوانات، پہاڑ، پربت، رند پرند، ذرہ ذرہ ساری کائنات کی جمع کو ایک دنیا کہتے ہیں اور اس کی وجود ہی میں Continuly and chnges ہوتا رہتا ہے یعنی زمین کے اوپر پائی جانے والی ساری کائنات تا حیات فطرتاً اپنے آپ میں بدلتی رہتی ہے اور خدائی نظام میں موسم کے ساتھ ساتھ مشین وقت پر انسانوں میں بھی بدلتے رہنے کا فطری جواز موجود ہوتا ہے، باقی دنیا کی وجود کائنات جوں کی توں مسلم ہے۔ آپ دیکھیں گے کہ زندگی کے ہر پہلو پر عمل کا اثر بے حد کارگر ثابت ہوا ہے جدت پسندی میں وہ قوت پائی جاتی ہے جو ہر انسان کے توجہ کی مرکز بنتی ہے، یعنی انوکھاپن انسان کو اپنے اندر محفوظ کر لیتا ہے اور وہ فطرتاً انسان شعوری یا لاشعوری طور پر اسی کا طلب گار رہتا ہے۔ مقولہ مشہور ہے کہ کل جدید و لذیذ، ہر نئی چیز لذت بخش ہوتی ہے نیا پن ہر میدان میں راج کرتا ہے خواہ وہ علم کی روشنی میں نئی نئی ایجادات ہو یا ادب اور سیاست ہو چونکہ اختراعات میں نئی چیز کا پتہ چلتے ہی لوگ اسے دیکھنے اور اپنانے کے لئے دوڑ پڑتے ہیں اور جب فرد اپنے سماج کی کوششوں کے ثمرے سے فائدہ حاصل کرتا ہے تو اس کا بھی یہ فرض بنتا ہے کہ وہ سماج کی فلاح و بہبودگی کے لئے کوشاں رہے۔ بنی نوع انسان کو جتنی صلاحیتیں و دیعت کی گئی ہیں ان میں سے تخلیق بہت ہی اہمیت کی حامل ہے۔

جہاں تک ہم مسلمانوں پر طنز و تنقید کا سلسلہ رائج ہے اور ترقی یافتہ قوم سے کوسوں دور اور چھوٹ جانے کا سوال ہے تو یہ اپنے آپ میں ایک بند لفافہ ہے جس کو بہتر خدا ہی جانتا ہے، اس لئے کہ دنیا پر ایسی بہت ساری تیز طرار قوم ماضی میں بھی آئی تھی اور اس وقت بھی سائنس دوسری شکل و صورت میں تھی، جادو، ٹونا، فلسفی، نجومی وغیرہ وغیرہ اور خدائی دعوئی کرنے والا حکمراں بھی ہوا کرتا تھا، لیکن ویسی تمام قوم کو اللہ کے احکام سے نافرمانی کے نتیجے میں یکے بعد دیگرہ وہ قوم اللہ کے عتاب سے بچ نہیں سکی۔ لیکن جب سے دنیاء انسانیت کی رہنمائی کے لئے ہمارے آخری نبی محسن انسانیت سرور کائنات محمد صلعم کی دنیا پر آمد کے بعد سے کسی بھی قوم پر آگ اور پتھروں کی بارش، طوفان نوح، قحط سالی یا زمین کو سیدھے طور پر الٹ دینے جیسے سانحہ پر اللہ نے رحم و کرم فرمایا، بالخصوص اسلام مذہب کو ماننے والی قوم اللہ کے عذاب سے ہنوز محفوظ ہیں آگے اللہ جانے لیکن یہ مسلمان آپسی گرگ صفت خون ریزی اور گوٹ بندی میں ہمیشہ ہمیشہ خود سے الجھے رہتے ہیں جس کی وجہ کر اب ان کی بھی ہوا نکل گئی ہے اور آج کی تاریخ میں کئی طرح کے ظالم بادشاہوں کو ان کے اوپر مسلط کر دیا گیا ہے، جیسا کہ ہم مسلمانوں کو اللہ نے اپنے پیغمبروں کے حوالے سے قبل از وقت خبردار بھی کیا جا چکا ہے۔

ہمیں یہ بھی دیکھنا اور سمجھنا چاہئے کہ دنیا میں جس کسی قوم کی ترقی ہوئی ہے وہ سب کے سب مسلمان اور مسلم ممالک کے راستوں سے گزر کر ہی عروج کی جانب آگے بڑھ رہی ہے سیاسی، مذہبی، معاشی، اقتصادی، سماجی اور بزنس وغیرہ بغیر سود بیاج کے مسلم ممالک کے پیسوں سے خاص طور پر امریکہ بزنس کرتا ہے اور یہ بھی اک کڑوا سچ ہے کہ کوئی بھی ملک ہو یا قوم جس جگہ پر دھارمک انماد (مذہبی جنونیت) والی کیفیت ہوگی وہ ملک اور وہ قوم ہمیشہ ترقی یافتہ قوم سے پیچھے چھوٹ جائے گی۔ لہٰذا ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم لوگ گھسی پٹی روایت، سیاسی لیڈر کے چمچوں سے اور قوم میں گھن لگنے والی گمراہ کن مسلک سے پرہیز، علم و تعلیم کی روشنی میں ایک نئے سماج کی تشکیل کریں۔ اسی عمل سے ہم سب آگے بڑھ سکتے ہیں۔

ضیائے شمس بھی موجود ہے نور قمر بھی ہے
بصیرت ہی نہ ہو تو روشنی سے کچھ نہیں ہوتا

> ”آج کی ایسی سنہری زندگی جو ہوا سے بھی تیز رفتار ترقی کی جانب رواں دواں ہے، اس طرح کی تیزی سے بے چارے لکھنے والے بھی اس رفتار کا ساتھ نہیں دے پارہے ہیں، جبکہ دوسری طرف اطلاعات کا بہاؤ بھی اس قدر آگے بڑھ گیا ہے کہ نظریات کا وجود ہی خطرے میں پڑگیا ہے اور آج کی نئی صدی نے لاکھوں لاکھ بے چہرہ لوگوں کے ہجومی ٹیکنالوجی کی نقل و غارت گری میں دل دہلانے والا آلہ کار استعمال ہورہا ہے اور آبادی کے آدھے حصے کا پبلک مباحثے سے غائب ہوجانا باعث تشویش ناک باتیں ہیں اور بحیثیت اشرف المخلوقات ہونے کہ یہ سوچنے پر مجبور کرتا ہے کہ کنزیومیزم اور تیز رفتار میڈیا انسان کو صحیح راستے پر لے جارہا ہے یا ہم مادی لذتوں کی دلدل میں آئے دن پھنستے جارہے ہیں، کیا یہ صدی صرف ظلم کی داستان سننے کا ہے؟ کیا ایسی طاقتوں کا اژدہام دہشت کا ننگا ناچ ہوتا رہے گا کوئی تو منہ کھولے کسی کی دعا تو لگ جائے، کسی موسیٰ کا نزول تو ہو، کبھی تو آسمان کی رنگت اس کرب و بلا کا منظر بدلے، آخر ظالم کا بھی تو زوال ہونا چاہئے۔ خود ہی نمو تھا یا ہماری مٹی میں کھوٹ تھا۔ انسانی وجود میں نہ جانے کتنے ظالموں کے قہر سے پوری انسانیت کو گزرنا پڑا ہے اور کیا اس سے بھی بڑھ کر اور کوئی علم و فن کا زمانہ گزرا ہوگا جو آج کے اس دور میں نیتن یاہو جیسے ظالم کو دنیا اپنی کھلی نظروں سے دیکھ رہی ہے، یعنی ان تمام ظالموں کا نیتن یاہو نے "Record Break" کردیا ہے

آپریشن کاوچ 'منشیات فروشوں پر گرفت مضبوط، 1500 گرفتار، کروڑوں کی جائیداد ضبط

نئی دہلی 23 جون (یو این آئی) قومی راجدھانی میں منشیات کے استعمال کو روکنے کے لیے دہلی پولیس نے منشیات کی اسمگلنگ کے الزام میں تقریباً 1500 لوگوں کو گرفتار کیا ہے اور کروڑوں روپے کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد ضبط کی ہے۔

پیر کو دہلی پولیس کی طرف سے جاری بیان کے مطابق اس سال 15 جون تک 1127 معاملات میں 1439 اسمگلروں کو گرفتار کیا گیا ہے۔

اسی طرح 7.76 کروڑ روپے مالیت کی املاک کو پریوینشن آف السیٹ ٹریفکنگ آف نارکوٹک ڈرگس اینڈ سائیکو ٹراپک سبسٹینس ایکٹ (پی آئی ٹی این ڈی پی ایس) کے تحت ضبط کیا گیا اور 19.03 کروڑ روپے کی جائیداد کی تحقیقات آخری مرحلے میں ہے۔

منشیات کی فروخت کے نیٹ ورک کو توڑنے کے لیے پولیس نے اب تک 28 نظر بندی کے احکامات جاری کیے ہیں جب کہ 32 پر کارروائی جاری ہے۔

گزشتہ سال اس معاملے میں پولیس کو ایک بڑی کامیابی ملی تھی۔ سال 2024 میں 1789 مقدمات درج ہوئے جن میں 2290 افراد کو گرفتار کیا گیا۔

واضح رہے کہ مئی 2023 میں دہلی پولیس نے دہلی میں منشیات کے خلاف سخت کارروائی کرنے کے لیے "آپریشن کاوچ "شروع کیا تھا۔

اس مہم کا مقصد منشیات کی اسمگلنگ اور غیر قانونی فروخت میں ملوث افراد کی نشاندہی کرنا اور انہیں گرفتار کرنا تھا۔ اس مہم کے تحت مقامی سطح پر اہم اسمگلروں سے لے کر بڑے اسمگلروں تک کارروائی دہلی پولیس کا کہنا ہے کہ اس مہم کے تحت اب تک آٹھ بڑے چھاپے مارے جا چکے ہیں، جس میں آخری بڑی کارروائی 18-19 جون 2025 کو کی گئی، چوبیس گھنٹے تک جاری رہنے والے اس آپریشن میں پولیس کی 350 ٹیموں نے دہلی کے تمام 15 اضلاع میں 1040 مقامات پر چھاپے مارے۔ اس دوران این ڈی پی ایس کے 133 مقدمات میں 139 اسمگلروں کو گرفتار کیا گیا۔

پولیس نے بھاری مقدار میں منشیات کے علاوہ آرمز ایکٹ کے 29 مقدمات میں غیر قانونی اسلحہ قبضے میں لے کر 30 غیر قانونی اسلحہ فراہم کرنے والوں کو گرفتار کرلیا۔ اسی طرح ایکسائز ایکٹ کے 217 مقدمات درج کیے گئے جن میں 224 افراد کو گرفتار کر کے بھاری مقدار میں غیر قانونی شراب برآمد کی گئی۔

بین الاقوامی انسداد منشیات دن (26 جون) کے موقع پر دہلی پولیس کی جانب سے بیداری کے کئی پروگرام منعقد کیے جا رہے ہیں۔ دہلی پولیس کمشنر سنجے اروڑہ نے 12 سے 26 جون تک منعقدہ "نشہ مکت بھارت پکھواڑا "کے موقع پر لوگوں کو بیدار کرنے کے لیے موسیقی کے پروگرام اور پینٹنگ کی نمائش کا اہتمام کیا۔

اس مہم کا مقصد اسمگلروں کے خلاف ٹارگٹڈ کارروائی کرنا اور منشیات کی تقسیم کے نیٹ ورک کو متاثر کرنا ہے۔ دہلی پولیس کی مہم سے منشیات فروشوں میں خوف پیدا ہوگیا ہے جس سے منشیات کی سپلائی میں کمی آئی ہے۔ پولیس کی کارروائی کے خوف سے بڑے اسمگلرز زیر زمین چلے گئے ہیں اور بڑی مقدار میں منشیات دہلی لانے سے گریز کر رہے ہیں۔

آر جے ڈی کے قومی صدر کے لیے لالو پرساد نے پرچہ بھرا، 13ویں مرتبہ عہدہ سنبھالنے کے لیے تیار

23 جون: لالو پرساد یادو نے راشٹریہ جنتا دل کے قومی صدر کے لیے پیر کو پرچہ نامزدگی داخل کر دیا۔ انہوں نے ریاستی آر جے ڈی دفتر میں نامزدگی کا پرچہ بھرا۔ اس موقع پر بہار کے سابق نائب وزیر اعلیٰ اور حزب مخالف کے رہنما تیجسوی یادو بھی موجود تھے۔ کل پرچہ نامزدگی کی جانچ ہوگی۔ اس مرتبہ بھی لالو پرساد کا بلا مقابلہ پارٹی صدر بننا طے ہے۔ حالانکہ انتخاب اور نتیجے کا اعلان 5 جولائی کو کیا جائے گا لیکن آر جے ڈی کے سینئر رہنماؤں نے کھل کر کہا ہے کہ کارکنوں کی مانگ ہے کہ لالو پرساد ہی پارٹی کے قومی صدر بنے رہیں۔

آر جے ڈی کے تنظیمی اجلاس 2025-28 کے لیے یہ نامزدگی کی گئی ہے۔ آر جے ڈی کے قومی صدر کے طور پر نامزدگی داخل کرنے کے دوران لالو پرساد کے ساتھ کئی آر جے ڈی رہنما موجود تھے۔ 28 سال سے مسلسل لالو پرساد اس عہدہ پر برقرار ہیں۔ پٹنہ میں لالو پرساد نے 13ویں مرتبہ آر جے ڈی کے قومی صدر کے لیے انتخابی افسر رام چندر پوربے کے سامنے ریاستی دفتر میں پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ اس موقع پر تیجسوی یادو کے علاوہ سابق وزیر اعلیٰ رابڑی دیوی، رکن پارلیمنٹ میسا بھارتی، سابق وزیر پریم کمار گپتا، جے پرکاش نارائن یادو سمیت کئی اراکین پارلیمنٹ اور اراکین اسمبلی موجود تھے۔ ابھی تک کسی نے لالو پرساد کے خلاف صدر عہدہ کے لیے نامزدگی داخل نہیں کی ہے۔ اس موقع پر تیجسوی یادو نے کہا کہ لالو پرساد یادو جی نے قومی صدر کے لیے پرچہ بھرا ہے۔ سبھی لوگوں میں اس کے لیے خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ پارٹی کے سبھی رہنما، کارکنان، سبھی لوگ خوش ہیں۔ وہ 12 مرتبہ اس عہدہ پر رہ چکے ہیں۔ اب 13 ویں مرتبہ وہ اس عہدہ کو سنبھالیں گے۔ آنے والے وقت میں ہم لوگوں کو لالو جی سے بہت کچھ سیکھنے کو ملے گا۔

حکومت ٹیکنالوجی کا استعمال کرکے فوائد کو ختم کررہی ہے : کانگریس

نئی دہلی 23 جون (یو این آئی) کانگریس نے پیر کو الزام لگایا کہ مودی حکومت ملک کے سب سے زیادہ کمزور طبقوں کو سماجی بہبود کی اسکیموں کے فوائد سے محروم کرنے کے لیے ٹیکنالوجی کا منظم طریقے سے استعمال کر رہی ہے۔

کانگریس کے کمیونیکیشن انچارج جے رام رمیش نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا کہ آدھار کو ہتھیار کے طور پر استعمال کرتے ہوئے کروڑوں کارکنوں کو منریگا سے باہر کر دیا گیا ہے۔ تیزاب حملے کے متاثرین کو صرف اپنے نام آدھار سے جوڑنے کے لیے عدالت میں لڑنا پڑا ہے۔ تکنیکی خرابیوں کی وجہ سے ملک بھر کے قبائلی تا حال راشن سے محروم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "ڈیجیٹل انڈیا کا مقصد با اختیار بنانا ہونا چاہیے، حقوق چھیننا نہیں ہونا چاہیے۔"

خواتین اور بچوں کی ترقی کی مرکزی وزارت کے ایک سرکلر کو شیئر کرتے ہوئے مسٹر رمیش نے کہا ہے کہ حاملہ خواتین کے سامنے ایک اور رکاوٹ کھڑی کر دی گئی ہے۔ نیشنل فوڈ سکیورٹی ایکٹ کے تحت دستیاب بنیادی اور قانونی حقوق کے لیے اب چہرے کی شناخت کی ٹیکنالوجی (ایف آر ٹی) کو لازمی قرار دے دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا بھر میں اس بات کے شواہد موجود ہیں کہ ایف آر ٹی جیسی ٹیکنالوجیز جلد کے رنگ اور طبقے کی بنیاد پر امتیاز کرتی ہیں۔

کانگریس لیڈر نے کہا کہ اس سے قبل بھی آدھار پر مبنی ادائیگی کے نظام اور نیشنل موبائل مانیٹرنگ سسٹم ایپ جیسی ٹیکنالوجیز کی ناکامی اور رکاوٹ کے ثبوت ملے ہیں۔ تعلیم، خواتین، بچوں، نوجوانوں اور کھیلوں سے متعلق پارلیمانی قائمہ کمیٹی کی 365 ویں رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ پردھان منتری ماترو وندنا یوجنا میں آدھار پر مبنی ادائیگی کے نظام کے نفاذ سے حاملہ اور دودھ پلانے والی خواتین کے فائدے میں رکاوٹ ہے۔ اس کے نتیجے میں جس اسکیم کے تحت 96 لاکھ خواتین کو سال 2019-20 میں ادائیگی ملی تھی، وہ سال 2023-24 میں گھٹ کر صرف 27 لاکھ رہ گئی۔

سماج وادی پارٹی نے باغی ایم ایل ایز پر کی سخت کارروائی، 3 کو پارٹی سے نکالا باہر

لکھنؤ، 23 جون: اتر پردیش میں سماج وادی پارٹی نے اپنے 3 ایم ایل ایز کو پارٹی سے باہر کا راستہ دکھا دیا ہے۔ اس سلسلے میں پارٹی نے آفیشیل بیان جاری کیا ہے۔ سماج وادی پارٹی نے یہ کارروائی ان کے پارٹی مخالف نظریہ اور پارٹی کے اصل مقاصد سے بھٹکنے کی وجہ سے کیا ہے۔ پارٹی نے ابھے سنگھ، راکیش پرتاپ سنگھ اور منوج کمار پانڈے کو پارٹی سے باہر نکالا ہے۔ سماج وادی پارٹی نے اپنے سوشل میڈیا ہینڈل ایکس پر لکھا کہ سماج وادی پارٹی کی ہم آہنگی والی مثبت نظریہ کی سیاست کے برخلاف فرقہ وارانہ، تقسیم والی منفی اور کسان، خاتون، نوجوان، کاروباری، نوکری پیشہ اور پی ڈی اے مخالف نظریہ کا ساتھ دینے کی وجہ سے پارٹی کے مفاد میں ان ایم ایل ایز کو پارٹی سے نکال رہی ہے۔ سماج وادی پارٹی کی اس کارروائی سے صاف ہوگیا ہے کہ عوام مخالف لوگوں کے لیے پارٹی میں کوئی جگہ نہیں ہے۔ ایس پی کی طرف سے یہ بھی کہا گیا ہے کہ ان لوگوں کو اپنے اصلاح کے لیے دی گئی مدت اب پوری ہوگئی ہے۔ باقی کی مدت اچھے سلوک کی وجہ سے باقی ہے۔ سماج وادی پارٹی نے انہیں مستقبل کے لیے دلی نیک تمنائیں بھی دی ہیں۔

موسمیاتی تبدیلی کے بحران کے پیش نظر ماحولیاتی اخراجات پر بھی توجہ دینی چاہیے: مرمو

نئی دہلی 23 جون (یو این آئی) صدر دروپدی مرمو نے موسمیاتی تبدیلی کے بحران کے پیش نظر ماحولیاتی اخراجات کو ذہن میں رکھتے ہوئے کہا کہ ان کی ذمہ داریاں مالی حساب کتاب سے بہت آگے ہیں۔ مسز مرمو نے پیر کو یہاں انسٹی ٹیوٹ آف کاسٹ اکاؤنٹنٹس آف انڈیا (آئی سی ایم اے آئی) کے نیشنل اسٹوڈنٹ کانووکیشن میں کہا کہ دنیا کو موسمیاتی تبدیلی کے بحران کا سامنا ہے اور پائیدار ترقی اب ایک نعرہ نہیں ہے، یہ ایک ضرورت بن گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بدلے ہوئے حالات میں اکاؤنٹنٹس کے کردار اور ذمہ داریوں میں بھی تبدیلی آئی ہے۔ "وہ وقت گزر چکا ہے جب کارپوریٹ تنظیمیں صرف منافع کے مقصد کے لیے کام کرتی تھیں۔ اب انہیں ماحولیاتی اخراجات کو مدنظر رکھنا ہوگا۔ اور یہ وہ جگہ ہے جہاں سی ایم اے اپنی مہارت کے ساتھ کرہ ارض کے مستقبل میں بڑا فرق پیدا کر سکتے ہیں۔" انہوں نے کہا کہ صدر نے طلباء کو مشورہ دیا کہ وہ اس بات کو ذہن میں رکھیں کہ ان کی ذمہ داریاں مالی حساب کتاب سے کہیں زیادہ پھیلی ہوئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کاسٹ اکاؤنٹنٹس کی حیثیت سے وہ 2047 تک ملک کی ترقی میں اپنا حصہ ڈالنے کے لیے ایک منفرد پوزیشن میں ہیں۔ انہوں نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ آئی سی ایم اے آئی کی طرف سے فراہم کی جانے والی تعلیم انہیں نہ صرف کامیاب پیشہ ور بلکہ قوم ساز بننے کے قابل بنائے گی۔

صدر مملکت نے احتساب کرنے والوں کی اہمیت کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ احتساب کا گہرا تعلق ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم احتساب کو اہمیت دیتے ہیں، اس لیے ہم احتساب کو خصوصی اہمیت دیتے ہیں۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ انسٹی ٹیوٹ آف کاسٹ اکاؤنٹنٹس آف انڈیا جدید دور میں اس شاندار وراثت کو آگے بڑھا رہا ہے۔ آئی سی ایم اے آئی کا قیام 1944 میں ملک میں لاگت اور انتظامی اکاؤنٹس کے پیشے کو منظم اور ترقی دینے کے لیے کیا گیا تھا۔ یہ ادارہ آزادی کے بعد سے ہندوستان کی اقتصادی تبدیلی کی کہانی کا گواہ رہا ہے اور اس نے ہندوستانی معیشت کو دنیا کی مضبوط ترین معیشتوں میں سے ایک بنانے میں بہت اہم رول ادا کیا ہے۔

مسز مرمو نے کہا کہ آئی سی ایم اے آئی ملک کی ترقی میں شراکت دار رہا ہے کیونکہ یہ پالیسی سازوں، مرکزی اور ریاستی حکومتوں کے ساتھ ساتھ مختلف تنظیموں کو لاگت سے موثر حکمت عملیوں، نظاموں اور دستور العمل کو تیار کرنے میں قابل قدر مدد فراہم کرتا ہے۔

امریکا نے ایران کے خلاف ہندوستانی فضائی حدود استعمال نہیں کی: حکومت

نئی دہلی، 23 جون (یو این آئی) ہندوستانی حکومت نے واضح کیا ہے کہ امریکہ نے ایران کے خلاف اپنے حملے میں آپریشن مڈ نائٹ ہیمر کے دوران اپنے بی 2- بمبار طیاروں کو اڑانے کے لئے ہندوستانی فضائی حدود کا استعمال نہیں کیا۔ حکومت ہند کے پریس انفارمیشن بیورو (پی آئی بی) نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ "کئی سوشل میڈیا اکاؤنٹس نے دعویٰ کیا ہے کہ ہندوستانی فضائی حدود کو امریکہ نے آپریشن مڈ نائٹ ہیمر کے دوران ایران کے خلاف ہوائی جہاز اڑانے کے لئے استعمال کیا تھا۔ یہ دعویٰ جھوٹا ہے۔ آپریشن مڈ نائٹ ہیمر کے دوران امریکہ نے ہندوستانی فضائی حدود کا استعمال نہیں کیا تھا۔" پی آئی بی نے ثبوت کے طور پر امریکی فوج کے چیئرمین جوائنٹ چیفس آف اسٹاف جنرل ڈین کین کی پریس بریفنگ کا لنک منسلک کیا، جس میں جنرل ڈین کین نے امریکی طیاروں کے استعمال کردہ روٹ کی وضاحت کی ہے۔ جنرل ڈین کین کے مطابق جمعہ کی درمیانی شب اور ہفتہ کی صبح کے درمیان بموں سے لدے سات بی 2- اسپرٹ بمبار اسٹرائیک پیکج میں "ہندوستانی سرحد کی مخالف مغرب کی طرف سے آئے تھے۔

ملک میں فعال کورونا کیسز میں کمی

نئی دہلی، 23 جون (یو این آئی) ملک میں گزشتہ کچھ دنوں سے کورونا کے ایکٹیو کیسز میں مسلسل کمی کے ساتھ پیر کو ان کی تعداد کم ہو کر 4425 ہو گئی اور اس بیماری سے صحت یاب ہونے والے مریضوں کی کل تعداد بڑھ کر 20947 ہو گئی۔ چھتیس گڑھ میں گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران کورونا انفیکشن سے ایک اور مریض کی موت کے ساتھ ہی ملک میں مرنے والوں کی تعداد 124 ہو گئی ہے۔ غور طلب ہے کہ 22 مئی کو ملک میں کورونا کے صرف 1257 ایکٹیو کیسز تھے۔

صحت اور خاندانی بہبود کی مرکزی وزارت کی طرف سے آج جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران کورونا کے فعال معاملات میں 329 کی کمی واقع ہوئی ہے۔ دوسری جانب اس وائرس کے انفیکشن سے 664 مریض صحت یاب ہو چکے ہیں۔

محکمہ صحت کے حکام کے مطابق نئے ویرینٹ، خاص طور پر ایل ایف.7، ایکس ایف جی، جے این 1. اور حال ہی میں شناخت شدہ این بی 1.8.1. سب ویرینٹ کی وجہ سے انفیکشن ہو رہا ہے۔ ان ویرینٹ کی تحقیقات جاری ہے۔ وزارت کے مطابق ایکٹو کیسز میں جنوبی ہندوستان کا کیرالہ سب سے زیادہ متاثر ہوا ہے۔ تاہم، آج صبح 8 بجے تک 103 کیسز کی کمی کے ساتھ، فعال کیسوں کی کل تعداد 840 پر آ گئی ہے۔ 77 کیسز کم ہونے سے قومی راجدھانی میں متاثرین کی کل تعداد 435 ہو گئی ہے۔ مہاراشٹر میں 26 کیسز کم ہونے سے فعال کیسوں کی کل تعداد 298 اور گجرات میں 11 کیسز کم ہونے سے کل تعداد 638 ہو گئی ہے۔

گزشتہ 24 گھنٹے میں پانچ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں کورونا کے فعال کیسز میں اضافہ دیکھا گیا ہے۔ اس مدت کے دوران، دہلی میں سب سے زیادہ 128 ایکٹو کیسز رپورٹ ہوئے، جب کہ کیرالہ میں سب سے زیادہ 103 فعال کیسز کی کمی دیکھی گئی۔

مغربی بنگال کا تازہ ترین ڈیٹا دستیاب نہیں ہے، لیکن وہاں کورونا کے 747 ایکٹو کیسز ہیں۔ کرناٹک میں 251، تمل ناڈو میں 127، اتر پردیش میں 226، راجستھان میں 206، ہریانہ میں 69، مدھیہ پردیش میں 91، آندھرا پردیش میں 34، اوڈیشہ میں 36، چھتیس گڑھ میں 66، بہار میں 19، سکم میں 46، پنجاب میں 59، جھارکھنڈ میں 15، آسام میں 41، منی پور میں 132، جموں کشمیر میں 18 تلنگانہ اور اتراکھنڈ میں 9-9، پڈوچیری میں میں 4، گوا اور چنڈی گڑھ میں 3-3، ہماچل پردیش، ناگالینڈ اور تریپورہ میں ایک ایک ایکٹو کیسز ہیں۔ میزورم اور اروناچل پردیش میں فی الحال کورونا انفیکشن کا کوئی فعال کیس نہیں ہے۔

تاریخ میں آج کا دن

24 جون کی اشاعت کے لئے

نئی دہلی، 23 جون (یو این آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 24 جون کے چند اہم واقعات اس طرح ہیں..

1206۔ سلطنت دہلی کے پہلے سلطان قطب الدین ایبک کی تاجپوشی لاہور (پاکستان) میں ہوئی۔

1564۔ ہندوستانی خاتون سپہ سالار رانی درگاوتی کا انتقال ہوا۔

1763۔ انگریزوں نے مرشدآباد پر دوسری مرتبہ قبضہ کیا اور میر جعفر کو پھر سے تخت پر بٹھایا۔

1793۔ فرانس میں آئین نافذ ہوا۔

1859۔ فرانس اور سارڈینیا کے ساتھ آسٹریا کی سول فیرینو جنگ ہوئی

1869۔ گرم دل کے لیڈر دا سودھری چاپیکر کا جنم۔

1881۔ میکسکو میں کواٹلا کے نزدیک ٹرین پل سے گری 200 لوگوں کی موت۔

1918۔ کناڈا میں مانٹریال اور ٹورنٹو کے درمیان پہلی ایئرمیل خدمات شروع ہوئیں۔

1931۔ سوویت یونین اور افغانستان کے درمیان معاہدے پر دستخط۔

1946۔ جارج بڈآلٹ فرانس کے وزیر اعظم منتخب۔

1961۔ ہندوستان میں تیار پہلے سپرسونک جہاز ایچ ایف۔ 24 نے پہلی پرواز بھری۔

1963۔ ڈاک اور ٹیلی گراف محکمہ نے قومی ٹیلیکس سروس کا آغاز کیا۔

1966۔ ممبئی سے نیویارک جانے والے ایئر انڈیا کا طیارہ سوئٹزرلینڈ کے ماؤنٹ بلانک میں حادثہ کا شکار، 117 افراد ہلاک ہوئے۔

1974۔ ہندوستانی کرکٹ ٹیم انگلینڈ کے خلاف لارڈز ٹیسٹ میچ کی دوسری اننگ میں صرف 42 رن پر سمٹ گئی۔ ہندوستانی کرکٹ ٹیم کا ٹیسٹ میں سب سے کم اسکور ہے۔ ہندوستان کی اس ٹیسٹ میچ میں اننگ اور 285 رن سے شکست ہوئی۔

1975۔ نیویارک کے جے ایف کینیڈی ہوائی اڈے پر ہوئے ایسٹرن 727 طیارہ حادثے میں 113 افراد کی موت ہوئی۔

1980۔ ہندوستان کے چوتھے صدر جمہوریہ وی وی گری کا انتقال ہوا۔

1986۔ ہندوستانی حکومت نے غیر شادی شدہ خواتین کے لئے بھی زچگی کی سہولیات کو منظوری دی۔

2002۔ افریقی ملک تنزانیہ میں ہوئے ٹرین حادثے میں 281 افراد ہلاک ہوئے۔

2004۔ جان نیگرو پونٹے عراق میں امریکہ کے پہلے سفیر بنے۔

2004۔ نیویارک میں سزائے موت کو غیر آئینی قرار دیا گیا۔

2006۔ فلپائن میں سزائے موت کا قانون ختم کیا گیا۔

2008۔ نیپال کے وزیر اعظم گرجا پرساد کوئرالا نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دیا۔

2010۔ ومبلڈن مقابلے میں پیشہ وارانہ ٹینس کی تاریخ کا سب سے طویل میچ ختم ہوا۔ تین دنوں تک کھیلا گیا میچ کل 11 گھنٹے اور 5 منٹ تک چلا تھا جس میں امریکہ کے جان اسنر نے فرانس کے نکولا ماہو کو شکست دی۔

2012۔ اخوان المسلمین کے رہنما محمد مرسی مصر کے صدر بنے۔

بی جے پی ہیڈکوارٹر میں مکھرجی کو دلی خراج عقیدت پیش کیا گیا

نئی دہلی، 23 جون (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی کے قومی صدر اور مرکزی وزیر جگت پرکاش نڈا نے ملک کی یکجہتی اور سالمیت کے علمبردار ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی کو آج ان کے 72ویں یوم شہادت کے موقع پر پارٹی کے مرکزی دفتر میں ان کے مجسمہ پر پھول چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا۔

اس موقع پر مسٹر نڈا نے اپنی طرف سے اور پارٹی کے کروڑوں کارکنوں کی طرف سے خراج عقیدت پیش کیا اور ملک کے لیے ڈاکٹر مکھرجی کی خدمات کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی نے جموں کشمیر اور جموں میں لاگو دفعہ 370 اور 35A کی مخالفت کرتے ہوئے ملک کے اتحاد اور سالمیت کے لیے اپنی جان قربان کی۔ سری نگر جیل میں ان کی پراسرار موت ہوگئی۔ ان کی والدہ نے بھی ان کی موت کی تحقیقات کا مطالبہ کیا تھا جسے اس وقت کے وزیر اعظم جواہر لال نہرو نے نظر انداز کر دیا تھا۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں آرٹیکل 370 اور 35A کو ہٹا کر ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی کو حقیقی خراج عقیدت پیش کیا گیا۔

مسٹر نڈا نے کہا کہ بی جے پی کارکنان کی جانب سے آج ملک بھر میں مختلف پروگرام منعقد کیے جا رہے ہیں۔ ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی بنگال میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے ملک کی آزادی اور ہندوستان کی موجودہ شکل میں بہت بڑا تعاون کیا ہے۔ ڈاکٹر مکھرجی کا کردار مغربی بنگال، پنجاب اور آسام میں بہت اہم رہا ہے جو آج ہندوستان کا اٹوٹ انگ ہیں۔ وہ کثیر جہتی صلاحیتوں کے مالک اور عظیم اسکالر تھے اور صرف 33 سال کی عمر میں کلکتہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر مقرر ہوئے۔ اس کے بعد ڈاکٹر مکھرجی اسمبلی پہنچے۔ آزادی کے بعد وہ پنڈت جواہر لال نہرو کی پہلی کابینہ میں وزیر بنے۔ لیکن نظریاتی اختلافات اور پنڈت نہرو کی خوشامد کی پالیسی کی وجہ سے، ڈاکٹر مکھرجی نے وزیر کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا اور بھارتیہ جن سنگھ کی بنیاد رکھی۔ وہ جن سنگھ کے بانی ارکان میں سے ایک تھے۔

بی جے پی صدر نے کہا کہ جن سنگھ کی بنیاد رکھنے کے بعد ڈاکٹر مکھرجی نے جموں وکشمیر کو خصوصی درجہ دیے جانے کی مخالفت کی۔ انہوں نے "ایک ملک میں دو جھنڈے، دو آئین اور دو پردھان نہیں چلے گا، نہیں چلے گا" کا نعرہ دیا اور اس مسئلہ پر تحریک شروع کی۔ اس وقت جموں وکشمیر میں داخل ہونے کے لیے خصوصی اجازت نامہ درکار تھا لیکن ڈاکٹر مکھرجی نے اس پرمٹ کو مسترد کر دیا اور 11 مئی کو جموں وکشمیر کے لیے روانہ ہو گئے۔ انہیں سرحد پر گرفتار کر کے سری نگر جیل میں رکھا گیا۔ ٹھیک 72 سال قبل 23 جون 1953 کو سری نگر جیل میں ان کی پراسرار موت ہو گئی۔ یہ موت ابھی تک شک کے دائرے میں ہے۔ اس وقت بھارتیہ جن سنگھ ایک چھوٹی تنظیم تھی لیکن اس کے باوجود اس واقعہ پر آواز اٹھائی گئی اور اپوزیشن نے اس کی تحقیقات کا مطالبہ کیا۔

بھیما کوریگاؤں کیس: سپریم کورٹ نے ہنی بابو کی عرضی پر فوری سماعت سے انکار کر دیا

نئی دہلی، 23 جون (یو این آئی) سپریم کورٹ نے پیر کو دہلی یونیورسٹی کے سابق پروفیسر ہنی بابو کی عرضی پر سماعت کرنے سے انکار کر دیا، جو بھیما کوریگاؤں کیس کے ملزم ہیں، لیکن گرمیوں کی تعطیلات (12 جولائی) کے بعد کیس کی فہرست دینے پر رضامند ہوگئے۔

جسٹس کے وی وشواناتھن اور جسٹس این کے سنگھ کی پارٹ ٹائم ورکنگ ڈے بنچ نے خصوصی ذکر کے دوران تعطیلات کے محدود کام کے دنوں کا حوالہ دیتے ہوئے درخواست گزار کے وکیل کی درخواست پر غور کرنے سے انکار کر دیا اور کیس کی جلد سماعت کی درخواست کی۔ اس کے ساتھ ہی بنچ نے ہدایت دی کہ گرمیوں کی تعطیلات کے بعد عدالت کھلنے پر کیس درج کیا جائے۔ تعطیلات کے بعد 14 جولائی سے عدالت میں تمام کام معمول کے مطابق ہوں گے۔ جسٹس وشواناتھن کی سربراہی والی بنچ نے درخواست گزار سے وضاحت طلب کی تھی کہ کیا وہ عدالت عظمیٰ میں اپنی سابقہ [؟][؟] عرضی واپس لینے کے بعد ضمانت کے لیے ہائی کورٹ سے رجوع کر سکتا ہے۔

معاملے میں ذکر کے دوران، درخواست گزار بابو کے وکیل نے دلیل دی کہ اس معاملے میں کئی شریک ملزمان کو عدالت عظمیٰ نے یا تو میرٹ پر یا طویل قید کی وجہ سے ضمانت دی ہے۔

وضاحت طلب کرنے والی درخواست 2 مئی کو بامبے ہائی کورٹ کے اس مشاہدے کے بعد دائر کی گئی تھی کہ بابو کو اپنی خصوصی چھٹی کی درخواست واپس لینے کے بعد ضمانت کے لیے ہائی کورٹ سے رجوع کرنے کی اپنی آزادی کے بارے میں سپریم کورٹ سے وضاحت طلب کرنی چاہیے۔

کیس میں درخواست داخل کرنے میں تاخیر پر سوال اٹھاتے ہوئے جسٹس وشواناتھن نے پوچھا کہ "حکم 2 مئی کو دیا گیا تھا۔ عدالت (سپریم کورٹ) 23 مئی تک پوری طرح سے کام کر رہی تھی۔ درخواست کو پہلے کیوں نہیں منتقل کیا گیا؟"

جس پر وکیل نے موقف اختیار کیا کہ عدالتی احکامات کی مصدقہ نقول حاصل کرنے میں وقت لگتا ہے۔ جسٹس وشواناتھن نے ریمارکس دیے کہ "ضروری معاملات میں بھی ہم نے تصدیق شدہ کاپیاں کے بغیر مقدمات درج کیے ہیں۔"

بابو کو جولائی 2020 میں نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) نے غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ (یو اے پی اے) کے تحت بھیما کوریگاؤں تشدد کے سلسلے میں مبینہ طور پر ماؤنوازوں سے تعلق کے الزام میں گرفتار کیا تھا۔ ستمبر 2022 میں بامبے ہائی کورٹ نے ان کی ضمانت کی درخواست مسترد کر دی۔ مئی 2024 میں اس نے حالات میں تبدیلی کا حوالہ دیتے ہوئے سپریم کورٹ سے اپنی ضمانت کی درخواست واپس لے لی اور نئے سرے سے ہائی کورٹ سے رجوع کرنے کا ارادہ کیا۔

ہائی کورٹ نے، تاہم، کہا کہ عدالت عظمیٰ کے حکم نے واضح طور پر اسے دوبارہ نچلی عدالت سے رجوع کرنے کی آزادی نہیں دی، جس کی وجہ سے وضاحت کے لیے موجودہ درخواست کی گئی ہے۔

ایران کا پُرامن مقاصد کیلئے یورینیم کی افزودگی جاری رکھنے کا اعلان

تہران، 23 جون (یواین آئی) ایران نے پُرامن مقاصد اور توانائی کی ضروریات کے لیے یورینیم کی افزودگی جاری رکھنے کا اعلان کیا ہے ۔ایرانی خبر رساں ادارے 'انتخاب' کے مطابق ایران کے نائب وزیر خارجہ مجید تخت روانچی نے اعلان کیا ہے کہ تہران اقوامِ متحدہ کے جوہری ہتھیاروں کے عدم پھیلاؤ کے معاہدے (این پی ٹی) کا پابند رکن بنا رہے گا۔ مجید تخت روانچی نے کہا کہ ایران، این پی ٹی کے دائرہ کار میں پرامن مقاصد اور توانائی کی ضروریات کے لیے یورینیم کی افزودگی جاری رکھے گا۔امریکہ اور اسرائیل نے ایران پر جوہری ہتھیار بنانے کی کوشش کا الزام عائد کیا ہے، جس کی ایران بارہا تردید کر چکا ہے ۔اتوار کے روز امریکہ نے اسرائیل کے ساتھ مل کر ایران کے فوجی اور جوہری مراکز پر بمباری کی، جب کہ اسی دوران ایرانی سفارت کار امریکہ اور یورپی طاقتوں کے ساتھ مذاکرات میں مصروف تھے۔ مجید تخت روانچی نے کہا کہ جب ایران پر حملے ہو رہے ہوں تو مذاکرات جاری رکھنے کا کوئی فائدہ نہیں، انہوں نے کہا کہ ہم صرف برائے نام مذاکرات نہیں کرتے ۔یاد رہے کہ امریکہ کی جانب سے یہ حملے اتوار کی صبح ایران کے شمالی، وسطی اور مرکزی علاقوں میں 3 اہم جوہری تنصیبات پر فضائی حملے کیے تھے ۔ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے اقوامِ متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس کے نام لکھے گئے خط میں امریکی حملے کے ممکنہ تباہ کن نتائج سے خبردار کرتے ہوئے کہا ہے کہ تہران پر حملہ ایک ایسے ملک نے کیا جو خود جوہری ہتھیاروں سے لیس ہے۔ ایرانی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے ایرانی جوہری تنصیبات پر امریکی حملوں کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے اور ان کے ممکنہ تباہ کن نتائج سے خبردار کیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ بلا اشتعال اور غیر قانونی حملہ ہے ، جو دنیا کو 'ہولناک نتائج' سے دوچار کر سکتا ہے، جن میں عام شہریوں کی بڑے پیمانے پر اموات، طویل مدتی ماحولیاتی تباہی وغیر شامل ہیں۔ یاد رہے کہ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی ترکیہ میں او آئی سی اجلاس میں شرکت کے بعد روس پہنچ گئے ہیں جہاں وہ آج صدر پیوٹن سے ملاقات کریں گے۔ دریں اثنا، اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے ہنگامی اجلاس میں ایرانی مندوب امیر سعید ایروانی نے امریکی حملے کا بھرپور جواب دینے کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ جواب کے لیے وقت اور نوعیت کا فیصلہ ایرانی افواج کریں گی۔ سلامتی کونسل کے ہنگامی اجلاس کے دوران اپنے خطاب میں ایرانی مندوب کا کہنا تھا کہ ایران پر حملہ عالمی قوانین کی خلاف ورزی ہے، اپنے ملک کے خلاف جارحیت کی مذمت کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ایران کو اپنی خودمختاری کے دفاع کا مکمل حق حاصل ہے اور ان حملوں کا بھرپور جواب دیا جائے گا جب کہ ایران پر حملوں کے جواب کا فیصلہ، نوعیت اور وقت کا تعین اس کی افواج کریں گی۔

شمالی کوریا کی ایران کی جوہری تنصیبات پر امریکی حملوں کی شدید مذمت

پیانگ یانگ، 23 جون (یو این آئی) شمالی کوریا نے ایران پر امریکی حملوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے انہیں اقوام متحدہ کے چارٹر کی خلاف ورزی قرار دیا ہے اور اسرائیل کی مسلسل جنگی کارروائیوں اور علاقائی توسیع پسندی کو مشرق وسطیٰ میں کشیدگی کا ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔ الجزیرہ کے مطابق شمالی کوریا کی وزارت خارجہ کے ترجمان کا کہنا ہے کہ یہ حملے اقوامِ متحدہ کے چارٹر کی خلاف ورزی ہیں، اور انہوں نے کشیدگی کا ذمہ دار اسرائیل کی مسلسل جنگی کارروائیوں اور علاقائی توسیع کو ٹھہرایا، جنہیں مغرب کی جانب سے قبولیت اور حوصلہ افزائی حاصل ہے۔ ترجمان نے کہا کہ شمالی کوریا امریکا کے ایران پر حملے کی سختی سے مذمت کرتا ہے، جس نے ایک خودمختار ریاست کی علاقائی سالمیت اور سلامتی کے مفادات کو وحشیانہ طور پر پامال کیا۔ انہوں نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ وہ امریکہ اور اسرائیل کے تصادم پر مبنی اقدامات کے خلاف متفقہ مذمت اور انکار کی آواز بلند کرے ۔ایران اور شمالی کوریا کے درمیان دوستانہ تعلقات قائم رہے ہیں اور ان پر عسکری ٹیکنالوجی کی ترقی میں تعاون کا شبہ بھی ظاہر کیا جاتا رہا ہے ۔تفصیلات کے مطابق ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ سید علی خامنہ ای کے سینئر مشیر علی شمخانی نے ایران کی جوہری تنصیبات پر حملے امریکی حملوں پر ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ اگرچہ جوہری تنصیبات پر امریکی حملے شدید نوعیت کے تھے لیکن کھیل ابھی ختم نہیں ہوا، جوہری تنصیبات پر افزودہ مواد اب بھی محفوظ ہے، مقامی سطح پر حاصل شدہ ٹیکنالوجی، مہارت اور انسانی وسائل بدستور موجود ہیں، اور سب سے بڑھ کر ہمارا سیاسی عزم قائم ہے ۔ایرانی سپریم لیڈر کے مشیر نے واضح الفاظ میں وارننگ دیتے ہوئے کہا کہ آئندہ اقدام اب اس فریق کے ہاتھ میں ہے جو ہوشیاری سے کھیلتا ہے اور جذباتی واندھے فیصلوں سے اجتناب کرتا ہے، یہ سمجھ لیا جائے کہ سرپرائز کا سلسلہ ابھی رکا نہیں ہے، بلکہ جاری رہے گا۔ یاد رہے کہ گزشتہ روز امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دو ہفتے کا ٹائم دے کر اچانک ایران پر حملے کا فیصلہ کیا اور ایران کی تین جوہری تنصیبات پر بنکر بسٹر بم اور ٹاما ہاک میزائل برسا دیے ۔حملوں میں فردو، نطنز اور اصفہان میں نیوکلیئر پلانٹس کو نشانہ بنایا گیا۔ امریکی صدر نے سچویشن روم میں اعلیٰ عسکری و سیاسی مشیروں کے ساتھ تمام کارروائی کو براہ راست مانیٹر کیا۔ ان حملوں کے بعد عالمی سطح پر تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے، جب کہ ایران نے ابھی تک تنصیبات کی مکمل تباہی کی تصدیق نہیں کی۔

☆

امریکہ ممکنہ طور پر یکطرفہ جنگ بندی کا اعلان کرسکتا ہے: اسرائیلی حکام کا دعویٰ

تل ابیب، 23 جون (یو این آئی) اسرائیلی حکام نے دعویٰ کیا ہے کہ امریکہ ممکنہ طور پر یکطرفہ جنگ بندی کا اعلان کرسکتا ہے اور اسرائیل امریکی آپشن پر غور کر رہا ہے ۔ٹائمز آف اسرائیل کے مطابق اسرائیلی خبر رساں ادارے 'وائے نیٹ' کے معروف صحافی رونین برگمین نے انکشاف کیا ہے کہ اسرائیلی سیکیورٹی اداروں کے موجودہ اور سابق سینئر حکام نے بتایا ہے کہ امریکہ ایران میں یکطرفہ جنگ بندی کے اعلان کا آپشن زیر غور لا رہا ہے ۔رپورٹ کے مطابق اسرائیلی موقف نے اختیار کیا کہ ایران کی جوہری تنصیبات کا بچنا یا تباہ ہونا اب 'اتنا اہم نہیں'، کیونکہ جب تک اسرائیل اور امریکا کو ایران پر فضائی برتری حاصل ہے، وہ کسی بھی وقت ایران کے یورینیم افزودگی دوبارہ شروع کرنے یا میزائل داغنے کی صورت میں حملہ کر سکتے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق اسرائیلی حکام کا کہنا تھا کہ اگر امریکا یکطرفہ جنگ بندی کا اعلان کرتا ہے اور ایران اس کی خلاف ورزی کرتا ہے، تو اسرائیل اور امریکا ایران کی اہم تنصیبات یا توانائی کے انفراسٹرکچر پر مشترکہ حملے کر سکتے ہیں۔ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اگر ایران اس جنگ بندی کی پاسداری کرتا ہے تو ایران اسے اپنی فتح کے طور پر پیش کرے گا کہ اس نے امریکا اور اسرائیل کو جھکنے پر مجبور کر دیا۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا کہ دوسری جانب، امریکا اور اسرائیل یہ مؤقف اختیار کریں گے کہ انہوں نے ایران کے جوہری خطرے کا خاتمہ کر دیا ہے، اس طرح یہ آپشن دونوں فریقین کے لیے کشمکش سے نکلنے کا موقع فراہم کر سکتا ہے، اور خطے میں کشیدگی کو مزید بڑھنے سے روکنے کا ذریعہ بن سکتا ہے۔ واضح رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے 'ٹروتھ سوشل' پر اپنی پوسٹ میں اعلان کیا کہ تھا امریکا نے ایران میں فردو، نطنز اور اصفہان جوہری تنصیبات پر 'انتہائی کامیاب حملہ' مکمل کر لیا ہے ۔اپنی پوسٹ میں ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ فردو نیوکلیئر سائٹ ہمارا مرکزی ہدف تھا اور اس پر مکمل بمباری کی گئی ہے اور یہ پلانٹ تباہ کر دیا گیا ہے ۔دوسری جانب، ایران نے امریکی حملے کا بھرپور جواب دینے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ جواب کے لیے وقت اور نوعیت کا فیصلہ ایرانی افواج کریں گی۔

☆

ڈونلڈ ٹرمپ کا ایران میں حکومت کی تبدیلی کا اشارہ

واشنگٹن، 23 جون (یواین آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران میں حکومت کی تبدیلی کا اشارہ دیتے ہوئے کہا کہ اگر موجودہ ایرانی قیادت ایران کو دوبارہ عظیم نہیں بنا سکتی تو رجیم چینج کیوں نہیں کی جا سکتی۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنی سوشل میڈیا سائٹ 'ٹروتھ سوشل' ایک پوسٹ کرتے ہوئے لکھا 'ایران کے معاملے میں رجیم چینج کا لفظ سیاسی طور پر استعمال کرنا ٹھیک نہیں'۔ مزید کہا 'اگر موجودہ ایرانی قیادت ایران کو دوبارہ عظیم نہیں بنا سکتی تو رجیم چینج کیوں نہیں کی جا سکتی'۔ امریکی صدر نے ایک اور پوسٹ میں دعویٰ کیا امریکی حملوں سے ایران کو شدید نقصان پہنچا ہے، ایران کی جوہری تنصیبات کو پہنچنے والا نقصان 'انتہائی شدید' قرار دیا جا رہا ہے، حملے نہایت درست اور زوردار تھے، ہماری فوج نے زبردست مہارت کا مظاہرہ کیا۔ یاد رہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ کے ایسے بیانات نہ صرف کشیدگی کو مزید بڑھا سکتے ہیں بلکہ بین الاقوامی سطح پر شدید ردعمل اور ممکنہ جوابی اقدامات کا خطرہ بھی پیدا کرتے ہیں۔ اس سے قبل، ٹرمپ نے 'ٹروتھ سوشل' پر ایک طویل پیغام پوسٹ کیا ہے، جس میں ریپبلکن کانگریس کے رکن تھامس میسی کو نشانہ بنایا گیا ہے، جنہوں نے ایران پر امریکی حملوں کو 'غیر آئینی' قرار دیا تھا۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے لکھا کہ 'ہم نے گذشتہ روز ایک شاندار فوجی کامیابی حاصل کی جس میں ہم نے ایران کے ہاتھوں سے بم چھین لیا (اور اگر وہ کر سکتے تو وہ اسے استعمال ضرور کرتے)'

آسٹریلیا کا ایران پر امریکی حملے کی حمایت کا اعلان، کشیدگی کم کرنے پر زور

کینبرا، 23 جون (یواین آئی) آسٹریلیا کے وزیر اعظم انتھونی البانیز نے کہا ہے کہ کینبرا نے ایران پر امریکہ کے حملے کی حمایت کی ہے، تاہم انہوں نے کشیدگی کم کرنے اور سفارت کاری کی جانب واپسی پر زور دیا ہے۔ خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق انتھونی البانیز نے کینبرا میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ 'دنیا کافی عرصے سے اس بات پر متفق ہے کہ ایران کو جوہری ہتھیار حاصل کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی، اور ہم اس کو روکنے کے لیے کیے گئے اقدامات کی حمایت کرتے ہیں'۔ انہوں نے کہا کہ 'معلومات واضح رہی ہیں کہ ایران نے یورینیم کو 60 فیصد تک افزودہ کیا ہے، اور اس درجے کی افزودگی کی کوئی اور توجیہ ممکن نہیں، سوائے اس کے کہ یہ کوئی ایسا پروگرام ہے جو سویلین نیوکلیئر پاور سے متعلق نہیں ہے'۔ انتھونی البانیز نے کہا کہ 'اگر ایران ان بالکل معقول مطالبات پر عمل کرتا، جنہیں آئی اے ای اے سمیت کئی اداروں نے پیش کیا، تو آج صورتحال مختلف ہوتی'۔ ٹی وی اور ریڈیو انٹرویوز کی ایک سیریز میں، آسٹریلوی وزیر خارجہ پینی وونگ نے کہا کہ یہ حملہ امریکہ کا یکطرفہ اقدام تھا، جو آسٹریلیا کا سیکیورٹی اتحادی ہے اور آسٹریلیا، برطانیہ سمیت دیگر ممالک کے اس مطالبے میں شریک ہے کہ ایران دوبارہ مذاکرات کی میز پر واپس آئے ۔ پینی وونگ نے ایک ٹی وی انٹرویو میں کہا کہ 'ہم اس اقدام کی حمایت کرتے ہیں جو امریکا نے ایران کو جوہری ہتھیار حاصل کرنے سے روکنے کے لیے کیا'، انہوں نے کینبرا میں صحافیوں کو بتایا کہ 'ہم کشیدگی میں اضافہ نہیں چاہتے'۔ ڈی ایچ ایس نے ایران پر حملوں کے بعد دہشت گردانہ حملوں کی وارننگ دی۔

☆

نیٹو کے دفاعی اخراجات میں اضافے پر روس کا منفی رخ ہی رہے گا- روسی نائب وزیر خارجہ

ماسکو، 23 جون (یواین آئی) روس کے نائب وزیر خارجہ الیگزینڈر گرشکو نے کہا ہے کہ روس شمالی اٹلانٹک ٹریٹی آرگنائزیشن (نیٹو) کے دفاعی اخراجات میں اضافے کے منصوبے کے خلاف ہے اور وہ اپنی سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات کرتا رہے گا۔ سرکاری خبر رساں ایجنسی اسپوتنک نے یہ اطلاع دی ہے ۔روسی وزیر خارجہ نے اسپوتنک سے بات کرتے ہوئے کہا کہ اگر ایسا کوئی فیصلہ کیا گیا تو یہ خاص طور پر یورپی رکن ممالک کی معیشت کو 'جنگ ' کی طرف لے جائے گا جو ان کے شہریوں کی سماجی اور اقتصادی بہبود کے لیے نقصان دہ ثابت ہوگا۔ مسٹر گرشکو نے کہا کہ "یہ منصوبہ یورپی یونین کی عسکریت پسندی کے عمل کو تیز کرے گا، جس سے یورپ اور عالمی سطح پر سیکورٹی کی صورتحال مزید خراب ہو جائے گی۔ اس لیے ہم اس فیصلے کے خلاف ہیں لیکن اپنی سلامتی اور دفاعی صلاحیت کو یقینی بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کرتے رہیں گے۔" قابل ذکر ہے کہ جون میں نیٹو کے سیکرٹری جنرل مارک روٹے نے نیٹو کے رکن ممالک سے مطالبہ کیا تھا کہ وہ اپنے دفاعی اخراجات کو اپنی جی ڈی پی کے موجودہ 2 فیصد سے بڑھا کر 3.5 فیصد کریں اور انفراسٹرکچر کی ترقی، ملٹری انڈسٹری اور سیکیورٹی سے متعلق سرمایہ کاری پر دیگر 1.5 فیصد خرچ کریں۔ اس سے قبل امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے نیٹو اتحادیوں سے جی ڈی پی کا 5 فیصد دفاع پر خرچ کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔

ملائیشیا کا اشتعال انگیزی سے باز رکھنے کیلئے اسرائیل پر دباؤ بڑھانے کا مطالبہ

کوالالمپور، 23 جون (یواین آئی) ملائیشیا کے وزیر اعظم انور ابراہیم نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اسرائیل پر دباؤ بڑھائے تاکہ وہ دیگر ممالک کے خلاف اشتعال انگیز اور پرتشدد اقدامات بند کرے۔ فری ملائیشیا ٹوڈے کے مطابق انور ابراہیم نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ 'جب اسرائیل حملے کرتا ہے اور ایرانی شہریوں کو قتل کرتا ہے تو ردعمل ناگزیر ہوتا ہے، ہمارا مؤقف انصاف پر مبنی ہے'۔ انور ابراہیم نے مزید کہا کہ غزہ میں قتل وغارت کا سلسلہ جاری ہے، جس میں عورتیں اور بچے بھی نشانہ بن رہے ہیں، اب اسرائیل ایران پر حملہ کر رہا ہے اور ایران نے جواب دینے کا فیصلہ کیا ہے ۔انہوں نے کہا کہ بیرونی طاقتوں خصوصاً امریکا کی مداخلت صرف صورتحال کو مزید خراب کر رہی ہے ۔انہوں نے سوال اٹھایا کہ اگر ایران کو جواب دینے کی اجازت نہیں تو اسرائیل کو اس طرح کے اقدامات کی کیوں اجازت ہے؟ سرکاری خبر رساں ایجنسی 'برناما' نے اتوار کو انور ابراہیم کے حوالے سے کہا کہ 'اگر آبنائے ہرمز بند ہو گئی تو یہ عالمی معیشت کے لیے ایک سنگین مسئلہ بن جائے گا'۔ ملائیشیا کے وزیر اعظم کے یہ بیانات ایسے وقت میں سامنے آئے جب ملائیشیا کے وزیر خارجہ محمد حاجی حسن نے انقرہ میں اسلامی تعاون تنظیم (او آئی سی) کے اجلاس کے موقع پر ایرانی وزیر خارجہ سے ملاقات کی۔ ملائیشیا کی وزارت خارجہ کے مطابق اس ملاقات کے دوران وزیر خارجہ نے تمام فریقین سے زیادہ سے زیادہ تحمل کا مظاہرہ کرنے اور مشرق وسطیٰ میں مزید کشیدگی سے گریز کی اپیل کی۔ ملائیشیا کی وزارت خارجہ نے پیر کو مشرق وسطیٰ میں امریکہ کی جانب سے ایرانی جوہری تنصیبات پر حملوں کے بعد تمام فریقین پر زور دیا ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تحمل سے کام لیں اور مزید کشیدگی سے گریز کریں۔ ملائیشیا کی وزارت خارجہ کی جانب سے 'ایکس' پر جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ وزیر خارجہ محمد حسن نے یہ پیغام استنبول میں اپنے ایرانی ہم منصب عباس عراقچی سے ملاقات کے دوران دیا۔ ملائیشین وزیر اعظم انور ابراہیم نے بھی تحمل کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ بیرونی طاقتوں، بشمول امریکا کی مداخلت صورتحال کو مزید غیر مستحکم بنا دے گی۔

امریکہ نے بیرون ملک مقیم اپنے شہریوں کو زیادہ محتاط رہنے کا مشورہ دیا

واشنگٹن، 23 جون (یواین آئی) امریکی وزارت خارجہ نے بیرون ملک مقیم اپنے شہریوں کے لیے عالمی سکیورٹی وارننگ جاری کرتے ہوئے انہیں زیادہ محتاط رہنے کا مشورہ دیا ہے ۔اتوار کو امریکی وزارت خارجہ کی ویب سائٹ پر جاری ہونے والے نوٹس میں کہا گیا ہے کہ "اسرائیل اور ایران کے درمیان تنازعہ نے مشرق وسطیٰ میں سفر میں خلل ڈالا ہے اور وقتاً فوقتاً فضائی حدود کو بھی بند کیا گیا ہے۔ بیرون ملک میں امریکی شہریوں اور ان کے مفادات کے خلاف مظاہروں کا امکان ہے۔ اس لیے دنیا بھر کے امریکی شہریوں کو زیادہ محتاط رہنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔" غور طلب ہے کہ امریکہ نے ہفتہ کو ایران کے تین بڑے جوہری ٹھکانوں پر حملہ کر کے اس کے جوہری پروگرام کو مکمل طور پر تباہ کرنے کا دعویٰ کیا ہے ۔صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے خبردار کیا تھا کہ اگر ایران نے جوابی کارروائی کی تو امریکہ اس سے بھی بڑے حملے کرے گا۔ گزشتہ ہفتے ، محکمہ خارجہ نے امریکی مسافروں کو مسلح تصادم، دہشت گردی اور شہری بدامنی کی وجہ سے اسرائیل، غزہ اور مغربی کنارے کا سفر کرنے سے روک دیا۔

عراق کے اعلیٰ رہنماؤں نے ایران پر امریکی فضائی حملوں پر تشویش کا اظہار کیا

بغداد، 23 جون (یواین آئی) عراق کے اعلیٰ رہنماؤں نے اتوار کو ایران کے جوہری مقامات پر امریکی فضائی حملوں پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ کا یہ اقدام علاقائی اور عالمی امن کے لیے خطرہ بن سکتا ہے ۔السوڈانی کے میڈیا آفس سے جاری کردہ ایک بیان کے مطابق، عراق کے صدر عبداللطیف راشد، وزیر اعظم محمد شیعہ السوڈانی، پارلیمنٹ کے اسپیکر محمود المشھدانی اور سپریم جوڈیشل کونسل کے چیئرمین فائق زیدان نے علاقائی صورتحال اور جاری تنازعات کا جائزہ لینے کے لیے ایک جائزہ لیا۔ عراق کے سرکردہ رہنماؤں نے اپنی خودمختاری اور فضائی حدود کی خلاف ورزی پر شدید احتجاج کیا اور واضح کیا کہ عراق کی سرزمین کو کسی بھی پڑوسی ملک کے خلاف جارحانہ کارروائی کے لیے استعمال کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے ایران پر حملے کو صریح حملہ اور بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی قرار دیا۔ حکام نے عالمی برادری سے تنازعات کو روکنے ، کشیدگی میں اضافے سے بچانے اور علاقائی سلامتی اور استحکام کے لیے مذاکرات اور امن قائم کرنے کی اپیل کی۔ قابل ذکر ہے کہ یہ ملاقات امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے ایران کی تین جوہری تنصیبات پر حملے کے اعلان کے بعد ہوئی ہے جس میں انہوں نے کہا تھا کہ امریکی فوج نے تین ایرانی جوہری تنصیبات پر حملہ کیا ہے جن میں فردو، نطنز اور اصفہان شامل ہیں۔

روسی سفیر نے ایران پر امریکی حملوں کی مذمت کی

اقوام متحدہ، 23 جون (یواین آئی) اقوام متحدہ میں روس کے سفیر نے اتوار کو ایران کی جوہری تنصیبات پر امریکی حملوں کی مذمت کی اور مغربی سلامتی کونسل کے ارکان پر دوہرے معیار کا الزام لگایا۔ اقوام متحدہ میں روس کے مستقل مندوب واسیلی نیبنزیا نے سلامتی کونسل کے ہنگامی اجلاس میں کہا کہ امریکہ نے ایران کے تین جوہری مقامات پر بلا اشتعال میزائل اور بم حملے کیے جو بین الاقوامی ایٹمی توانائی ایجنسی (آئی اے ای اے) کی نگرانی میں تھے۔ انہوں نے ان حملوں کو 'غیر ذمہ دارانہ، خطرناک اور اشتعال انگیز ' قرار دیتے ہوئے اس کی شدید مذمت کی۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک خودمختار ملک پر حملہ ہے ۔روس نے کہا کہ امریکہ نے ایک بار پھر عالمی برادری کی رائے کو نظرانداز کرتے ہوئے اپنے اسرائیلی اتحادی کے مفادات کے لیے ہزاروں فلسطینی خواتین، بچوں اور بزرگوں کی ہلاکتوں پر نہ صرف آنکھیں بند کیں بلکہ پوری انسانیت کی سلامتی کو بھی خطرے میں ڈال دیا ہے۔ مسٹر نیبنزیا نے خبردار کیا کہ ان حملوں سے جوہری تابکاری کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے، جو خطے اور اس کے باہر کے شہریوں کی ایک بڑی تعداد کی زندگی اور صحت کو خطرے میں ڈال رہا ہے ۔انہوں نے کہا کہ امریکہ نے یکطرفہ اور بین الاقوامی ضوابط کے خلاف قدم اٹھا کر ایک خطرناک سلسلہ شروع کیا ہے، جس کے انجام کا کوئی اندازہ نہیں ہے ۔مسٹر نیبنزیا نے کہا کہ امریکہ خود کو سپریم جج سمجھتا ہے اور اپنی مرضی کے مطابق انصاف کرتا ہے۔ عالمی بالادستی برقرار رکھنے کے لیے وہ کسی بھی جرم اور بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی کے لیے تیار ہے ۔ انہوں نے کہا کہ عالمی برادری کا کوئی بھی باشعور رکن اب امریکی اتحادیوں پر اعتماد نہیں کرے گا۔ روسی ایلچی نے سلامتی کونسل کے مغربی ممالک پر دوہرا معیار اپنانے کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ستم ظریفی ہے کہ ایران جو کہ آئی اے ای اے کی نگرانی میں ہے، اس پر حملہ کیا جاتا ہے، جب کہ اسرائیل جس نے جوہری عدم پھیلاؤ کے معاہدے (این پی ٹی) پر دستخط نہیں کیے اسے کوئی چیلنج نہیں کیا جاتا۔

یمن کی نصف سے زیادہ آبادی غذائی قلت کے دھانے پر - اقوام متحدہ

عدن، یمن، 23 جون (یواین آئی/ ژنہوا) اقوام متحدہ کی تین ایجنسیوں نے اتوار کو خبردار کیا ہے کہ یمن کے جنوبی صوبوں میں تقریباً 50 لاکھ افراد کو خوراک کے عدم تحفظ کا سامنا ہے اور اگر فوری کارروائی نہ کی گئی تو صورتحال مزید خراب ہونے کا خدشہ ہے ۔فوڈ اینڈ ایگریکلچر آرگنائزیشن (ایف اے او)، ورلڈ فوڈ پروگرام (ڈبلیو ایف پی) اور اقوام متحدہ کے بچوں کے ہنگامی فنڈ (یونیسیف) نے ایک مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ فوری اور مستقل امداد کے بغیر، ستمبر اور فروری 2026 کے درمیان اس خطے کے تقریباً 420,000 مزید افراد کے سامنے بھی اسی طرح کے سنگین بحران پیدا ہونے کا خدشہ ہے۔ اس سے خطے میں خوراک یا خوردنی اشیاء کی کمی جھیلنے والوں کی کل تعداد 53 لاکھ سے زیادہ ہو جائے گی، جو یمن کے جنوبی علاقوں کی نصف سے زیادہ آبادی ہے ۔ایجنسیوں نے بحران کو بڑھانے والے کئی عوامل کا حوالہ دیا ہے، جن میں طویل اقتصادی گراوٹ، یمنی کرنسی کی تیزی سے قدر میں کمی، جاری تنازعہ اور منفی موسمی حالات شامل ہیں۔ ان تنظیموں نے ان لوگوں کو بھکمری سے بچانے ، ضروری خدمات تک رسائی کو یقینی بنانے اور متاثرہ آبادی کے لیے معاشی اور روزی روٹی کے مواقع پیدا کرنے کے لیے فوری طور پر بڑے پیمانے پر انسانی امداد کا مطالبہ کیا۔ غور طلب ہے کہ یہ انتباہ ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب یمن کی کرنسی کو تاریخ کی سب سے بڑی گراوٹ کا سامنا ہے ۔ حال ہی میں، جنوبی بندرگاہی شہر عدن اور حکومت کے زیر کنٹرول دیگر علاقوں میں ریال کی قدر گر کر فی امریکی ڈالر 2750 کے آس پاس رہ گئی ہے ۔دراصل یمن 2014 کے آخر سے ہی تنازعات میں گھرا ہوا ہے، جب ایرانی حوثی گروپ نے اس کے کئی شمالی صوبوں پر قبضہ کر لیا تھا، جس سے بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ حکومت کو دارالحکومت صنعا سے فرار ہونے پر مجبور ہونا پڑا تھا۔ سعودی قیادت والے اتحاد کی جانب سے 2015 میں سعودی حکومت کی بحالی کے لیے مداخلت کے بعد یہ تنازعہ مزید بڑھ گیا۔ دوسری دہائی میں داخل ہونے والی جنگ نے مزید دھماکہ خیز صورتحال پیدا کر دی ہے ، جسے اقوام متحدہ نے دنیا کا 'بدترین' انسانی بحران قرار دیا ہے ۔ ثالثی کی متعدد کوششوں کے باوجود، یہ خطہ پائیدار امن معاہدے کی پہنچ سے دور ہے۔

مقاصد پورے ہونے پر ایران میں مہم ختم ہوجائے گی: نیتن یاہو

تل ابیب، 23 جون (یواین آئی) اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کا کہنا ہے کہ ہمارے مقاصد حاصل ہونے پر ایران میں مہم ختم ہو جائے گی۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کا کہنا تھا کہ حملوں کے دوران ایران کے فردو جوہری پلانٹ کو بری طرح نقصان پہنچا۔ اُن کا کہنا تھا کہ مقاصد پورے ہونے پر ایران میں مہم ختم ہو جائے گی، اسرائیل ایران کے جوہری پروگرام اور بیلسٹک میزائلوں کو تباہ کرنے کے اپنے مقاصد کے حصول کے قریب ہے۔ واضح رہے کہ اتوار کی علی الصبح امریکہ نے ایران کی فردو، نطنز اور اصفہان جوہری سائٹس کو نشانہ بنایا تھا جس سے متعلق ٹرمپ نے سوشل میڈیا سائٹ ٹرتھ سوشل پر بیان بھی جاری کیا تھا۔ دوسری جانب امریکہ کی جانب سے ایران کی جوہری تنصیبات پر حملے کے بعد بغداد میں امریکی سفارتخانے سے اہلکاروں کی امریکا واپسی شروع ہوگئی۔ امریکی میڈیا کا کہنا ہے کہ بغداد میں امریکی سفارتخانے نے ویزا خدمات کو معطل کر دیا ہے، بغداد میں امریکی سفارتخانے کے اہلکاروں کو واپس امریکہ بھیجا جا رہا ہے ، امریکی سفارتخانے میں کچھ اہلکار ہنگامی بنیادوں پر موجود ہوں گے۔ واشنگٹن کی جانب سے ایرانی جوہری تنصیبات پر حملے کے بعد اتوار کو ایک امریکی اہلکار نے بتایا کہ [؟] علاقائی کشیدگی [؟] کے درمیان سفارت خانے کے عملے کو کم کیا جا رہا ہے۔ انہی کوششوں کے ایک حصے کے طور پر امریکی سفارتی مشن کے مزید اہلکار ہفتے کے آخر میں عراق سے واپس روانہ ہو گئے ہیں۔ امریکی اہلکار نے اے ایف پی کو بتایا کہ سفارتخانے کے آپریشنز کو مدنظر رکھتے ہوئے اضافی اہلکار 21 اور 22 جون کو عراق سے روانہ ہوئے ۔اہلکار کا مزید کہنا تھا کہ سفارتی عملے کی روانگی اس عمل کا تسلسل ہے جسے گزشتہ ہفتے بہت زیادہ احتیاط اور بڑھتی ہوئی علاقائی کشیدگی کی وجہ سے شروع ہوا تھا۔

ایران نے اسرائیل پر میزائل داغے

یروشلم، 23 جون (یواین آئی) اسرائیل نے کہا ہے کہ ایران ان کے ملک پر میزائل داغ رہا ہے اور ایئر ڈیفنس فورس (آئی اے ایف) انہیں روک رہی ہے ۔یہ اطلاع اسرائیل ڈیفنس فورسز (آئی ڈی ایف) نے دی ہے۔ آئی ڈی ایف نے ٹیلی گرام پر کہا، " کچھ وقت قبل ایران سے اسرائیل کی طرف داغے گئے میزائلوں کا پتہ چلنے کے بعد اسرائیل کے کئی علاقوں میں سائرن بجنے لگے۔ اس وقت آئی اے ایف خطرے کو ختم کرنے کے لیے جہاں ضروری ہو وہاں مداخلت اور حملہ کرنے کے لیے کام کر رہی ہے۔" ذرائع نے بتایا کہ تل ابیب میں فضائی حملے کے سائرن بج رہے ہیں۔

ترنمول کی 2026 کے انتخاب میں 270 سے زائد اور پچھّم بردوان ضلع کے تمام 9 سیٹوں پر کامیابی یقینی، آسنسول کی تاریخی اجلاس میں لیڈران کا پُرجوش اظہار

آسنسول:23رجون،(عوامی نیوز سروس): آسنسول میں ترنمول کانگریس ضلع کمیٹی سمیت تمام شاخوں کی تنظیموں کی طرف سے ایک بڑی تاریخی ریلی اسنسول اشرم موڑ سے نکالی گئی جو جی ٹی روڈ کی لمبی مسافت طئے کرتے ہوئے اسنسول کے گرجا موڑ پہنچ کر ایک بڑے اجتماعی اجلاس میں ترنمول کی ریلی تبدیل ہوگئی واضح ہو کہ دو دن قبل بھاجپا کی ریلی شوبھیند وادھیکاری کی قیادت میں نکلی تھی ترنمول کانگریس کی عظیم الشان تاریخی ریلی بی جے پی کی ریلی کا جواب دینے کے لیے نکالی گئی تھی جو دو دنوں قبل اسی جی ٹی روڈ میں نکلی تھی جسمیں شوبھیند و ادھیکاری اپوزیشن لیڈر کی شرکت ہوئی تھی جنھوں نے ترنمول کانگریس اور انکے لیڈران کے خلاف اپنی تقریر میں انگشت نمائی کی تھی ترنمول کانگریس ضلع کمیٹی کے بینر تلے منعقدہ ریلی اور اسکے اختتام پر ہونے والے اجلاس میں انسانی سروں کی اُمڈتی بھیڑ ٹھاٹیں مار رہی تھی شرکاء ترنمول پرچم اور بینر لیکر جوش وخروش کے ساتھ فلک شگاف نعرے لگاتے ہوئے گزر رہے تھے اس ریلی اور اجلاس میں ترنمول کے کلیدی کردار ادا کرنے والے معروف نامور معزز رہنماوں بالخصوص اسنسول شمال کے ایم ایل اے ریاست کے قانون اور محنت کے وزیر مولئے گھٹک، درگا پور کے ایم ایل اے ریاستی وزیر پردیپ مجمدار، پنڈیشور کیا ایم ایل اے و مغربی بردوان ضلع ترنمول کے صدر نریندر ناتھ چکرورتی، مغربی بردوان ضلع کونسل کے صدر وشوا ناتھ باوڑی، رانی گنج کے ایم ایل اے تاپس بنرجی، اسنسول کے میئر اور بارہ بونی کے ایم ایل اے بیدھان اپادھیائے، جموڑیہ کے ایم ایل اے ہرے رام سنگھ، ترنمول کانگریس کے ریاستی سکریٹری وی شیوداسن واسو، ڈپٹی میئر ابھیجیت گھٹک، یوتھ ترنمول کانگریس کے ضلع صدر پارتھ دیواسی، ترنمول چھاترا پریشد کے ضلع صدر ابھینو مکھرجی اور ترنمول کانگریس سے وابستہ دیگر قائدین اور کارکنان کی بڑی تعداد ریلی میں موجود تھی اس موقع پر موجود قائدین نے مرکزی حکومت پر مغربی بنگال کو محروم کرنے کا الزام لگایا اور شوبھیند و ادھیکاری کی تنقیدی تقریر کا پلٹ وار کرتے ہوئے جم کر جواب دیا اس موقعے پر لوٹائس پر رونق افروز بیشتر رہنماوں نے خطاب فرمایا اس موقعے پر وزیر مولئے گھٹک نے کہا کہ مرکزی حکومت کے سوتیلا پن رویے کے باوجود مغربی بنگال جس طرح ممتا بنرجی کی قیادت میں ترقی کر رہا ہے اس سے بی جے پی گھبرا گئی ہے بھاجپا کے لیے مشکلات پیدا ہو رہی ہیں یہی وجہ ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی مسلسل مغربی بنگال کو محروم کرنے کی کوشش کر رہی ہے اور یہاں کے بی جے پی لیڈران بھی مغربی بنگال کو محروم کرنے میں مرکزی حکومت کی مدد کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ مغربی بنگال کے عوام نے ممتا بنرجی کو لگاتار تین بار ریاست کی وزیر اعلیٰ بنایا ہے پچھلی بار ترنمول کانگریس کو اسمبلی میں 213 سیٹیں ملی تھیں پھر ضمنی الیکشن ہوئے تو ترنمول کی ہی جیت ہوئی اور اسوقت 224 ایم ایل اے ہمارے ہیں انہوں نے کہا کہ مجھے اپنے عوام پر پورا یقین ہے کہ عوام کی محبت ایک بار پھر ہم ہی لوگوں کو ملے گی اور 2026 کے انتخابات میں ترنمول کانگریس کو 294 میں سے کم از کم 270 سیٹیں ملیں گی اس کی ایک ہی وجہ ہے، وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے جس طرح ریاست کی ترقی کی ہے وہ سب کے سامنے ہے وزیر مولئے گھٹک بڑے جوش وجذبے کے ساتھ اپنی گفتگو شرکاء کی تالیوں میں کرتے ہوئے کہا کہ شوبھندو ادھیکاری ہمارے اسنسول میں ائے تھے تو ہملوگ سمجھے مرکزی حکومت کی کوئی نئی نئی اسکیمیں یا ہمارے شہر کی ترقی کی باتیں کریں گے مگر انہوں نے ادھر ادھر کی باتیں کی انہوں نے یہ نہیں کہا کہ بارہ بونی کی ہندوستان کیبلز فیکٹری کیوں بند ہوگئی جہاں 5 ہزار ملازمین بیکار ہو گئے انہوں نے یہ نہیں کہا کہ اسنسول دکھن اسمبلی کی برن اسٹینڈرڈ ویگین کیوں بند کر دی گئی جہاں چار ہزار ملازمت کرنے والے بیروزگا ہو گئے مولئے گھٹک نے کہا یہ سب کارکانے بی جے پی کے دور اقتدار میں انے کے بعد بند ہوئی ہے ان سب پر شوبھیند و کو کہنا چاہیئے کے کب کھلے گی اور اسکے لئے کیا کوشش ہو رہی ہیں مولئے گھٹک نے کہا کہ بینک اور ریل کے امتحانات ہوتے تھے تو پڑھے لکھے نوجوان ملازمت پانے کے لئے امتحان دیتے اور نوکری حاصل کر لیتے تھے مگر اب یہ سب پرائیوٹ کے ہاتھوں دے دیا گیا انہوں نے کہا ایک ایک کر کے اس علاقے میں تیرہ کولیریاں بند کر دی گئی ہیں کلٹی چینا کوڑی سے لیکر ان تمام حلقے کی 13 کولیری بند ہوگئی پچاس ہزار کولیری مزدور دس ہزار ہندوستان کیبلس اور برن اسٹینڈ ڈ تقریبا ساٹھ ہزار لوگ بے کار ہو گئے ان سب کی فیملی کیسے چل رہی ہیں نجی کاری کی جا رہی ہے ستر فیصد پرائیوٹ کو دیا جا رہا جو اہستہ اہستہ بعد میں سو فیصد ہو جائے گا ملک کی معشیت خراب کر دی گئی ہے ان سب پر شوبھیند و کو بولنا چاہئے مولئے گھٹک نے کہا کہ بھاجپا کی ریلی جو دو دنوں قبل ہوئی تھی اس ریلی سے ہملوگوں کی ترنمول کی ریلی دس گنا زیادہ بھیڑ والی تاریخی ریلی منعقد ہوئی انہوں نے کہا ریاست کی جنتا بھاجپا سے نفرت کر رہی ہے بھاجپا کی ظلم وزیادتی کا جواب عوام 2026 اسمبلی الیکشن دے گی اس ڈائس سے اسنسول کے میئر بیدھان اپادھیائے نے کہا کہ شوبھیند و کو اسنسول کی ترقی کیسے ہوگی اس ضمن میں کچھ بھاشن دینا چاہیئے تو اچھا ہوتا بیدھان نے کہا کہ شوبھیند وادھیکاری اپوزیشن لیڈر کا تین پارٹ ہے لگتا ہے شوبھیند و سیاست دان کے ساتھ نجومی بن گئے ہیں اور چارٹر اکاونٹ میں ہو گئے ہیں سب کی بات بتا رہے ہیں کس کے پاس کتنی رقم ہے کون جیتے گا میئر بیدھان اپادھیائے نے کہا کہ نجومی کی بات کر کے پیشن گوئی کرتے نظر ارہے ہیں انہوں نے کہا کہ ابھی بھاجپا میں پانچ لمبڑے لیڈر بنے ہوئے ہیں میں کہتا ہوں کہ اگر اپ کو وزیر اعلیٰ منتخب کرنے کو کہا جائے تو اپ پانچ میں کسکا انتخاب ہوگا میرے خیال میں ان پانچوں میں ہی اتحاد نہیں ہے اور چلے ہیں ہندو بھائیوں کو ایک جٹ کرنے کی بات ہم ہندو مسلمان سکھ عیسائی سب متحد ہیں ریاست ترقی کی راہ پر چل رہی ہے تملوگ حکومت بنانے کا سپنا دیکھو کہا کہ پیڑ میں کٹھل اور منہ میں تیل بس یہیں تک محدود رہو ہملوگ عوام کی محبت سے پھل کھاتے رہے گے بیدھان نے کہا کہ 2011, 2016 2021 ہر اسمبلی الیکشن میں ہمارا بارہ بونی اسمبلی میں جیت کی مارجن بڑھی ہے اور انے والے 2026 میں بھی زیادہ ووٹو کی تعداد سے ہماری جیت ہوگی اسی دوران وی شیوداسن داسو نے بنگال اسمبلی میں قائد حزب اختلاف شوبھیند وادھیکاری پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ وہ آج بنگال اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر بن گئے ہیں لیکن جب سے وہ اپوزیشن لیڈر بنے ہیں، بی جے پی نے یہاں ایک بھی انتخاب نہیں جیتا ہے اسمبلی ہو یا لوک سبھا، پنچایت اور میونسپل کارپوریشن کے انتخابات میں بھی بی جے پی کو شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے جموڑیہ کے ایم ایل اے ہرے رام سنگھ نے بھوجپوری میں اپنی تقریر پیش کی جسے شرکاء نے خوب خوب پسند کیا اور لطف اندوز بھی ہوتے رہے ہرے رام نے کہا کہ شوبھیند و یہاں اکر کہہ کر گئے ہیں کہ فلاں کے پاس کڑوڑوں روپے ہیں میں کہتا ہوں کہ تم بھی تو بیس سال ایم ایل اے ایم پی بنے رہے کتنی رقم تمہارے پاس ہوگا اسکا بھی حساب دو ہرے رام نے کہا کہ شبھیند و نے پچھّم بردوان کے سبھی اسمبلی میں بی جے پی کی جیت کی پیشن گوئی کی ہے میں کہتا ہوں کہ ترنمول کی جیت 9 اسمبلی میں ہوگی کسی کی باپ کی طاقت نہیں ہے کہ ہملوگوں کو ہرا دے اسلئے کہ ہملوگوں کے سر پر ممتا بنرجی کا اشیرواد ہے اور ہملوگ عوام کے شانہ بشانہ دکھ سکھ ہر وقت شامل رہتے ہیں ہملوگوں کو جیتنے سے کوئی نہیں روک سکتا ہے صرف بھاشن دینے سے کام نہیں چلے گا ہملوگ باتوں پر نہیں کام پر یقین رکھتے ہیں اسی طرح دیگر مقررین نے بھی جم غفیر بھیڑ سے خطاب کرتے ہوئے بھاجپا پر حملہ بولا بھاجپا صرف ہندو مسلمان تفریق والی سیاست کرتے ہے بیروزگاری روبروز بڑھ رہی، مہنگائی اسمان چھو رہی کل کارخانے بند ہو رہے مگر بھاجپا کو صرف ترنمول کے خلاف شکایت علاوہ کچھ نظر ہی نہیں اتا ترنمول لیڈران کارکنان بہی خواہان نے بڑی کامیابی سے ریلی اور جلسے کو ہمکنار کیا۔

اسکول وین بڑے حادثے سے بال بال بچ گئی

آسنسول: 23 رجون،(عوامی نیوز سروس): کلٹی میونسپل کی سڑک پر ایک اسکول وین بے قابو ہوگئی اور اس کا ایک حصہ سڑک سے گر گیا بڑے حادثے سے بال بال بچ گئے۔ تاہم اہل علاقہ اور پیدل چلنے والوں کی مدد سے اسکول وین کو گاڑی اوپر اٹھا لیا گیا بتایا جاتا ہے کہ یہ سڑک کافی عرصے سے خستہ حالت میں ہے اور تھوڑی سی بارش کے بعد بھی پانی جمع ہوجاتا ہے آسنسول میونسپل کارپوریشن کا کلٹی بورو دفتر سڑک پر ہے عام لوگوں کا دعویٰ ہے کہ اگر اس سڑک کی جلد مرمت نہ کی گئی تو آنے والے دنوں میں کوئی بڑا حادثہ رونما ہو سکتا ہے۔

چترنجن کرنال سنگھ پارک کیس میں چار گرفتار

آسنسول:23رجون،(عوامی نیوز سروس): 21 جون کی شام کو روپنارائن پور کی ایک نوجوان خاتون اور اس کے ساتھی کو چترنجن کرنال سنگھ پارک میں چہل قدمی کے دوران چار نوجوانوں نے ہراساں کیا نوجوانوں نے اپنا تعارف سیوک پولیس کے طور پر کرایا اور نوجوان سے موبائل فون چھین لیا انہوں نے مشکل سے نکلنے کے لیے 50 ہزار روپے کا مطالبہ بھی کیا واقعہ کے بعد نوجوان خاتون اور اس کے ساتھی نے چترنجن پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی شکایت کی بنیاد پر چترنجن پولیس اسٹیشن نے تفتیش کی اور چار نوجوانوں کو گرفتار کر لیا گرفتار شدگان کے نام بنٹی منڈل، بمل منڈل، زندگی منڈل اور راہول منڈل ہیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق بنٹی اور بمل چترنجن کے جی اسپتال کے عارضی سیکورٹی کارکن ہیں ان 2 سیکیوریٹی کے جرائم سے علاقے میں خوف و ہراس کا ماحول ہے پولیس ذرائع کے مطابق، گرفتار افراد کے خلاف ایک مقدمہ (نمبر 19/25، مورخہ 22/6/2025) درج کیا گیا ہے جس میں دھوکہ دہی، چھیڑ چھاڑ اور جعلی شناخت (سوک پولیس) کا استعمال کرتے ہوئے رقم کا مطالبہ کرنے سمیت متعدد الزامات کے تحت درج کیا گیا ہے۔ گرفتار افراد کو آج آسنسول کی عدالت میں پیش کیا جائے گا معلوم ہوا ہے کہ پولیس ان چاروں افراد کو عدالت کے ذریعے اپنی تحویل میں لے کر ان سے مزید پوچھ گچھ کرے گی۔

بے قابو موٹر سائیکل سواروں پر اسپیڈ میٹر سے نگرانی شروع

آسنسول:23رجون،(عوامی نیوز سروس): بے قابو بائک سواروں کی رفتار کو روکنے کے لیے پولیس کمشنریٹ کے محکمہ ٹریفک نے سخت کارروائی کی ہے صبح سے ہی درگاپور ٹریفک گارڈ درگاپور خواتین کالج کے قریب سڑک پر اسپیڈ میٹر کے ذریعے گاڑیوں کی رفتار پر نظر رکھے ہوئے ہے اس مہم کا مقصد درگاپور کی سڑکوں پر بڑھتے حادثات اور بائک سواروں کی لاپرواہی پر قابو پانا ہے روڈ سیفٹی کو ترجیح دیتے ہوئے پولیس نے اس جگہ کا انتخاب کیا جہاں عموماً بائیک سوار بڑی تعداد میں پائے جاتے ہیں کالج جانے اور آنے والے طلباء اور پیدل چلنے والوں کا ہجوم ہیکام نے اسپیڈ میٹر کی مدد سے تیز رفتار گاڑیوں کی نشاندہی کی اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف مقدمہ درج کر لیا ڈرائیوروں کے خلاف سخت کارروائی کا انتباہ پولیس کا کہنا ہے کہ یہ مہم آنے والے دنوں میں شہر کے دیگر مصروف ترین اور حادثات کے شکار علاقوں میں بھی چلائی جائے گی محکمہ ٹریفک کا خیال ہے کہ تکنیکی آلات کی مدد سے روڈ سیفٹی کو یقینی بنایا جاسکتا ہے اور لوگوں میں ٹریفک قوانین کے بارے میں آگاہی بھی بڑھائی جاسکتی ہے مقامی رہائشیوں اور کالج انتظامیہ نے اس اقدام کو سراہا اور کہا کہ اس سے علاقے میں سیکورٹی کے ماحول میں بہتری آئے گی اور عام لوگوں کی زندگی مزید محفوظ ہوجائے گی۔

وارڈ 16 میں دیگھا کے جگن ناتھ دیو کا مہاپرساد ڈور راشن کے ذریعے تقسیم

آسنسول:23رجون،(عوامی نیوز سروس): رنمول دیگھا میں نئے تعمیر شدہ جگن ناتھ مندر کے افتتاح کے دن ریاست کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اعلان کیا کہ راشن کے ذریعے جگن ناتھ دیو کا مہاپرساد ریاست کے ہر گھر تک پہنچایا جائے گا ان کے اعلان کے مطابق 20 جون سے ہر ضلع میں ہر گھر میں راشن کے ذریعے جگن ناتھ مہاپرساد پہنچانے کا کام شروع ہو گیا ہیاس دن آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 16 کی سبن پور راشن شاپ اور چلبل پور راشن شاپ کے ذریعے دیگھا کے جگن ناتھ مندر کا مہاپرساد دیا گیا۔

9 جولائی کو ہونے والی ملک گیر عام ہڑتال کے حوالے سے ڈی ایس پی اور اے ایس پی کے سامنے مظاہرہ

آسنسول:23رجون،(عوامی نیوز سروس): گزشتہ 20 مئی کو بلائی گئی عام ہڑتال کے دن کو تبدیل کر کے 9 جولائی کر دیا گیا ہے ادھر مزدور تنظیموں کی جانب سے ہڑتال کو کامیاب بنانے کے لیے مسلسل مہم چلائی جا رہی ہے دس مرکزی ٹریڈ یونینوں اور صنعت پر مبنی فیڈریشنوں اور ایسوسی ایشنز کے مشترکہ پلیٹ فارم نے صنعت اور مزدوروں کے مفادات سے متعلق کل 17 مطالبات کے ساتھ 9 جولائی کو ملک بھر میں ایک روزہ ہڑتال کی کال دی ہیونینوں نے کہا ہے کہ یہ ہڑتال قانون کے ذریعے مزدوروں کے کم سے کم حقوق چھیننے، منافع بخش سرکاری اداروں کو نجی مالکان کے حوالے کرنے، تعلیم کے بعد روزگار مانگنے والے کسانوں کو مسلسل محروم کرنے اور مذہبی تنازعات کو ہوا دے کر ملک کے نوجوانوں کو تاریک مستقبل کی طرف دھکیلنے کے خلاف ملک بھر میں ہڑتال کی جا رہی ہے۔ ملک کی دس مرکزی مزدور تنظیمیں بشمول INTUC، CITU، AITUC، HMS ہڑتال میں حصہ لے رہی ہیں۔ INTUC اور CITU نے پہلے ہی درگاپور صنعتی شہر میں اس ہڑتال کے لیے مہم شروع کر دی ہے اس کے تحت INTUC سے منسلک ہندوستان اسٹیل ورکس یونین نے پیر کو ہڑتال کی حمایت میں درگاپور اسٹیل پلانٹ کے مین گیٹ کے سامنے ایک پروگرام کا انعقاد کیا۔ اس کے بعد INTUC قائدین اور کارکنوں نے ڈی ایس پی ای ڈی (ورکس) کے دفتر تک ریلی نکالی اور ہڑتال کا نوٹس دیا۔ تنظیم کے جنرل سکریٹری (کنوینر) رجت ڈکشٹ نے بتایا کہ کل 17 مطالبات کے لیے نوٹس دیا گیا ہے جن میں مزدور مخالف نئے لیبر کوڈ کی منسوخی، منافع بخش سرکاری کارخانوں کی نجکاری کی مخالفت، کنٹریکٹ ورکرز کی کم از کم اجرت 26 ہزار روپے، ڈی ایس پی اور اے ایس پی کی جدید کاری اور توسیع، مقامی لوگوں کی مستقل ملازمت میں تقرری شامل ہیں۔ رجت ڈکشٹ نے کہا کہ قواعد کے مطابق ہڑتال کا نوٹس 15 دن پہلے ڈی ایس پی ای ڈی (ورکس) ڈاکٹر کے رام کرشنن کو دیا گیا تھا۔ انہوں نے 9 جولائی کو ملک بھر میں کامیاب ایک روزہ ہڑتال کی کال بھی دی ہے۔ اس پروگرام میں دوسروں کے علاوہ ضلع INTUC صدر سبھاش ساہا، کارگزار صدر پریش ناتھ کرماکر، جوائنٹ سکریٹری عاصم موشن، دیپانکر دوبے، سجل مکھرجی، باسو دیو مکھرجی، پنکج کرماکر، سمیر مکھرجی اور دیگر قائدین موجود تھے اسی دن سی آئی ٹی یو نے اس ہڑتال کو آگے بڑھانے کے لیے درگاپور مشرا اسٹیل فیکٹری یا اے ایس پی میں ایک احتجاجی پروگرام بھی منعقد کیا۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ اس ہڑتال کی طے شدہ تاریخ 20 مئی تھی۔ تاہم اس وقت کشمیر کے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے اور آپریشن سندھ سمیت مجموعی صورتحال کے پیش نظر ہڑتال کی تاریخ کو 9 جولائی تک ملتوی کر دیا گیا تھا۔

موہشلا: سیکوریٹی گارڈ کی خون آلود لاش ملنے سے سنسنی

آسنسول:23رجون،(عوامی نیوز سروس): سوموار کی صبح 7 بجے ایک سیکورٹی گارڈ کی خون آلود لاش برآمد ہونے سے سنسنی پھیل گئی ہے متوفی کا نام نرنجن پال ہے یہ واقعہ آسنسول ساؤتھ پولیس اسٹیشن کے مہشیلا پوربا پاڑہ میں پیش آیا متوفی کے اہل خانہ کے مطابق 54 سالہ نرنجن پال مہیشیلا پوربا پاڑہ میں ایک زیر تعمیر کثیر المنزلہ رہائشی عمارت کا سیکورٹی گارڈ تھا پیر کی صبح ان کی لاش زیر تعمیر کثیر المنزلہ رہائشی عمارت کے احاطے میں خون آلود حالت میں پڑی ہوئی ملی اطلاع ملتے ہی آسنسول ساؤتھ پولیس اسٹیشن موقع پر پہنچ گیا لاش کو برآمد کر کے پوسٹ مارٹم کے لیے آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال بھیج دیا متوفی کے اہل خانہ نے الزام لگایا کہ اسے قتل کیا گیا کیونکہ اس کے چہرے پر زخموں کے نشانات تھے پولیس واقعے کی تحقیقات کر رہی ہے آسنسول ساؤتھ پولیس اسٹیشن نے جائے وقوعہ کو بیریکیڈس سے گھیر لیا ہے اطلاع پا کر ممبر میئر ان کونسل مانش داس پہنچے انہوں نے کہا کہ علاقے کے لوگ کہہ رہے ہیں کہ متوفی ایک شریف انسان تھا اس علاقے میں ایک فلیٹ کی تعمیر ہو رہی ہے اسی فلیٹ کا وہ سیکیوریٹی گارڈ تھا نرنجن پال کے بھائی منورنجن نے بتایا کہ دیر رات مجھے اطلاع ملی میں جب ایا تو اسے زخمی حالات میں لہو لہان پایا شبہ کیا جا رہا ہے کہ اسے قتل کیا گیا ہے تاہم ابھی تک اسکی تصدیق نہیں ہوسکی ہے پوسٹ مارٹم کے بعد ہی معلوم ہوگا کہ اسکی موت کس وجہ سے ہوئی ہے انہوں مکمل تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے لاش ملنے سے پورے علاقے میں سنسنی پھیل گئی اور سوگ کی فضا چھا گئی ہے۔

زیر تعمیر واٹر ٹینک کے اسٹور سے چوری معاملے میں 6 گرفتار

آسنسول:23رجون،(عوامی نیوز سروس): چترنجن پولیس نے چترنجن میں سن سیٹ ایونیو کے قریب واقع ایک زیر تعمیر اسٹور سے تقریباً ایک لاکھ روپے کے سامان کی چوری کے سلسلے میں 6 لوگوں کو گرفتار کیا ہے اس معاملے میں گرفتار ملزمان میں جامتاڑا کے دو ہسٹری شیٹر بھی شامل ہیں یہ اطلاع ایک پریس ریلیز میں دی گئی یہ واقعہ اسوقت منظر عام پر ایا جب میسرز آدتیہ آراو دیو کانس-پرائیویٹ لمیٹڈ کے سپروائزر آنند کمار مہتو نے پولیس کو بتایا کہ 4 جون 2025 کو سائٹ پر کام روک دیا گیا تھا اور جب وہ واپس آئے تو انہوں نے دیکھا کہ چور اسٹور روم کا دروازہ توڑ کر 8 قیمتی اشیاء لے گئے تھے۔ چوری ہونے والے سامان میں 14 انچ کی کٹر مشین، 4 انچ کی پلائی کٹر مشین، بریکر مشین، ایک ڈولو پمپ، ایک گیس سلنڈر، ایک ویٹ مشین، ایک KPT PPR پائپ جوائنگ مشین اور کچھ ایم ایس راڈز شامل ہیں یہ ٹیم آر پی ایف آئی جی کی ہدایت پر تشکیل دی گئی تھی۔ کرائم برانچ کے انسپکٹر نریندر سنگھ کی قیادت میں خصوصی ٹیم نے فوری کارروائی کرتے ہوئے چھاپہ مارا انٹیلی جنس اور ذرائع کی تعیناتی کے بعد ٹیم چترنجن بس اسٹینڈ کے قریب کچھ مشکوک افراد کے جمع ہونے کی اطلاع ملی پولیس ٹیم نے فوری طور پر آئی پی ایف سی آئی بی کی قیادت کی کارروائی کرتے ہوئے بس اسٹینڈ کے قریب ایک اندھیری جگہ پر چھاپہ مارا چھاپے کے دوران پولیس نے امن رائے ہائی سکول میہی جام کے رہائشی کو گرفتار کر لیا۔ دنیش داس، امبا گن میہی جام کے دیپک ساو عرف چھوٹو، نارائن راجک، مانک پاڑا پی بی روڈ ہنڈ یپارہ میہی جام کے سریندر ہری عرف نھو، اور پون داس ساکنہ ریلوے کالونی گاندھی نگر میہی جام پولیس ذرائع کے مطابق گرفتار ملزمان میں نھو اور چھوٹو پرانے ہسٹری شیٹر ہیں اور کئی مجرمانہ مقدمات میں جامتاڑا اور آسنسول جیلوں میں قید ہیں۔ دوران تفتیش ملزمان نے اعتراف جرم کرتے ہوئے بتایا کہ انہوں نے چوری کی واردات زیر تعمیر واٹر ٹینک کے اسٹور سے کی ہپولیس نے کہا کہ تمام چھ افراد کو 07.06.2025 اور 08.06.2025 کی سی سی ٹی وی فوٹیج سے ملایا گیا ہے گرفتار ملزمان کو LDCJM کورٹ ASN میں پیش کیا جائے گا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ مسروقہ سامان تاحال برآمد نہیں ہوا، ملزمان سے پوچھ گچھ کے بعد مزید کارروائی کی جائے گی۔

☆

رشبھ پنت نے انگلینڈ کے خلاف سنچری بنا کر دھونی کا ریکارڈ توڑ دیا

مستقبل قریب میں رشبھ پنت بہت سارے ریکارڈ توڑ سکتا ہے

لیڈز (انگلینڈ) 23 جون: انڈیا کے وکٹ کیپر بلے باز رشبھ پنت نے انڈیا کے سابق کپتان وکٹ کیپر بلے باز ایم ایس دھونی کا ریکارڈ توڑ دیا اور بطور وکٹ کیپر بلے باز کے طور پر اس نے سب سے زیادہ سنچری بنانے کا ریکارڈ بنا لیا اور اس وقت جبکہ پوری طرح سے فارم میں ہیں اور ان سے امید کی جا سکتی ہے کہ وہ ابھی بہت ساری سنچریاں بنا سکتے ہیں اور انڈیا کیلئے سب سے زیادہ سنچری بنانے والے وکٹ کیپر بلے باز کے طور پر اپنا نام درج کرا سکتے ہیں بلکہ دنیا کے بہترین وکٹ کیپروں کے مقابلے میں سب سے بہترین وکٹ کیپر کہلا سکتے ہیں۔ پنت نے ایشیا کے باہر انگلینڈ میں کھیلتے ہوئے یہ ریکارڈ بنایا ہے اور اس ریکارڈ کے لئے انہیں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ اپنی انگ میں پنت نے 178 گیندوں کا سامنا کر کے شاندار 134 رن اسکور کئے جس میں 12 چوکے اور 6 چھکے شامل ہیں۔ جس کا اسٹرائیک ریٹ 75 سے زیادہ ہے۔ پنت نے ساتویں ٹسٹ سنچریوں کے ساتھ ایم ایس دھونی کا ریکارڈ توڑ دیا جس نے اپنے طویل کیریئر میں صرف 6 سنچریاں بنائی تھیں۔ اس نے نیوزی لینڈ، آسٹریلیا، جنوبی افریقہ اور انگلینڈ کے خلاف یہ سنچریاں بنائی ہیں اور اس میں اس کی کارکردگی قابل تعریف ہے۔ تین سنچریاں وہ انگلینڈ کے خلاف اور ایک جنوبی افریقہ اور ایک آسٹریلیا کے خلاف بنائی۔ اس نے سری لنکا کے عظیم وکٹ کیپر کمار سنگا کا ریکارڈ بھی برابر کیا۔ پنت نے اسی کے ساتھ سورو گنگولی کا ریکارڈ بھی برابر کیا جب سورو گنگولی کی تین سنچریاں انگلینڈ کے خلاف ہیں۔ سب سے زیادہ انگلینڈ کے خلاف سنچریاں بنانے کا ریکارڈ راہل ڈراوڈ کے پاس ہے جس نے 6 سنچریاں بنائی ہیں جس کے بعد سچن تندولکر (4) اور دلیپ وینگسارکر (4) ہیں۔

لیڈز کا یہ ٹسٹ اس طور پر بھی یادگار رہے گا کہ پہلی انگ میں یشسوی جیسوال، شبھمن گل اور رشبھ پنت نے سنچریاں بنائیں اور پہلی انگ میں 471 رن کا اسکور کھڑا کیا۔ جواباً انگلینڈ نے 465 رن بنائے۔ ایسے تو دنیا کے نامور وکٹ کیپروں میں سید مجتبیٰ حسن کرمانی، کرن مورے، اور ایم ایس دھونی کا نام آتا ہے اور دھونی نے بطور کپتان انڈیا کو تین ورلڈ کپ (ایک 50 اوور اور 2 ٹی-20) ٹرافیاں دلائی ہیں اس اعتبار سے دھونی کا یہ ریکارڈ توڑنا کسی بھی وکٹ کیپر بلے باز یا بلے باز کے لئے ممکن نہیں ہے لیکن ریکارڈ ٹوٹنے کیلئے بنتے ہیں ممکن ہے مستقبل میں شبھمن گل یا رشبھ پنت یا کے ایل راہل وغیرہ یہ ریکارڈ توڑ دیں اگر انہیں کپتان بنایا گیا لیکن مستقبل قریب مین ایسا چانس نظر نہیں آتا ہے لیکن وقت بدلتے اور کایا پلٹ ہوتے دیر نہیں لگتی۔ ممکن ہے اس وقت گوتم گمبھیر ٹیم انڈیا کے کوچ ہیں لیکن اس سیریز کے اختتام پر نتیجہ الٹا نکلنے پر انہیں باہر کا راستہ دکھایا جا سکتا ہے ویسے بھی سورو گنگولی نے ٹیم انڈیا کے کوچ بننے کے سلسلے میں اپنی دلچسپی ظاہر کی ہے تو بہت ممکن ہے اگلے سیریز میں کوچ سورو گنگولی ہوں۔ ویسے بھی گمبھیر کی گمبھیرتا سے پریشان چہرے کو دیکھ دیکھ کر وراٹ کوہلی اور روہت شرما نے ریٹائرمنٹ کو ترجیح دی ہے۔

اینڈرسن-تندولکر ٹرافی: بمراہ کے شاندار پنجے سے انگلینڈ 465 پر آل آؤٹ، کپل دیو کے ریکارڈ کی برابری

لیڈز 23 /جون: جسپریت بمراہ کی شاندار گیند بازی کی بدولت ہندوستان نے اینڈرسن-تندولکر ٹرافی کے پہلے ٹیسٹ کے تیسرے دن انگلینڈ کو اس کی پہلی اننگز میں 465 رنز پر آل آؤٹ کر دیا۔ بمراہ نے 24.4 اوورز میں 83 رنز دے کر 5 وکٹیں حاصل کیں اور یوں بیرون ملک ایک اننگز میں سب سے زیادہ مرتبہ پانچ وکٹیں لینے کے معاملے میں کپل دیو کی برابری کر لی۔ دونوں کھلاڑیوں نے یہ کارنامہ 12 مرتبہ انجام دیا ہے۔ ہندوستان نے اپنی پہلی اننگز میں 471 رنز بنائے تھے، جس کے مقابلے میں انگلینڈ نے تیسرے دن کھیل کی شروعات تین وکٹ پر 209 رنز سے کی۔ لنچ تک انگلینڈ نے اپنا اسکور پانچ وکٹ پر 327 تک پہنچا لیا تھا لیکن دوسرے سیشن میں پوری ٹیم 465 رنز پر آل آو؟ٹ ہوگئی۔ نو وکٹ گرنے کے بعد چائے کا وقفہ مؤخر کیا گیا اور بمراہ نے آخری وکٹ حاصل کر کے انگلینڈ کی اننگز سمیٹ دی۔

انگلینڈ کے بلے باز ہیری بروک صرف ایک رن کی کمی سے سنچری مکمل نہ کر سکے اور 99 رنز پر آؤٹ ہو گئے۔ انہوں نے اپنی 112 گیندوں کی اننگز میں 11 چوکے اور دو چھکے لگائے۔ بروک کو پرسدھ کرشنا نے آؤٹ کیا، جنہوں نے اس سے پہلے شاندار فارم میں نظر آنے والے اولی پوپ کو بھی پویلین بھیجا، جنہوں نے 106 رنز بنائے۔ پرسدھ کرشنا نے مجموعی طور پر 20 اوورز میں 128 رنز دے کر تین وکٹیں حاصل کیں، جبکہ محمد سراج نے 27 اوورز میں 122 رنز دے کر دو کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔

سراج نے انگلینڈ کے کپتان بین اسٹوکس کو محض 20 رنز پر وکٹ کے پیچھے کیچ آؤٹ کرایا۔ اسٹوکس کی مایوس کن کارکردگی پر انہوں نے غصے میں اپنا بلا ہوا میں اچھال دیا۔ سراج نے برائیڈن کارس کو بھی آؤٹ کیا، جبکہ بمراہ نے کرس ووکس (38 رنز) اور جوش ٹنگ (11 رنز) کو بولڈ کر کے انگلینڈ کی اننگز کو ختم کیا۔ وکٹ کیپر جیمی اسمتھ 40 رنز بنا کر کرشنا کا تیسرا شکار بنے۔ انگلینڈ کی بیٹنگ لائن میں کئی کھلاڑیوں نے اچھی شروعات کی مگر ہندوستانی گیند بازوں کی مشترکہ کوششوں نے میزبان ٹیم کو بڑی سبقت سے روک دیا۔ اب ہندوستان کے بلے بازوں کے پاس موقع ہے کہ دوسری اننگز میں بہتر مظاہرہ کر کے انگلینڈ پر دباؤ ڈال سکیں۔

للت اپادھیائے بین الاقوامی ہاکی سے ریٹائر

اینٹورپ، 23 جون (یو این آئی) تجربہ کار فارورڈ للت کمار اپادھیائے، جو ایف آئی ایچ پرو لیگ میں ہندوستانی ہاکی ٹیم کا حصہ تھے، پیر کو بین الاقوامی ہاکی سے ریٹائر ہو گئے۔ بیلجیم کے خلاف ایف آئی ایچ پرو لیگ 25-2024 سیزن کے یورپی لیگ کے فائنل میچ کے فوراً بعد للت نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم کے ذریعے بین الاقوامی ہاکی سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا۔ انہوں نے اس دورے میں چار میچوں میں حصہ لیا اور اپنا آخری میچ 15 جون کو آسٹریلیا کے خلاف کھیلا۔

للت نے 2014 ہاکی ورلڈ کپ میں ہندوستانی ٹیم میں ڈیبیو کیا تھا۔ وہ ایک بہترین پلے میکر تھے جنہوں نے مستقل بنیادوں پر گول بھی کیے، انہوں نے مجموعی طور پر سینئر قومی ٹیم کے لیے کھیلے گئے 183 میچوں میں 67 گول اسکور کیے۔ برسوں کے دوران وہ ہندوستان کی فارورڈ لائن میں ایک قابل اعتماد نام بن چکے تھے۔ وہ اپنی استعداد، میدان میں ذہانت اور زیادہ دباؤ کے حالات میں پرسکون رویے کے لیے جانا جاتا ہے۔ وہ اس ٹیم کا ایک اہم حصہ تھے جس نے ٹوکیو 2020 اولمپکس میں تاریخ رقم کی، جس نے ہندوستان کو طویل انتظار کے بعد کانسے کا تمغہ جیتنے اور پیرس 2024 اولمپکس میں کارنامے کو دہرانے میں مدد کی۔ اولمپک شان کے علاوہ للت نے 2016 کی ایشین چیمپئنز ٹرافی، 2017 ایشیا کپ میں ہندوستان کی فتوحات میں کلیدی کردار ادا کیا جہاں اس نے چار گول اسکور کیے ان کے تمغے سے بھرے کیریئر میں اوڈیشہ مینز ہاکی ورلڈ لیگ فائنل 2017 میں کانسے کا تمغہ، ایف آئی ایچ مینز چیمپئنز ٹرافی بی 2018 میں چاندی، ٹرافی بی 2017 میں چاندی شامل ہے۔ ایشین گیمز اور 2018 مردوں کی ایشین چیمپئنز ٹرافی میں گولڈ۔ وہ اس ٹیم کا بھی حصہ تھا جس نے ایف آئی ایچ پرو لیگ 22-2021 میں تیسری پوزیشن حاصل کی تھی اور ہانگزو میں ہونے والے ایشین گیمز 2022 میں طلائی تمغہ جیتا تھا۔ للت کو ہندوستانی ہاکی میں ان کی شراکت کے لئے 2021 میں ارجن ایوارڈ سے نوازا گیا تھا۔

سکھو نے دہرادون کے لیے آئس اسکیٹنگ کے کھلاڑیوں کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا

شملہ، 23 جون (یو این آئی) ہماچل پردیش کے وزیر اعلی سکھویندر سنگھ سکھو نے پیر کو قومی آئس اسکیٹنگ چمپئن شپ میں شرکت کے لیے کھلاڑیوں کی 60 رکنی ٹیم کو سرکاری رہائش گاہ اوک اوور سے دہرادون روانہ کیا۔ مسٹر سکھو نے نیشنل آئس اسکیٹنگ چیمپئن شپ میں حصہ لینے پر تمام کھلاڑیوں کو مبارکباد دی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ مجھے پورا یقین ہے کہ آپ اسپورٹس مین شپ اور اعتماد کے ساتھ بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کریں گے اور ریاست کا نام روشن کریں گے۔ اس موقع پر ہماچل پردیش آئس اسکیٹنگ ایسوسی ایشن ضلع شملہ کے صدر اکاشوا کوجستا جی اور ضلع نائب صدر یوگیش سیہیا جی موجود تھے۔

ویٹ لفٹر ستیش شیولنگم: طاقت اور عزم کا ایک پاور ہاؤس

نئی دہلی، 23 جون (یو این آئی) ہندستان نے یوں تو بڑے سے بڑے ویٹ لفٹر پیدا کیے ہیں۔ جنہوں نے قومی اور بین الاقوامی سطح پر خوب نام کمایا ہے۔ ان ویٹ لفٹرز کا جن میں مرد و خاتون دونوں شامل ہیں، کھیلوں کی دنیا میں ہندستان کے پرچم کو بلند کرنے میں بہت تعاون رہا ہے۔ ان ہی معروف ہستیوں میں سے ایک ویٹ لفٹر ستیش شیولنگم بھی ہیں، جنہوں نے اپنی غیر معمولی طاقت اور غیر متزلزل توجہ کے ساتھ ویٹ لفٹنگ کی تاریخ میں اپنا نام نقش کیا ہے۔ ستیش شیولنگم ایک مشہور ہندوستانی ویٹ لفٹر ہیں، جو اس کھیل میں اپنی غیر معمولی کامیابیوں کے لیے جانے جاتے ہیں۔ انہوں نے 2014 اور 2018 کے کامن ویلتھ گیمز دونوں میں مردوں کے 77 کلوگرام ویٹ کلاس میں گولڈ میڈل جیتا تھا۔

ستیش شیولنگم کی پیدائش 23 جون 1992 کو ستھواچاری، ویلور، تمل ناڈو، میں سیولنگم اور دیوانی کے ہاں ہوئی تھی۔ ان کے والد سیولنگم قومی سطح کے ویٹ لفٹر تھے اور ایک سابق فوجی ہیں جنہوں نے قومی سطح پر گولڈ میڈل جیتا تھا۔ ستیش نے اپنی اسکولی تعلیم گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول، ستھواچاری میں حاصل کی۔ ستیش نے اپنے آبائی شہر میں اپنے والد کی سرپرستی میں تربیت شروع کی۔ انہوں نے سدرن ریلوے میں بطور کلرک خدمات بھی انجام دیں۔

انہوں نے چھوٹی عمر سے ہی ویٹ لفٹنگ کے لیے قابل ذکر صلاحیت کا مظاہرہ کیا۔ ان کی لگن اور سخت تربیتی طرز عمل نے انہیں ہندوستانی ویٹ لفٹنگ منظر میں سب سے آگے لے جانے پر مجبور کیا۔ شیولنگم کا کیریئر بین الاقوامی مقابلوں میں ان کی فتوحات سے نمایاں ہے۔ انہوں نے خاص طور پر گلاسگو میں 2014 کے کامن ویلتھ گیمز اور گولڈ کوسٹ، آسٹریلیا میں 2018 کے کامن ویلتھ گیمز میں 77 کلوگرام وزن کے زمرے میں گولڈ میڈل حاصل کیے تھے۔ ان فتوحات سے نہ صرف ان کی ذاتی تعریف ہوئی بلکہ ویٹ لفٹنگ کی دنیا میں ہندوستان کا مقام بھی بلند ہوا۔

یہ شاید پہلے سے طے تھا کہ ستیش ویٹ لفٹر بنیں گے۔ ویلور کا مضافاتی ساتھواچاری، جہاں وہ پلا بڑھا، درجنوں بین الاقوامی ویٹ لفٹرز کا گھر ہے، جن میں پانچ اولمپین اور چار ارجن ایوارڈ یافتہ ہیں۔ انہوں نے تقریباً 13 سال کا ہونے تک گھر کے ساتھ واقع اٹلس جم میں تربیت دینا شروع کر دی تھی۔ وہ دن میں پانچ گھنٹے سے کم وقت تک کام کرتے تھے۔ ستیش نے ریاستی، قومی اور ایشیائی سطح کے کھیلوں میں جونیئر اور سینئر زمروں میں تمغے جیتے تھے۔

ویٹ لفٹنگ کی دنیا میں ستیش شیولنگم کا داخلہ ایک امید افزا کیریئر کا آغاز تھا جس کی خصوصیت لگن اور ابتدائی کامیابیوں سے ہوتی ہے۔ ستیش کی ابتدائی شرکت اور قومی سطح کے ویٹ لفٹنگ مقابلوں میں کامیابی نے ان کے عروج کی راہ ہموار کی۔ ان کا سفر نوجوانوں اور جونیئر نیشنل چیمپئن شپ میں مضبوط پرفارمنس سے شروع ہوا جہاں انہوں نے اپنی صلاحیت کا مظاہرہ کیا اور کوچز اور سلیکٹرز کی توجہ حاصل کی۔ ان پرفارمنس نے انہیں قومی کیمپوں میں جگہ حاصل کرنے اور بین الاقوامی مقابلوں میں ہندوستان کی نمائندگی کرنے کے مواقع حاصل کرنے میں مدد کی۔ بہت سے خواہشمند ایتھلیٹس کی طرح ستیش کو فنڈنگ، معیاری تربیتی سہولیات تک رسائی، اور دیگر وعدوں کے ساتھ تربیت کو متوازن کرنے سے متعلق چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑا۔ ان رکاوٹوں پر قابو پانا ان کے کیریئر کو قائم کرنے میں بہت اہم تھا۔

ایک مشہور ہندوستانی ویٹ لفٹر ستیش شیولنگم کامن ویلتھ گیمز میں سونے کے تمغوں اور ہندوستانی ویٹ لفٹنگ میں شراکت کے لئے مشہور ہیں۔ اپنے آپ کو ایک ہونہار ویٹ لفٹر کے طور پر قائم کرنے کے بعد شیولنگم کا کیریئر گلاسگو میں 2014 کے کامن ویلتھ گیمز میں گولڈ میڈل جیت کر ایک اہم سنگ میل تک پہنچا۔ اس فتح نے انہیں قومی شناخت دلائی اور ہندوستان میں ایک سرکردہ ویٹ لفٹر کے طور پر اپنی پوزیشن مستحکم کی۔ گلاسگو میں اپنی کامیابی کے بعد شیولنگم نے مختلف بین الاقوامی ویٹ لفٹنگ مقابلوں میں ہندوستان کی نمائندگی جاری رکھی، تمغے حاصل کیے اور مسلسل اعلیٰ سطح پر کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ اس میں گولڈ کوسٹ، آسٹریلیا میں 2018 کے دولت مشترکہ کھیلوں میں ایک اور گولڈ میڈل شامل ہے، جس نے اس کی میراث کو مزید مضبوط کیا۔

اپنی کامن ویلتھ گیمز کی کامیابیوں کے علاوہ، شیولنگم نے دوسرے بڑے مقابلوں میں مسلسل اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے، جس سے انہیں ایک مضبوط حریف کے طور پر شہرت ملی ہے۔ کھیل سے ان کی وابستگی ان کی اپنی تربیت سے آگے بڑھی ہوئی ہے۔ وہ ویٹ لفٹنگ کو فعال طور پر فروغ دینے اور نوجوان کھلاڑیوں کو اپنے خوابوں کو پورا کرنے کی ترغیب دیتے ہیں۔ شیولنگم کا سفر ثابت قدمی اور محنت کی طاقت کا ثبوت ہے، جس سے وہ ہندوستان بھر کے خواہشمند کھلاڑیوں کے لیے ایک رول ماڈل ہیں۔ ہندوستانی کھیلوں میں ان کے تعاون کو بڑے پیمانے پر تسلیم کیا گیا ہے، جس نے ملک کے سب سے کامیاب ویٹ لفٹرز میں سے ایک کے طور پر ان کی جگہ کو مستحکم کیا۔

گلاسگو میں منعقدہ 2014 کے کامن ویلتھ گیمز میں 77 کلوگرام کے زمرے میں سونے کا تمغہ حاصل کیا۔ انہوں نے اسنیچ میں 149 کلوگرام وزن اٹھا کر ایونٹ میں نیا ریکارڈ بنایا۔ ریو اولمپکس 2016 کے مردوں کے 77 کلوگرام زمرے کے کوالیفائر ایونٹ میں 14 لفٹرز کے میدان میں 11 ویں نمبر پر رہے۔ سال 2018 کے کامن ویلتھ گیمز میں، ستیش نے 77 کلوگرام زمرے میں طلائی تمغہ جیتا، اسنیچ میں 144 کلو اور کلین اینڈ جرک میں 173 کلوگرام وزن اٹھایا۔

اپنے پورے کیریئر میں شیولنگم کو چوٹوں اور دیگر چیلنجوں کا بھی سامنا کرنا پڑا، لیکن انہوں نے ان رکاوٹوں کو دور کرنے اور مقابلے میں واپس آنے کے لیے مستقل مزاجی اور عزم کا مظاہرہ کیا۔ شیولنگم کی متعدد بین الاقوامی مقابلوں میں شرکت بشمول عالمی چیمپئن شپ، عالمی سطح پر ہندوستان کی نمائندگی کرنے اور ملک میں ویٹ لفٹنگ کی ترقی میں اپنا تعاون دینے کے لیے ان کی لگن کو ظاہر کرتی ہے۔

ستیش شیولنگم جو ایک مشہور ہندوستانی ویٹ لفٹر ہیں بلاشبہ وہ اس کھیل میں اپنی صلاحیتوں کے لیے جانے جاتے ہیں۔ انہوں نے دولت مشترکہ کھیلوں میں سونے کے تمغے حاصل کیے اور بین الاقوامی سطح پر ہندوستان کی شان میں نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔ ان کی لگن اور محنت نے انہیں ملک میں ویٹ لفٹرز کے خواہشمندوں کے لیے ایک رول ماڈل بنا دیا ہے۔ ستیش شیولنگم نوجوانوں میں کھیلوں اور تندرستی کو فعال طور پر فروغ دیتے ہیں اور انہیں صحت مند طرز زندگی اپنانے کی ترغیب دیتے ہیں۔ وہ جسمانی سرگرمی کی اہمیت اور مجموعی بہبود کے لیے اس کے فوائد کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے اقدامات میں شامل رہے ہیں۔ اپنی کامیابیوں اور عوامی نمائش کے ذریعے وہ نوجوان کھلاڑیوں کو بڑے خواب دیکھنے اور اپنے منتخب کردہ شعبوں میں بہترین کارکردگی کے لیے جدوجہد کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔

سال 2018 کے کامن ویلتھ گیمز میں انہوں نے 77 کلوگرام زمرے میں گولڈ میڈل جیتا تھا۔ ستیش نے اسنیچ گیمز میں ریکارڈ 144 کلوگرام اور کلین اینڈ جرک میں 173 کلوگرام وزن اٹھایا۔ سال 2014 کے کامن ویلتھ گیمز میں، شیولنگم نے مردوں کے 77 کلوگرام میں 149 کلوگرام اسنیچ، اور 179 کلوگرام کلین اینڈ جرک لفٹ کے ساتھ، کل 328 کلوگرام میں سونے کا تمغہ جیتا تھا۔ اس نے اسنیچ میں 149 کلوگرام وزن اٹھا کر گیمز کا نیا ریکارڈ قائم کیا۔ ستیش نے مردوں کے 77 کلوگرام زمرے میں 2016 کے ریو اولمپکس کے لیے کوالیفائی کیا، جہاں وہ 14 لفٹرز کے میدان میں 11 ویں نمبر پر رہے۔

ستیش شیولنگم نے مردوں کے 77 کلوگرام مقابلے میں طلائی تمغہ جیتنے کے بعد ہندوستان کو ویٹ لفٹنگ میں تمغہ دلایا۔ کھیلوں میں یہ ہندوستان کا اب تک کا تیسرا طلائی تمغہ اور مجموعی طور پر پانچواں تمغہ تھا۔ پانچوں تمغے ویٹ لفٹنگ میں آئے۔ انہوں نے مجموعی طور پر 317 کلوگرام وزن اٹھا کر انگلینڈ کے جیک اولیور کو شکست دی جس نے چاندی کا تمغہ جیتا۔ ستیش کامن ویلتھ گیمز کے دو مختلف ایڈیشنز میں گولڈ جیتنے والے پہلے ہندوستانی ویٹ لفٹر بن گئے۔

ستیش نے ٹیمپو سیٹ کرنے کی اپنی پہلی دو اسنیچ کوششوں میں کامیابی کے ساتھ 136 اور پھر 140 کلوگرام وزن اٹھایا۔ تاہم، اولیور نے برتری حاصل کرنے کی اپنی پہلی دو کوششوں میں 141 اور 145 کلوگرام وزن اٹھایا۔ کلین اینڈ جرک میں جانے سے پہلے ستیش نے اپنی تیسری اسنیچ کی کوشش میں 144 کلوگرام اٹھا کر آرام سے دوسرے نمبر پر بیٹھا جب اولیور اپنی تیسری کوشش میں 148 کلوگرام اٹھانے میں ناکام رہے۔ اولیور کے 167 کلوگرام اٹھانے کے بعد ستیش نے اپنی پہلی کلین اینڈ جرک کوشش میں 169 کلوگرام وزن اٹھا کر برتری حاصل کی۔ ستیش 173 کلوگرام وزن اٹھانے کے لیے آرام دہ اور پر اعتماد نظر آئے، جب کہ اولیور دو کوششوں میں 171 کلو وزن اٹھانے میں ناکام رہے۔ اس سے ستیش کے لیے سونے کی تصدیق ہو گئی۔

دولت مشترکہ چیمپین شپ میں 25 سالہ پرانے ریکارڈ کو دیکھتے ہوئے ڈبل گولڈ حاصل کرنا کوئی دور کی بات نہیں تھی۔ انہوں نے اس ایونٹ میں 320 کلوگرام وزن اٹھا کر چاندی کا تمغہ جیتنے والے کو 10 کلو سے ہرا کر اس ایونٹ میں اپنا چوتھا گولڈ میڈل حاصل کیا تھا۔ عالمی چیمپئن شپ میں اس نے مجموعی طور پر 328 کلوگرام وزن اٹھایا۔ دوسرے لفٹرز کے برعکس، ستیش بڑے مرحلے پر ترقی کرتے نظر آتے ہیں- انہوں نے 2016 کے ریو اولمپکس میں اپنا ذاتی بہترین کل 329 کلوگرام ریکارڈ کیا۔

ستیش شیولنگم آج کل بحیثیت ایک ویٹ لفٹر، صحت یابی اور تربیت پر پوری توجہ دے رہے ہیں، جس کا مقصد اعلیٰ کارکردگی کے ساتھ واپس آنا ہے۔ وہ کامن ویلتھ گیمز کے سابق گولڈ میڈلسٹ ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Tuesday, 24th June, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
منگل ۲۴ / جون ۲۰۲۵ء

رشبھ پنت نے کرکٹ انڈیا کو بامِ عروج پر پہنچادیا

کے ایل راہل کے بعد رشبھ پنت کی دوسری سنچری، مجموعی لیڈ 304 رن 4 وکٹ پر

لیڈس (ہیڈ نگلے) 23 جون: وکٹ کیپر رشبھ پنت نے پہلے ٹسٹ میں انگلینڈ کے خلاف دونوں اننگوں میں سنچری بناکر انڈین ٹیم کی شہرت ومقبولیت میں اضافہ کردیا اور وہ دنیا کے پہلے وکٹ کیپر بلے باز ہیں جنہوں نے ایک ٹسٹ کی دونوں اننگوں میں سنچری بنائی پنت نے دوسری اننگ میں 118 رن بنائے اور وہ بشیر کی گیند پر آوٹ ہوئے۔ اس سے پہلے کے ایل راہل جو پہلی اننگ میں 42 رن پر آوٹ ہو گئے تھے۔ انہوں نے دوسری اننگ میں شاندار سنچری بنائی اور اس وقت چائے کے وقفے میں 118 رن بنا کر کھیل رہے ہیں ساتھ میں کرونائر 4 رن پر ہیں۔ انڈیا نے پہلی اننگ کی 6 رنوں سے لیڈ لیکر دوسری اننگ میں چائے کے وقفے تک 4 وکٹوں پر 298 رن بنائے جو لیڈ 304 رنوں کی ہوگئی ہے۔

10 کھلاڑیوں پر مشتمل ریال میڈرڈ کو کلب ورلڈ کپ میچ میں پہلی جیت ملی

میڈرڈ 23 جون: کلب ورلڈ کپ فٹبال ٹورنامنٹ میں ریال میڈرڈ کی شروعات ہی بہت غلط ڈھنگ سے ہوئی ہے۔ الہلال کے ساتھ اس اسپینی ٹیم نے پہلا میچ ڈرا کیا تھا۔ گروپ ایچ کے اس میچ میں میکسیکو کلب کے پاچوک کو 3-1 گول سے شکست دے کر ٹورنامنٹ کی پہلی جیت رجسٹرڈ کی۔ لیکن اس میچ میں شروع ہی سے ریال میڈرڈ پر زبردست دباؤ پڑ گیا تھا۔ جب کھیل کے 10 ویں منٹ پر ہی ریال میڈرڈ کی ٹیم 10 کھلاڑیوں پر مشتمل ہوچکی تھی لیکن 35 ویں منٹ پر اس نے پہلا گول اسکور کیا 43 ویں منٹ پر اس کی طرف سے دوسرا گول اسکور ہوا۔ 70 وین منٹ پر ریال میڈرڈ کو 3-0 کی لیڈ مل چکی تھی۔ 90 ویں منٹ پر الیاس کے گول سے اسکور 3-1 ہوا۔

ایشین کپ کوالیفائنگ میں انڈیا نے منگولیا کو 13-0 سے ہرایا

تھائی لینڈ 23 جون: ایشین کپ کوالیفائنگ میں ہندستانی خواتین فٹبال ٹیم نے منگولیا کے خلاف گول کی لائین لگادی اور اسے 13-0 سے شکست فاش دیدی۔ منگولین ٹیم کی لڑکیوں کے کھیل کو دیکھ کر ایسا لگا کہ جیسے فٹبال کھیل سے واقفیت ہی نہیں رکھتیں۔ واضح رہے کہ مردوں کی فٹبال ٹیم کوالیفائنگ راونڈ میں ہانگ کانگ (چین) سے ہار کر تقریباً اوٹ ہوچکی ہے۔ منگولیا کے خلاف ہندستانی خاتون فٹبال ٹیم کی کارکردگی صحیح معنوں میں قابل تعریف رہی جس نے منگولین ٹیم کو آوٹ کلاس کر کے رکھ دیا۔ انڈیا کی طرف سے پیاری جوجو نے پانچ گول اسکور کئے۔ تھائی لینڈ کے چیان ماہی اسٹیڈیم میں ہوئے اس میچ میں شروع ہی سے انڈین ٹیم چاک وچوبند تھی۔ انڈیا کی طرف سے پہلا گول چوتھے منٹ پر سنگیتا نے اسکور کیا۔ 20 ویں منٹ پر سومانے دوسرا گول اسکور کیا۔ 29 اور 45 ویں منٹ پر پیاری جوجو نے دو گول اسکور کئے۔ پہلے نصف میں انڈیا کو 4 گول نل سے کامیابی مل چکی تھی۔ دوسرے نصف میں اس نے مزید 9 گول اسکور کئے اور اس طرح سے اس نے منگولیا کو آوٹ کلاس کر کے رکھ دیا۔

ویسٹ انڈیز کی خاتون ٹیم نے جنوبی افریقہ کو چھ وکٹوں سے شکست دی

کیوہل، 23 جون (یواین آئی) کپتان ہیلی میتھیوز (ایک وکٹ 63/ناٹ آوٹ) کی آل راؤنڈ کارکردگی کی بنیاد پر ویسٹ انڈیز کی خواتین ٹیم نے جنوبی افریقہ کو دوسرے ٹی- 20 میچ میں چار گیندیں باقی رہتے ہوئے چھ وکٹ سے شکست دے دی۔ اس فتح کے ساتھ ہی ویسٹ انڈیز نے تین میچوں کی سیریز 1-1 سے برابر کر لی ہے۔ اتوار کی شب کھیلے گئے میچ میں ویسٹ انڈیز کی خواتین ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ جنوبی افریقہ کی بلے بازی شروعات میں تو خراب رہی اور اس کے بلے باز ویسٹ انڈیز کے باؤلنگ اٹیک کے خلاف کھل کر سے نہیں کھیل سکے اور وقفے وقفے سے وکٹیں گنواتے رہے۔ جنوبی افریقہ نے مقررہ 20 اوورز میں چھ وکٹوں پر 113 رنز بنائے جس میں ایزی ڈارکسن 21) ناٹ آوٹ)، ناڈائن ڈی کلرک (20)، کپتان لورا وولفارٹ (16)، کارابو میسو (ناٹ آوٹ 14)، تیجمن برٹس (14) کی شاندار اننگز تھی۔

آئی ایس ایل کی ٹاپ ٹیموں کو ڈورنڈ کپ سے کوئی دلچسپی نہیں

کولکاتا 23 جون: آئی ایس ایل کھیلنے والی ٹیموں کو ڈورنڈ کپ میں کھیلنے سے کوئی بھی دلچسپی نہیں ہے۔ ان ٹیموں کا کہنا ہے کہ ڈورنڈ کپ میں انہیں کھیلنے سے کوئی بھی دلچسپی نہیں ہے ڈورنڈ کمیٹی کو اس صورت حال سے پریشانی کا سامنا ہے اور اسی وجہ سے وہ اب تک ڈورنڈ کا فکسچر بھی تیار نہیں کر سکے ہیں۔ اس وقت چنیین ایف سی، ایف سی گوا، بنگلورو ایف سی، اڈیشہ ایف سی، کیرالا بلاسٹرس اور حیدر آباد ایف سی نے صاف کہہ دیا ہے کہ انہیں ڈورنڈ کپ سے کوئی بھی دلچسپی نہیں ہے۔

پرتھوی شا نے اگلے گھریلو سیزن میں کسی اور ریاست سے کھیلنے کے لیے ایم سی اے سے اجازت طلب کی

ممبئی، 23 جون (یواین آئی) ہندوستانی ٹیم کے سابق بلے باز پرتھوی شا نے ممبئی کرکٹ ایسوسی ایشن (ایم سی اے) کو خط لکھ کر آئندہ ڈومیسٹک سیزن میں کسی اور ریاست کے لیے کھیلنے کی اجازت مانگی ہے۔ شا نے اپنے خط میں لکھا کہ "میں اس موقع پر ممبئی کرکٹ ایسوسی ایشن (ایم سی اے) کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرنا چاہوں گا کہ انہوں نے مجھے نمائندگی کا موقع اور تعاون فراہم کیا۔ ایم سی اے سیٹ اپ کا حصہ بننا میرے لیے اعزاز کی بات ہے اور میں یہاں جو تجربہ اور پلیٹ فارم ملا اس کے لیے میں بے حد مشکور ہوں۔ اپنے کیرئیر کے اس موڑ پر مجھے ایک شاندار موقع ملا ہے، جیسا کہ مجھے پیشہ ورانہ ترقی کا ایک اور موقع ملا ہے۔ انہوں نے خط میں یہ بھی لکھا کہ "میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ مجھے کوئی اعتراض نہیں سرٹیفکیٹ (این او سی) جاری کریں، تاکہ میں آئندہ ڈومیسٹک سیزن میں باضابطہ طور پر نئی ریاست کے لیے کھیل سکوں۔"

وونڈروسووا نے ژینیو کو شکست دے کر برلن اوپن کا ٹائٹل جیت لیا

برلن، 23 جون (یواین آئی) جمہوریہ چیک کی ٹینس کھلاڑی مارکیٹا وونڈروسووا جو چوٹوں سے دوچار تھیں نے دوسال بعد واپسی کرتے ہوئے چین کی وانگ ژینیو کو شکست دے کر برلن اوپن میں خواتین کے سنگلز کا خطاب جیت لیا۔
سابق چیمپئن وونڈروسووا نے اتوار کو کھیلے گئے فائنل میچ میں چین کی وانگ ژینیو پر 7-6 (12-10) 4-6 6-2 سے کامیابی حاصل کی۔ وونڈروسووا کو پہلے سیٹ کے سخت ٹائی بریک میں چھ سیٹ پوائنٹس بچانا پڑے۔

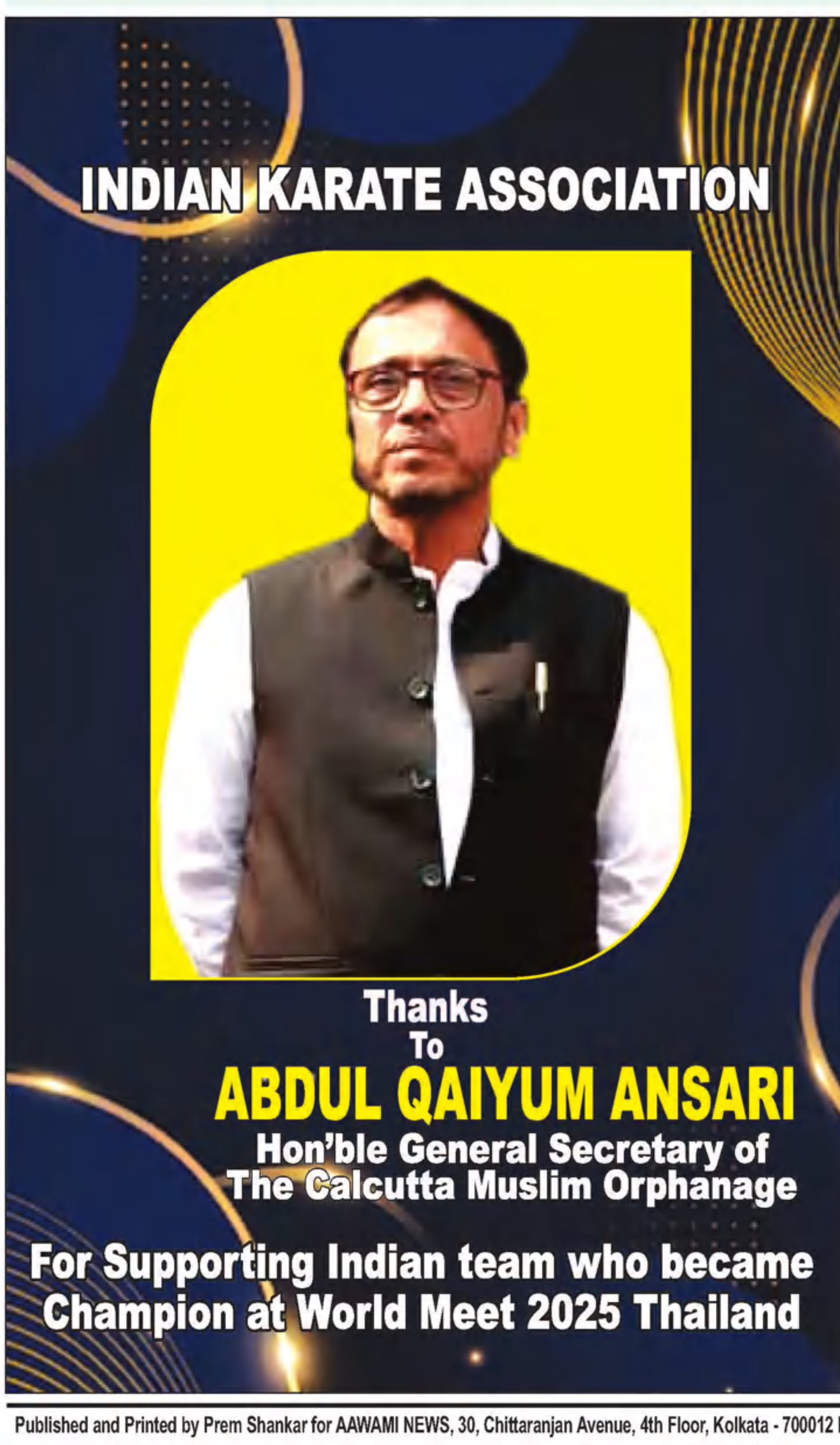

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/ چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804